

مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

جون 2019ء

روحانی تحفہ روحانیات

ماہنامہ

عید مبارک

الحمد للہ! تحفہ روحانیات کے چودہ سال مکمل

عید الفطر



جنات کی روحانی واردات

وطائف فراخی رزق

اشیاء قیامت قریب ہے

ادج زہرہ، ہبوط مرتخ

آئی ایم ایف قرضہ اور اسکیم

صدقہ اور لاعلاج مرض

روحانی حلقہ میں روح کی حاضری

نمبر لگ گیا!

اپنی قوت ارادگی بڑھائیں

چیف ایڈیٹروانی ادارہ روحانیات



محمد ایاز منزل حسدین شاہ

قیمت 60 روپے
فی شمارہ

لوح شرف مشتری اور قرض نجات

غربت اور مفلسی ایک ایسا عذاب ہے جس سے نجات کیلئے اس مصیبت میں گرفتار شخص وقتی طور پر کچھ ذنی سکون حاصل کرنے کیلئے کسی نہ کسی طرح کہیں سے قرض حاصل کر لیتا ہے اور پھر تمام عمر اس قرض کی قسطیں ادا کرتا رہتا ہے یا پھر پہلے قرض کو اتارنے کیلئے مزید قرضہ لیتا ہے ایسے پریشان حال لوگوں کیلئے عرض کروں کہ ان کے زانچہ پیدائش میں مشتری حالت رجعت میں ہوتا ہے۔ یعنی سیارہ مشتری کی یہ گردش ساری عمر صاحب زانچہ پر ایسی اثر انداز ہوتی ہے کہ وہ قرض پر قرض لے کر اس کے وزن تلے دب جاتا ہے شرف مشتری اللہ کی طرف سے ایسے پریشان گن لوگوں کیلئے کسی بڑی نعمت سے کم نہیں ہے جو کہ قرض سے نجات چاہتے ہوں سیارہ مشتری کی اس نخس حالت کو ختم کرنے کیلئے لوح مشتری قرض سے نجات کیلئے تیار کی جاتی ہے جس میں خاص قرآنی آیات کی برکت اور تاثیر اس قدر ہوتی ہے کہ بہت مختصر وقت میں لوح مبارکہ اپنا اثر تیزی سے ظاہر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے قرض سے نجات مل جاتی ہے۔

ہدیہ 7200 روپے

لوح شرف مشتری اور حصول انعام

ہدیہ 9200 روپے

جو لوگ عرصہ دراز سے انعامی اسکیموں میں حصہ لے رہے ہیں مگر ناکامی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا بلکہ محنت کی کمائی انعامی اسکیموں میں لگا کر پھر خالی ہاتھ بیٹھ جاتے ہیں میری ایسے بھائیوں سے گزارش ہے کہ اپنا زانچہ پیدائش بنوائیں میں یقین سے کہتا ہوں کہ ان کے زانچہ میں مشتری نخس حالت یعنی نظر مقابلہ تزیج یا نخس قرآن کے درجات پر موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ جو کہ مالی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں اور اپنی مالی پریشانیوں کو ختم کرنے کیلئے انعامی اسکیموں کا سہارا لیتے ہیں پھر بھی انعام ان کے قریب سے ہو کر گزر جاتا ہے۔ 12 سال بعد اس خاص موقع پر تیار کی جانے والی لوح مشتری برائے حصول انعام یقیناً آپ کو انعامی دولت سے مالا مال کر دے گی بلکہ آئندہ بھی آپ انعامی اسکیموں میں فاتح ہونگے۔ یہ خاص لوح شرف مشتری کا وقت گزرنے کے بعد تیار نہ کی جاسکے گی کیونکہ 12 سال بعد جو اس لوح کے بنانے میں قوت ہوتی ہے وقت شرف مشتری گزرنے کے بعد وہ قوت اور تاثیر بھی دوبارہ نہ ملے گی۔

خاص لوح شرف مشتری

سیارہ مشتری عزت مال و دولت کا سیارہ کہلاتا ہے جب اس سیارے کا عروج کسی بھی شخص کے زانچہ میں ہو تو ایسا شخص تمام عمر مال و دولت میں کھیلتا ہے اور خوشحالی کی زندگی بسر کرتا ہے اور اگر کسی شخص کے زانچہ پیدائش میں یہ سیارہ نخس یا خراب حالت میں ہو تو ایسا شخص تمام عمر مفلسی، بیروزگاری، پریشانی اور مال و دولت میں کمی کا شکار رہتا ہے۔

اکثر و بیشتر دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ مالی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں ان کے زانچہ پیدائش میں مشتری بھی کمزور ہوتا ہے اس سیارے کی غصوت کو ختم کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہر بارہ سال بعد ایک موقع دیا ہے اس خاص موقع سے اہل علم فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ لوگ جن کے زانچہ پیدائش میں سیارہ مشتری کمزور ہو ان کو خاص وقت شرف مشتری جو کہ 12 سال بعد 1 بار آتا ہے اس میں لوح مشتری تیار کر کے دیتے ہیں اس لوح کی برکت سے میرے ذاتی مشاہدہ میں آیا ہے کہ غربت مفلسی، بیروزگاری اور مالی مشکلات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ گزشتہ 12 سال قبل بے شمار لوگوں کو لوح مشتری تیار کر کے دی اور اس لوح کی برکت سے پریشان حال لوگوں کی اللہ تعالیٰ نے پریشانیاں ختم کر دی رزق روزی میں اضافہ ہوا اور آج وہ لوگ جنہوں نے لوح مشتری اپنے پاس رکھی خوشحال اور سکون زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ لوگ جو کہ فوری طور پر مالی مشکلات سے نجات چاہتے ہیں اس قیمتی اور نایاب وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ لوح مشتری آج ہی ادارہ سے بک کروائیں۔

ہدیہ 7200 روپے

طلسم خاص اولاد نرینہ

ہر شادی شدہ فرد کی خواہش ہوتی ہے کہ اُسے جلد سے جلد اولاد نرینہ حاصل ہو لیکن عرصہ دراز تک یا تو اولاد نہیں ہوتی یا پھر اولاد نرینہ کی خواہش دل میں رہتی ہے جس کی وجہ سے ایسے خواہشمند حضرات کے ہاں بیٹیاں ہی بیٹیاں پیدا ہوتی رہتی ہیں یہ قانون قدرت ہے لیکن حکمت سے اپنی اس خواہش کو خاص طریقہ سے بارگاہ الہی میں پیش کر کے پورا کیا جاسکتا ہے وہ لوگ جو کہ اب تک اولاد نرینہ سے محروم ہیں مجرب طلسم خاص برائے اولاد نرینہ کے ذریعے اپنی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔

ہدیہ 7200 روپے

خارجہ کے اس درودیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

بانی ادارہ روحانیت و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیت

شہزادہ محمد ایاز منزل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نیل منزل - سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شہباز احسن رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپوزنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی -



جلد نمبر 14 جون 2019ء شماره نمبر 12

مجلس مشاورت

سید عارف معین بلے ایکسپریس نیوز چینل ریڈیو ایڈیٹر (روزنامہ ایکسپریس) عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ ڈائریکٹر ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایف آئی (ر) بابا صدف انبالوی علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی کامران بخش شہزاد رضوان حسین شاہ منظور علی سمون زوار حکیم محمد ابصار حیدر، حکیم خضر عباس بیاسی، سبط حسن جعفری

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شاہدہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
24	تحدہ روحانیت کے چودہ سال	03	خوابوں کے اشارے کتنا
26	عید الفطر	04	وٹائف فراخی رزق
30	جنات کی روحانی واردات	06	لا جواب استخارہ
31	اشارات قیامت قریب ہے	08	تحدہ روحانیت کا وٹس ایپ
33	آئی ایم ایف، ایمسنٹی اسکیم	09	جوڑوں کی سوچ
34	ستاروں کی چال و طیفے کا کمال	14	یہ ماہ کیسا ریگا؟
40	اونج زہرہ، ہبوط مرغ	15	نتائج حکومتی پرائز بانڈ
41	اسمائے الحلیٰ زندگی بدلیں	16	روزانہ کے کئی نمبر
42	تفسیرات موکلات ارواح	17	جون کے کئی نمبر
45	صدقہ اور علاج مرض	18	آپ کی ڈاک
48	روحانی حلقہ میں روح حاضری	20	کوپن
☆	اپنی قوت ارادی بڑھائیں	22	☆☆☆

قیمت فی شمارہ 60 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

ایڈیا ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے

یورپ، قازاقستان 1000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ نمبر شپ
720 روپے
مع ڈاک خرچ



ادارہ روحانیت

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

0300-6351192

0333-6158193

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز منزل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہر گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا ”میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویذ (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (دخائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو نال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

شوال، زکات سورۃ منزل

نو چند اتوار سے روزہ رکھا جائے اور نو چند جمعرات سے سورۃ منزل روزانہ 49 بار 7 یوم تک پڑھی جائے۔ آٹھویں دن سے اس تعداد میں 7 کی کمی کر لیں۔ یعنی 42 بار پڑھیں گے۔ آئندہ مزید 7 روز بار تعداد کم کر کے 35 بار پڑھیں گے۔ مسلسل ہر 7 روز بعد 7 کی کمی کر لیں۔ یعنی 42 بار پڑھیں گے۔ آئندہ مزید 7 روز بار تعداد کم کر کے 35 بار پڑھیں گے۔ مسلسل ہر 7 روز بعد 7 کی تعداد سورۃ منزل کم کرتے جائیں گے۔ آخری ساتویں ہفتہ صرف 7 بار پڑھنے کی تعداد رہ جائیگی اس کے بعد صاحب در سورۃ منزل کا عال ہو جائیگا۔ سورۃ منزل سے متعلقہ تمام اعمال میں مدد لے سکتا ہے۔ بشرط کہ روزانہ سورۃ منزل قبل نماز فجر 7 بار پڑھی جائے۔ تمام ورد میں درود منزل اول و آخر 7 بار پڑھا جائیگا۔ دوران وظیفہ بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھنا شرط اول ہے۔ تمام آداب وظیفہ کو نظر میں رکھیں رجعت سے بچنے کیلئے ہر وقت کلمہ استغفار کا ورد رکھیں۔ مشاہدات کے بارے میں کسی سے ذکر نہ کریں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی ممانعت صرف تعویذات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح اعلم)

☆ کلمہ استغفار ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔“

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذَا الْمُرْقَلِ وَالْخَصَائِصِ۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

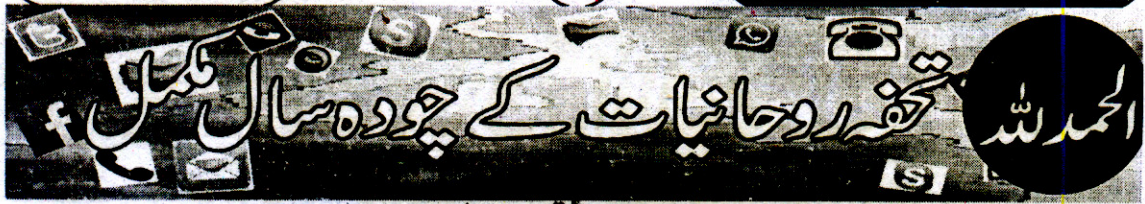
فضائل سورۃ منزل شریف

حدیث پاک :- حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادے گا۔

حدیث پاک :- اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک :- حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرماتے اور صحابہ کرام آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ منزل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فرید الدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ منزل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ منزل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص سورۃ منزل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔



تحفہ روحانیت کی پہلی اشاعت چودہ سال قبل ہوئی۔ الحمد للہ یہ روحانی ماہنامہ اپنے سفر کے پندرہویں سال میں داخل ہونے والا ہے اس دوران مکتبہ روحانیت کی روحانی خدمات سے انکار نہیں کیا جاسکتا بلاشبہ اس ادارے نے کئی روحانی قلم کاروں کو متعارف کروایا اور ایسے افراد کو روحانی معلومات فراہم کی جو کہ کبھی قرآنی علم روحانیت کے معترف نہ تھے۔ عام آدمی کو اس قدر روحانی معلومات کا خزانہ دیا کہ جو کبھی اس قدر گہرائی سے روحانیت کو نہ مانتے تھے اس عظیم جریدہ کی نسبت سے لاتعداد قارئین تحفہ روحانیت نے علم روحانیت کے ذریعے اپنے روحانی اور دنیاوی مسائل حل کئے اور ان مسائل کے حل ہونے بارے اللہ کا خاص فضل و کرم شامل تھا۔ میں تمام قارئین تحفہ روحانیت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ جن کی مخلصانہ رویہ اور ہمدردانہ مشوروں سے یہ جریدہ عوام میں از حد مقبول ہے۔ روحانی خدمات کے چودہ سال مکمل کر چکا ہے۔ اس دور میں جبکہ ہر شخص نفسانی خواہشات میں جکڑا ہوا ہے۔ معاشی تنگ دستی کا شکار ہے اور معاشرتی بگاڑ اس قدر پیدا ہو چکا ہے کہ کسی شخص کی عزت مال و جان محفوظ نہیں بے حیائی اور جدید میڈیا کے اس سیلاب میں روحانی جریدہ جاری کرنا اور پھر اس کی ترسیل اور قارئین کو اس جریدہ کے ساتھ جوڑے رکھنا نہایت مشکل کام ہے کیونکہ برائی کو پھیلانا بہت آسان ہے جبکہ اچھائی پھیلانے میں بہت وقت درکار ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسا کہ آپ کسی رنگ و سرور کی محفل میں عوام کی تعداد دیکھ لیں تو رات کے 2 یا 3 بجے تک بھی اس محفل میں شریک رہیں گے اور نماز کے وقت مسجد میں نمازیوں کی تعداد وہ لوگ جانتے ہیں جو کہ منجگانہ نمازی ہیں۔ لوگوں کا دین کی طرف کس قدر رجحان ہے اور عام نمازوں میں بھی کتنی تعداد ہونی چاہیے تو اس بارے میں بروز نماز عید کے اجتماع میں شریک نمازیوں سے لگایا جاسکتا ہے۔

کسی فلمی یا شوہز کے جریدہ کی نشر و اشاعت بہت آسان ہے اسی طرح کسی بھی روحانی جریدہ کی اشاعت بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ کا خاص کرم رہا ہے کہ اس جدید میڈیا کے دور میں جبکہ ٹن دباتے ہی پوری دنیا آپ کے سامنے ہوتی ہے۔ پاکستانی نیوز اور انٹرنیٹ جیٹلوز کا ایک جم غفیر نظر آتا ہے۔ جہاں پر روز نامہ اور ہفتہ روزہ کو کوئی نہیں پوچھتا اور ان تمام اداروں کا دارو مدار حکومتی سپورٹ اور اشتہارات پر مبنی ہوتا ہے جبکہ روحانی جراند بغیر اشتہارات کے اپنے جسمانی صحت پر زندہ رہتے ہیں۔

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ ماہنامہ تحفہ روحانیت کی مزید سرکولیشن میں اضافہ کیلئے بھرپور تعاون کریں اپنے دوست احباب کو زیادہ سے زیادہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیت کو متعارف کروائیں کیونکہ یہ بھی ایک صدقہ جاریہ ہے۔ مثلاً ماہنامہ میں شائع کردہ کوئی بھی ایک وظیفہ یا ورد کوئی بھی شخص آپ کے توسط سے جاری کرتا ہے تو جب تک اس کا وظیفہ یا ورد جاری رہیگا یقیناً اس کا ثواب آپ کو ملتا رہیگا۔ علاوہ ازیں اس وظیفہ کی برکت سے اس شخص کا جو بھی دنیاوی یا روحانی مسئلہ حل ہوگا اس کے دل سے نکلنے والی دعائیں آپ کیلئے راہ نجات ہوگی۔

قارئین کرام کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جو کہ ہوش میڈیا یعنی فیس بک + ٹویٹر + ٹس ایپ یا مختلف روحانی سائیڈز کے ذریعے ادارہ کی جانب سے ارسال کردہ پوشیں دوست احباب سے شہیر کرتے ہیں اور دیگر روحانی پیجز پر بھی ارسال کرتے ہیں۔ جس سے کئی لوگوں کا بھلا ہوتا ہے اور نہ جانے آپ کی جانب سے ارسال کردہ پوسٹ سے کتنے لوگ روحانی فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ جیسا کہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیت کی جانب سے ہمیشہ آپ کی روحانی تحریروں کا خیر مقدم کیا جاتا رہا اب بھی اُمید کی جاتی ہے کہ نئے قارئین اور قلم کار حضرات اپنے روحانی تحریروں اور ادارہ کو ارسال کریں گے۔ کیونکہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیت آپ کی تحریروں سے ترتیب دیا جاتا ہے۔ ماہر روحانیت محمد ایاز مزل حسین شاہ

تحریر

ملک ڈاکٹر الفطر علی اعوان
(پکوال)

عید الفطر



ادا کیا جاتا ہے۔ یہ صدقہ آخرت میں اس کی نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہی ہیں بلکہ خدائے بزرگ و برتر اپنے مومن بندوں پر انعام و اکرام کی بارش کرتا ہے۔ غور کیجئے کہ تیس روزے رکھنے کے بعد بندہ مومن لاغر و نحیف ہو جاتا ہے مگر پھر یکم شوال کو اس کی رات کو آرام کرنے کیلئے نہیں فرمایا، بلکہ عید کی رات میں بھی عبادت میں مصروف رہنے کے لیے کہا گیا ہے۔ عید کی رات ان پانچ راتوں میں سے ایک ہے جس میں وہ اپنے بندوں کے قریب ہوتا ہے اور ان کی دعاؤں کو سن کر منظور و مقبول کرتا ہے۔ پھر بندہ مومن صبح اٹھتا ہے۔ اپنے معمولات سے فارغ ہو کر وہ دو گنا واجب کی ادائیگی کی خاطر عید گاہ جاتا ہے جہاں ایک بڑا روح پرور اجتماع ہوتا ہے جہاں دو رکعت نماز باجماعت اور پھر خطبے کی ساعت مومن بندے کو تھکا کر یا مزید اتلاؤں میں ڈالنے کیلئے نہیں بلکہ یہ اپنے رب کی جانب سے روزے داروں کو ایک قسم کی ”عیدی“ ہے۔ ہمارے معاشرے میں عیدی کا تصور یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے کسی دوسرے بھائی کو نقدی، کپڑے یا کوئی تحفہ خواہ کسی بھی جنس میں ہو دیتا ہے۔ مگر مالک حقیقی کی نظر میں ن مادی اشیاء کوئی حیثیت نہیں ہے۔ وہ تو بس اپنے بندے سے خوش ہو کر اسے جنت کی بشارت دیتا ہے اس دن بندہ مومن سے اس کا یہ مطالبہ کہ وہ فجر کی نماز باجماعت ادا کر لے پھر صدقہ فطر ادا کر لے خواہ وہ نقدی شکل میں ہو یا جنس کی صورت میں۔ نہاد جو کھانے کپڑے پہنے اور خوش بو لگا کر وقت سے پہلے شہر کی عید گاہ میں داخل ہو کر نماز عید ادا کرے۔ یہ سب وہ کیوں کر داتا ہے صرف اس لیے کہ اس دن وہ اپنے نیک بندوں پر بے پناہ عنایت کرنا چاہتا ہے تاکہ ہر سال اس کی ان عنایات کا شہد و بے غبنی سے انتظار کیا جائے یہ اس لیے کہ یہ نجات تو سال بھر میں صرف ایک ہی بار تو آتے ہیں۔ اس کی عنایت و بخشش کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ راستہ بدل کر آنے اور جانے میں بھی اس نے ثواب رکھا ہے۔ روایت میں آیا ہے کہ عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ ”جب عید کی رات آتی ہے تو اسے آسمانوں پر یوم الجائزہ کہا جاتا ہے اور جب صبح نمودار ہوتی ہے تو اللہ اپنے فرشتوں کو ہر شہر اور بستی کی طرف روانہ کر دیتا ہے۔ فرشتے زمین پر اتر کر ہر گلی اور موڑ پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پکارتے ہیں ”اے محمد کی اُمت کے لوگو نکلو اپنے گھروں سے اوجھو اپنے پروردگار کی

روزہ داروں کیلئے مالک حقیق کی جانب سے انعام کا نام عید ہے۔ روزہ ماہ رمضان کی ایک فرض عبادت کا نام ہے جسے اسلام کے بنیادی عقائد میں تیسری حیثیت حاصل ہے۔ جب کہ اسلامی عبادات میں یہ دوسرے نمبر پر ہے۔ اگر کوئی بھی شخص رمضان المبارک کا مہینہ پائے اور بغیر کسی شرعی عذر کے وہ روزے نہ رکھے تو وہ حق تعالیٰ کی جانب سے سزا کا مستوجب ہوگا جس کی تلافی ممکن نہیں۔ چنانچہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ ”بن عجرہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور خطبہ دینے کیلئے منبر پر چڑھ رہے تھے جب آپ نے پہلے زینے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، پھر دوسرے زینے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، اور جب تیسرے زینے پر بھی قدم رکھا تب بھی فرمایا آمین۔ جب آپ خطبہ سے فارغ ہو گئے تو صحابہ گرام نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھتے ہوئے آپ نے خلاف معمول تین مرتبہ آمین کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب میں نے پہلے زینے پر قدم رکھا تو جبرائیل نازل ہوئے اور کہنے لگے کہ اللہ اس شخص کو ہلاک کرے کہ جس نے یہ ماہ مبارک پایا اور اپنی مغفرت کا سامان نہ کیا تو میں نے کہا یمنین۔ دوسری یمنین کے استفسار میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہلاک ہو وہ شخص جب میرا نام آئے تو وہ درود نہ پڑھے اور تیسری آمین کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ ہلاک ہو وہ شخص کہ جو اپنے والدین کو بڑھاپے کی عمر میں پائے اور وہ ان سے حسن سلوک ادا نہ کرے۔ مسلمان کے لیے یہ لمحہ فکر یہ ہے کہ ملائکہ کے سردار جبرائیل ہدایا کریں اور امام الاعلیٰ رحمت اللعالمین اس پر آمین کہیں ایسے بد نصیب پر رب لا لجلال کو کتنا جلال آتا ہوگا، اب اسے نار جہنم سے کون بچا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روزہ دار کو انعام و اکرام سے نوازنے کیلئے اسے ”عید“ جیسی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ عید کے معنی ہیں بار بار پلٹ کر آنا، واپس پھرنا اور خوشی کا دن اور تہوار ہیں۔ قرآن حکیم میں بھی یہ لفظ سورۃ مائدہ میں آیا ہے ”ترجمہ۔ جب دعا کی مسمیٰ بن مریم نے اے ہمارے رب ہم پر آسمان سے نوحان نعمت نازل فرما جو ہمارے لیے عید ہو۔“ (آیت ۱۱۳) اب دیکھئے بار بار پلٹ کر آنے والے معنی میں عید ہر سال یکم شوال کو پلٹ کر آتی ہے۔ بار بار آتی ہے اور جب تک آتی رہے گی جب تک کہ قوم نہ برا ہو جائے۔ اس دن کو عید الفطر بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ اس دن عید کی نماز سے قبل صدقہ فطر

حضور ﷺ اکثر نماز استسقاء ادا فرماتے رہے ہیں۔

مسائل عیدین

عید کی نماز ہر اس شخص پر واجب ہے جس پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔ بعض آئمہ کے نزدیک یہ فرض کفایہ اور بعض کے نزدیک سنت مؤکدہ ہے۔ اس نماز کو تاخیر سے یعنی نصف النہار ادا کرنا مستحب ہے۔ عید کی نماز کے لیے اذان ہے نہ اقامت، یہ صرف دو رکعت کی نماز ہوتی ہے۔ اس نماز میں چھ تکبیر زائد ہوتی ہیں۔ پہلی رکعت میں ثناء کے بعد تین تکبیر کی جاتی ہیں اس کے بعد تلاوت ہوتی ہے اور دوسری رکعت میں تلاوت کے بعد اور قبل از رکوع تین تکبیر کی جاتی ہیں۔ نماز کے فوراً بعد خطبہ ہوگا جسے سننا واجب ہے اور خطبہ پڑھنا سنت ہے۔ یہ نماز عید گاہ میں کھلے میدان میں ادا کرنا چاہیے۔ عید گاہ میں پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ عید گاہ جانے اور پھر واپسی پر علیحدہ راستوں کا انتخاب کرنا چاہیے اور دونوں راستوں پر تکبیر پڑھتے رہنا چاہیے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد۔ یہ تکبیر عید الفطر میں آہستہ اور عید الفصحی میں بلند آواز سے پڑھنی چاہیے۔

اگر مرجع صادق کے وقت کوئی بچہ پیدا ہو تو اس کا فطرہ ادا کیا جائے گا اور اگر کوئی انتقال کر گیا تو فطرہ نہیں ادا کیا جائے گا یہ صدقہ فطر نماز عید الفطر سے قبل ادا کرنا مستحب ہے۔ عید کی نماز سے قبل اور بعد ہر نماز کی ادائی کی ممانعت ہے صرف عید کی نماز ادا کی جائے۔

اس نماز کا وقت بھی وہی ہے جو چاشت کا ہے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ صدقہ خیرات کرنا چاہیے۔ آپ نماز عید کے بعد عورتوں کی جانب مٹے انہیں خصوصی طور پر صدقہ خیرات کا حکم فرمایا۔

حالات قمر

نمر در قمر: 13 جن 02:00:15ء تا 14:02:00ء

ہبوط قمر: 13 جن 12:31:14ء تا 14:15:12ء

نمر در ثور: 27 جن 02:00:30ء تا 28:31:18ء

شرف قمر: 27 جن 20:28:28ء تا 00:15:00ء

شادی بیاہ کی تاریخیں

2.7.8.9.10.15.16.20.27.28.29

طرف جو بہت دینے والا ہے ان کی پکار سوائے جن والہ کے ہر مخلوق ملتی ہے۔ پھر خدا فرشتوں سے پوچھتا ہے اس مزدور کا صلہ کیا ہے جس نے اپنے مالک کا پورا کام کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کو اس کی مزدوری پوری دی جائے پھر ارشاد ہوتا ہے اے فرشتو! گواہ رہو جو رمضان کے روزے رکھتے رہے۔ میں نے ان کی مغفرت کر دی۔ پھر خدا اپنے بندوں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے ”میرے پیارے بندوں کیا مانگتے ہو مانگ۔ مجھے میری عزت کی قسم جلال کی قسم آج کے عید کے اجتماع میں جو مجھ سے مانگو گے عطا کروں گا میں تمہیں مجرموں کے سامنے ذلیل و رسوا نہیں کروں گا جاؤ اپنے گھروں کو بخش بخشائے لوٹ جاؤ، تم مجھے راضی کرنے میں لگے رہے تم سے راضی ہو گیا۔ فرشتے اس بشارت سے جھوم اٹھتے ہیں۔ (الترغیب، بخاری، مشکوٰۃ، جلد اول)۔

حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ سے مدینہ ہجرت فرما کر آئے تو آپؐ نے دیکھا کہ مدینہ کے لوگ دو مخصوص دنوں میں خوشیاں مناتے ہیں۔ آپؐ نے پوچھا یہ دو دن کیسے ہیں، لوگوں نے بتایا کہ یہ ہمارے تہوار ہیں، ہم دور جاہلیت سے اسے مناتے آرہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا خدا نے تمہیں ان دنوں کے بدلے زیادہ بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں عید الفطر اور عید الفصحی (سنن ابوداؤد)۔

رمضان المبارک کی روز و شب کی عبادت سے فارغ ہو کر عید الفطر کا دن آیا ہے اس دن صدقہ فطر کی ادائی اور پھر دو گانہ نماز کی ادائی ہوتی ہے۔ ان سب اعمال میں رب العزت کی منشا ہمارے شامل حال رہتی ہے۔ یہ صرف اسی ذات باری کی توفیق تھی کہ ان مراحل سے ہم سرخ رو ہوئے ورنہ ہم کس قابل ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم آئندہ سال کیلئے بھی اپنا محاسبہ کرتے رہیں اور اس بات کا بھی اہتمام کریں کہ آئندہ زندگی میں ہم سے کوئی کوتاہی نہ ہو۔ اب رہے وہ لوگ کہ جنہوں نے اپنے رب کو خوش کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں کیا بلکہ تا فرمانی کا طوق اپنے گلے میں ڈالے رکھا، ایسے لوگوں کا مہد سے کیا واسطہ یہ ان کے لیے عید نہیں بلکہ عید ہے۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ عید اپنے ہی لوگ زور شور سے مناتے ہیں۔ بڑھ کر گلے ملتے ہیں جب کہ معاملہ اور مصافحہ کا فلسفہ یہ ہے کہ اگر کوئی دوست یا عزیز رشتہ دار ناراض ہے تو بڑھ کر گلے اور رنجشوں کو ختم کر دیا جائے۔ ایک حدیث مبارک بھی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض نہ رہے۔ روایات میں آتا ہے کہ مسلمانوں نے اپنے پہلی عید الفطرہ پر منورہ میں یکم شوال ۲ ہجری میں منائی حضور ﷺ نے نماز عید کی امامت کئے مہمان میں فرمائی، جہاں آج کل مسجد علامہ داغ ہے یہ وہی مسجد علامہ ہے جہاں

چٹائی کی روحانی واردات

قسط
57

تحریر: ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ

کالے و سفلی علم کے جادو گروں کے ہینک انجام جنات بھوت پریاں چڑیل اولیاء اللہ اور بزرگان دین شہداء کشف القبر رُسُوموت اور زندگی کے سچے واقعات

دوسرے مرحلہ میں انڈے پر کچھ تحریر کر کے دیا اور ساتھ ہی ایک نقش زعفران سے لکھ کر پانی میں حل کر کے پینے کیلئے دیا اور صدقہ بتایا انڈے والے نقش کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کے پیٹ میں گھومنے والے شیطانی جناتی گولے کو جسم سے باہر نکال دیا۔ اور حروف آبی کا لکھا ہوا نقش جب پانی سے دھو کر پیا تو اُس نقش کی برکت سے جسم تمام تر اثرات سے پاک ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اپنا احسان کر دیا۔ اب آپ بھی اپنی ساس اور بیگم کو اللہ کے نام پر معاف فرمادیں۔ دل میں بغض نفرت یا کینہ ہرگز نہ رکھیں۔ جو انہوں نے کیا اللہ تعالیٰ انہیں عقل دے۔ اور اس بات کا ذکر تاحیات آپ نے اپنی بیگم یا ساس سے ہرگز نہیں کرنا۔

یہ بات سنتے ہی عبدالماجد کی حالت قابل دید تھی۔ وہ غصہ سے آگ بگولا ہو گیا۔ دانت اور دونوں مٹھیاں سمجھتی اُسکی حالت کو میں سمجھ سکتا تھا کہ وہ میرے سامنے کس قدر ضبط کئے ہوئے تھا۔ اُسکی آنکھوں میں ایک دم سرخی آگئی جیسے کرا بھی کچھ کر گزرے گا۔

آپ گھبرا نہیں نہیں وہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے بہت صبر اور تحمل سے کام لیں اللہ نے چاہا تو آہستہ آہستہ سب کچھ بہتر ہو جائیگا۔ عبدالماجد کوتلی دی۔ ایسا شخص غصہ کی حالت میں کچھ بھی کر گزرنے کو تیار ہوتا ہے۔ ہمارا مقصد تو یہ تھا کہ اس بگڑے ہوئے مسئلہ کو کسی طرح حل کیا جائے۔

عبدالماجد کو کچھ حوصلہ دیا دو دن بعد آنے کو کہا مگر اگلے ہی روز وہ پھر بہت گھبرائی ہوئے حالت میں آیا اور کہنے لگا کہ شاہ صاحب مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے میں پاگل ہو جاؤں گا بل سے شدید سر درد ختم نہیں ہو رہا ہے۔ مختلف قسم کے خیالات آرہے ہیں رات کو اُٹھ کر کئی بار اپنی جوتیاں دیکھتا ہوں کہ کوئی پہن کر تو چلا نہیں گیا۔ آنکھیں بند کرتا ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ کسی نے مجھے قبرستان میں دفن کر دیا ہوں گھبرا کر اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہوں پوری رات بے چینی سے گزری آپ نے دو روز بعد آنے کا فرمایا تھا میری حالت پھر سے خراب ہوگئی ہے اللہ کے واسطے آپ مجھے بجا لیں۔

اُسکی آنکھوں میں پانی کی چمک صاف دیکھی جاسکتی تھی۔ بات کرتے ہوئے وہ کانپ رہا تھا۔ ایک بار پھر اسکو حوصلہ دیا اور کہا کہ آپ پریشان نہ

گزر شہ قسط میں عبدالماجد نے اپنے غیر مناسب رویہ کے بارے جو کہ اُسکی بیوی اور سسرال کے ساتھ تھا حل کر بتایا۔ کہ کس طرح میری بیوی نے میرے بوڑھے والدین کے کام کر چھوڑ دیئے میری ساس کی سکھائی ہوئی باتوں پر عمل کرتے ہوئے اُس نے گھر میں لڑائی جھگڑا اور ہنگامہ شروع کر دیا۔ پھر میری حالت خراب ہوئی آپکے روحانی علاج کی برکت سے اللہ نے مجھے شفادی۔ مگر عبدالماجد یہ جاننا چاہتا تھا کہ آخر اُسکی یہ حالت کیوں خراب ہوئی تھی۔ اُس سے وعدہ لیا گیا کہ وہ اپنی کسی بھی دشمن کے بارے میں اب ہرگز کینہ یا بغض نہ رکھے گا۔

”جی بالکل جی حضرت شاہ صاحب جو آپ کا حکم“

بات دراصل یوں ہے کہ آپ کی ساس صاحبہ نے اپنی بات منوانے کیلئے کالا جادو کروایا اس جادو کروانے کا مقصد یہ تھا کہ آپ اپنے والدین کو چھوڑ کر اپنی ساس کے مکمل کنٹرول میں آجائیں اور اپنی بیوی کو ایک بڑا الگ گھر لے کر دیں۔ والدین سے آپکی توجہ بالکل ہٹ جائے دوسری شادی کی طرف آپکی طبیعت مائل نہ ہو کیونکہ پہلی بیوی سے اولاد نہ ہوئی۔ آپکی ساس نے آپکو کھانے میں کچھ جادو کی چیزیں ملا کر دی اور کچھ تعویذات قبرستان میں دفنائے یہ ایک کالے علم کے جادوگر کا کارنامہ تھا جس سے آپ کی ساس صاحبہ نے اپنا یہ مسئلہ حل کروانے کیلئے رابطہ کیا اُس کالے علم کا اثر یہ ظاہر ہوا کہ آپکی دماغی حالت خراب ہونا شروع ہوگئی جسمانی صحت بھی گرنا شروع ہوئی اس علم کے شیطانی جنات آپ کے پیٹ میں ایک گولے کی شکل میں گردش کرتے اور جسم کو تکلیف دیتے۔ دل کا گھبرانا اور ذہنی صلاحیتوں کا بالکل ختم ہونا یہ وہی دو گدھ تھے جو آپکے دل اور دماغ کو نوچ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے علم کی طاقت سے کلام الہی کے ذریعے اس جادو کو ختم کرنے کی نیت کی۔ اس میں ہمیں کامیابی ہوئی۔

پہلے مرحلہ میں ان شیطانی قوتوں کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا جس دن آپکو پانی پڑھ کر دیا گیا تھا۔ اُس دن مجھ پر بھی دباؤ پڑا تھا لیکن کلام الہی کی برکت سے وہ شیطانی قوتیں پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوگئی۔ اور پھر ایسا ہوا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ کسی حد تک کمزور ہوگئی۔

ہوں یہاں پر بیٹھیں اور صرف درود پاک کا ورد کریں میں ابھی آتا ہوں۔

حجرہ خاص میں گیا اور اللہ تعالیٰ سے خاص دعا کہ اے باری تعالیٰ اب اسکے ساتھ کس قسم کا کونسا جادو ہو گیا جو اسکی حالت خراب ہو گئی۔ مراقبہ کی حالت میں بتایا گیا کہ اس شخص کا پتلہ بنا کر قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔ دشمنوں کے علم میں یہ بات آچکی ہے کہ اب اس پر پہلے والا جادو ختم ہو گیا جس کی وجہ سے اس پر بھرپور جادو کے وار کئے گئے۔ اس پتلہ میں کچھ سوئیاں سر اور دل کی جانب لگی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کہ گئی کہ باری تعالیٰ اسکے اس مسئلہ کا کیا حل ہے بے شک تجھ سے بڑا کوئی طاقتور نہیں ہم تیرے کلام اور ایمان کے بھروسہ پر اس جادوگر کے عمل کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری مدد فرما۔ طریقہ کار بتا دے کیونکہ تجھ سے بڑا کوئی سبب پیدا کرنے والا نہیں ہے۔

حجرہ خاص سے بار آنے کے بعد عبد الماجد پر نظر پڑی تو وہ زیر لب درود پاک کا ورد کر رہا تھا اسکے دائیں کانڈھے پر ہاتھ پھیرا۔ ہاتھ کے اشارہ سے اسے خاموش رہنے کا کہا۔ اب اس کے لبوں نے حرکت کرنا بند کر دی۔ سیدھے کانڈھے پر اپنا دائیں ہاتھ رکھ کر 5 بار سورۃ مزمل پڑھی پھر اسکے بائیں کانڈھے سے سر اور دل پر ہاتھ رکھ کر اسی طرح سورۃ مزمل کا 5، 5 بار ورد کیا۔ سورۃ مزمل کا معجزاتی پیالہ قریب تھا اب اس پر پانی بھر کر پھر 5 بار سورۃ مزمل کا ورد کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ میری مدد فرما محمد و آل محمد کے صدقے کل نیک پاک بزرگوں کا صدقہ میری مدد فرما کہ اس پر سے جادو کے اثرات فوری طور پر ختم ہو جائیں۔ مزید دعائیہ گریہ زاری اللہ کے حضور کی اور پانی پر دم کیا۔ اس دعا کے بعد یہ پانی عبد الماجد کو پینے کیلئے دے دیا۔ اسے ہدایت کی گئی کہ یہ پانی 5 سانس میں ختم کرنا ہے۔ پینے سے قبل ہر بار بسم اللہ اکبر + بکھیر مع تعوذ 5 بار پڑھیں۔ اس پانی سے ہاتھ کیلا کر کے دل چہرے اور سر پر بھی اچھا طرح لگائیں۔ جونہی اس نے اس طریقہ پر عمل کیا چند لمحوں بعد ہی اسکی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں۔ کہنے لگا کہ حضرت شاہ صاحب یہ تو معجزہ ہو گیا میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔ حقیقت بھی یہی تھی کہ وہ اب پہلے سے زیادہ مطمئن نظر آ رہا تھا۔

محترم عبد الماجد صاحب ابھی آپ بالکل ٹھیک نہیں ہوئے۔ 3 روز مسلسل میرے پاس آئیں۔

اسی وقت کچھ محسوس ہوا کہ معاملات ابھی ٹھیک نہیں ہوئے۔ عبد الماجد کو پھر سے درود پاک کے ورد کا کہہ کر میں حجرہ خاص میں گیا۔ مراقبہ میں جو غیبی دیکھا تو پتہ چلا کہ وہ جادوگر ہار ماننے کو تیار نہیں اپنے

شکار پر مزید کچھ جادوئی حملے کرنا چاہتا ہے جسکا واضح مطلب ہے کہ یہ جادوگر اپنی طاقت کے غرور میں بدست ہاتھی کی طرح ہے بس جو سامنے آئے اسے کھل دو اور ایسے بدر کردار اور مغرور لوگوں کو اسی قسم کی خواتین حوصلہ دیتی ہیں کہ جن کے سر پر اپنی بات منوانے کا خط سوار ہو۔

ایسے ہی سرکش لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے سورہ الہب اور سورہ العصر نازل فرمائی ہے۔ کہ ان ظالموں کو ان کے ختمی انجام تک پہنچایا جاسکے۔ اسی طرح اللہ پاک کے پیارے پیارے اسم ہمیں تعلیم فرمائے گئے مگر انہی اسمائے مبارکہ میں یا جبار یا قوی یا قابض یا قہار یا مدلل یا منتقم بھی ہے۔

مراقبہ میں اس بار نہ تو پتلا نظر آ رہا تھا بلکہ وہ جگہ صاف ستھری ہو چکی تھی جسکا واضح مطلب تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کے ذریعے اس شیطان کے وار کو ختم کر دیا اب یہ شیطانی جادوگر کسی دوسری تیاری میں مصروف ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگوں کو سبق سکھانا ضروری ہے۔

پھر 2 رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ کی بارگاہ میں حاجت پیش کی کہ الٰہی اس جادوگر سے کیسے نمٹنا جائے کہ یہ اپنی حرکتوں سے باز آجائے مگر اس بار جادوگر کی بجائے عورت کا ایک سیاہ پتلہ بنانے کا حکم ہوا۔ ایسا پہلے بھی کسی مسئلہ پر دو بار کسی اور کے لئے اشارہ دیا گیا تھا جس میں کامیابی ملی تھی۔ مراقبہ میں دیئے گئے اشارہ کے مطابق ایک بالشت لمبا پتلہ تیار کر دیا گیا۔ اشارہ تھا کہ اس عورت کے پتلہ کو کوئی مرد ہاتھ نہ لگائے لہذا ایسا ہی کیا گیا۔

آخر کار مشکل کا دن آیا جس روز اس وظیفہ کو شروع کرنا تھا۔ عبد الماجد صاحب وظیفہ کی تیاری کیلئے سامان لے کر صبح 10 بجے ہی پہنچ گئے۔ ہم نے بھی اپنی تیاری شروع کر دی کمرہ کے درمیان میں لوہے کی ٹکاری میں مٹی کے لیپ سے ایک چولہا سا تیار کیا۔ زمین پر بھی مٹی کے لیپ سے ایک چھوٹا سا چوڑا بنا دیا گیا۔ اس مٹی کے چوڑے پر قبرستان سے لئے گئے خشک چوں کو بچھایا گیا اور یہی پتے بخور کی غرض سے کونکوں پر ڈالے جانے تھے۔ ٹاٹ کا میلا سا لباس زیب تن کیا۔ یہ عمل شرکی خاص تیاری قبرستان کی مٹی کی مالا تیار کی، جس کا حکم استعارہ کی حالت میں بھی ہوا کہ اسے ضرور کیا جائے۔ یہ سب کچھ ایک کھنڈر مکان میں کرنا تھا جس کا اہتمام پہلے سے کر لیا گیا اس کمرہ سے باہر دو عبد الماجد کو بٹھایا کہ آپ نے یہاں بیٹھ کر پہلے سات بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنی ہے اور جب تک میں نداؤں یا قوی یا قابض یا قہار کا ورد جاری رکھتا ہے جس میں اپنی ساس کا تصور جمانا ہے کیونکہ یہ ظالم عورت آسانی سے بعض آنے والی نہیں اس جادوگر کے ذریعے آپکا کوئی بھی بڑا نقصان کر سکتی ہے۔ (ان شاء اللہ باقی آئندہ ماہ)

تحریر: ڈاکٹر محسن ملک (کراچی)

اشارات قیامت قریب ہے

میں حیرت کی کوئی بات ہے کیونکہ انہیں کے بارے میں تو یہ کہا گیا ہے کہ وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو تو دور دور تک جائے گی۔ جس معاشرہ میں ایسی خواتین پیدا ہو جائیں اس میں حرام اولاد کی کثرت ہونا بھی قابلِ تعجب نہیں۔ چنانچہ ایک حدیث میں اس کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے اور سخت عذاب کی خبر دی گئی ہے۔ خواہ وہ جنگ کی ہلاکتوں کی صورت میں ہو یا کسی اور قسم کی تباہیوں کی صورت میں حدیث یہ ہے۔ ”حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”یہ امت ہمیشہ خیریت سے رہے گی اور اس پر ہمیشہ خیر سایہ لگن ہوگا جب تک ان میں ولد الزنا کی کثرت نہ ہوگی۔ جب حرام کی اولاد کثرت سے پیدا ہونے لگے گی تو پھر اندیشہ ہے کہ تمام امت پر عذاب نازل ہوگا“ (بخاری شریف) بہر حال اس حدیث شریف میں جن واقعات کی نشاندہی کی گئی ہے وہ سب کے سب پیش آچکے ہیں اور ہم اپنی نظروں سے دیکھ رہے ہیں

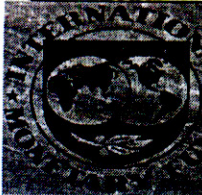
نا اہل حکومتیں: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم باتیں فرما رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور آپ ﷺ سے دریافت کیا ”قیامت کب ہوگی؟“ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا ”جب امانت ضائع ہو جائے گی“ (یعنی دیانت و امانت یا احکام شرع کا خاتمہ ہو جائے گا) تب تو قیامت کا انتظار کر“ دیہاتی نے عرض کیا کہ امانت کیوں کر ضائع ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب حکومت کو نا اہل کے ہاتھ میں سونپ دیا جائے تو قیامت کا انتظار کر“ (بخاری) اب میں تو خاموش ہوں۔ اس بارے میں آپ سوچیں؟

اس حدیث شریف کی روشنی میں اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے کہ آج کے دور میں امانت و دیانت اور احکام شرعی کا کون پاس کر رہا ہے؟ نا اہلان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ متعدد ملکوں میں حکومتیں نا اہل افراد کے ہاتھوں میں ہی ہیں اگر اتفاق سے بھی کوئی حکومت کسی اہل کے ہاتھ میں آجاتی ہے تو اس کا تختہ الٹ دیا جاتا ہے یا سازشوں کے ذریعے اسے تبدیل کر دیا جاتا ہے چنانچہ اب یہ سمجھ لینا چاہیے کہ قیامت قریب ہے اور اس کیلئے تیار رہنا چاہیے اگر اللہ تعالیٰ اب بھی مہلت دے اور ساتھ میں توفیق دے تو کم از کم انفرادی طور پر ہی اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کا عہد کر لینا چاہیے اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا مانگنی چاہیے کہ وہ ہر مسلمان کو اپنی پناہ میں رکھے۔

آج 12 مئی ہے اور جب تک تحفہ روحانیات مارکیٹ میں آئیگا تو رمضان کے آخری عشرے کی آمد قریب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کے اس آخری عشرے کی برکتیں اور رحمتیں اور سعادتیں حاصل کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ اس ماہ آثارِ قرب قیامت پر انتہائی مختصر مضمون ارسال کر رہا ہوں۔ حدیث مبارکہ کی روشنی میں آثارِ قرب قیامت

عریاں عورتیں: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ”دو چیزوں کے دو گروہ پیدا ہونے والے ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا (کیونکہ وہ ابھی پیدا نہیں ہوئے) پھر اس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک گروہ تو ایسا ہوگا جو بیلوں کی دموں کی طرح (لبے لبے) کوڑے لئے پھریں گے اور ان سے لوگوں کو مارا کریں گے۔ صبح و شام اللہ کے غصے اور اراغی اور لعنت میں بھیجا کریں گے۔ دوسرا گروہ ایسی عورتوں کا پیدا ہوگا جو کپڑے پہنے ہوئے بھی ننگی ہی ہوں گی (غیر مردوں کو) اپنی طرف مائل کریں گی اور خود بھی (ان کی طرف) مائل ہوں گی ان کے سروانٹوں کی جھکی ہوئی پشتوں کی طرح ہوں گے۔ یہ نہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ جنت کی خوشبو سونگھیں گی حالانکہ بلاشبہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی دور سے آتی ہے (صحیح مسلم) اس حدیث میں جن دو گروہوں کی نشاندہی کی گئی ہے وہ دو گروہوں دراصل پیدا ہو چکے ہیں اور ان کی کارگزاریاں جاری ہیں۔ ایک گروہ تو ان میں خالوں کا ہے چونکہ یہ زمانہ کوڑوں کا نہیں بلکہ کلاشکوفوں کا ہے اسلئے وہ کوڑوں کی بجائے کلاشکوف اپنے ہاتھوں میں لئے دندناتے پھرتے ہیں اور لوگوں کو مارتے پھرتے ہیں۔ دوسرا گروہ وہ ننگی عورتوں کا ہے ان عورتوں کو ہر جگہ دیکھا جاسکتا ہے تقاریب میں، بازاروں میں جلسے جلوسوں میں گھروں، دفاتروں اور فیکٹریوں میں اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں، غرض ہر جگہ ایسی عورتیں کثرت سے موجود ہیں جنہوں نے کپڑے تو پہنے ہوں گی لیکن ان کپڑوں کا جو دبائے نام ہوگا۔

سر سے پاؤں تک ایک نظر ان پر ڈال کر دیکھ لیجئے۔ انہیں مسلم خاتون کہتے ہوئے شرم آنے لگتی ہے۔ ان کے سر بھی اونٹوں کی جھکی پشتوں کی طرح ہی نظر آئیں گے یہ یہود و نصاریٰ کی تہذیب کی دلدادہ خواتین میں یہ اگر غیر مردوں کو اپنی طرف مائل نہ کریں اور خود بھی ان کی طرف مائل ہوں تو اس



آئی ایم ایف قرضہ اور انجمنی اسکیم

ستاروں کی روشنی میں

ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

گیا ہے کیونکہ کہ عام قاری کو سیاروں کی نظرات و ثمرات سے کوئی دلچسپی نہیں بس وہ تو چاہتا ہے کہ کاب آئندہ کیا ہونا ہے لہذا آنے والے خدشات ممکنہ حادثات سیاروں کی روشنی میں قارئین کیلئے پیش کئے جاتے ہیں۔

وزیراعظم کے مشیر برائے خزانہ امور ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ کے مطابق عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات کے بعد چھ ارب ڈالر قرض کی فراہمی کا ابتدائی معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے کہا کہ آئی ایم ایف پروگرام پر اس کے بورڈ کی جانب سے باضابطہ منظوری کے بعد عملدرآمد کیا جائے گا۔ اتوار کو سرکاری ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے بتایا کہ پاکستان کو تین سال میں چھ ارب ڈالر ایس کے اور عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے کم شرح سود پر دو سے تین ارب ڈالر کی اضافی رقم بھی ملنے کی توقع ہے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے بھی اس معاہدے کے طے پانے کا اعلان ایک تحریری بیان میں کیا گیا ہے۔

آئی ایم ایف مذاکرات :- اس بار کچھ نیا ہے کہ اس مرتبہ امریکہ پاکستان کا سفارتی نہیں "حفیظ شیخ" عمران کا نہیں کسی اور کا انتخاب ہیں ڈاکٹر حفیظ شیخ کے مطابق معاہدے سے ملک میں قرضوں میں توازن کی صورتحال بہتر ہوگی جبکہ اس معاہدے سے دنیا کو مثبت پیغام جائے گا جس سے غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوگی۔ مشیر خزانہ نے کہا کہ آئی ایم ایف پروگرام سے خسارے کے شکار سرکاری اداروں کے مسائل حل کرنے کے لیے سرچرمل اصلاحات اور برآمدات اور محصولات میں اضافے کا موقع ملے گا۔ انھوں نے کہا کہ پائیدار ترقی اور خوشحالی کے لیے آئی ایم ایف پروگرام پر کامیاب عملدرآمد اور سرچرمل اصلاحات اہم ہیں۔ مشیر خزانہ نے کہا کہ کچھ شعبوں میں اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا تاہم پاکستانی معیشت کو توازن میں لایا جائے تاہم اس سے عام لوگ متاثر نہیں ہوں گے۔ اس بیان پر مشتری کی رجعت کے اثرات نمایاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 216 ارب روپے پاور سیکٹر میں سبسڈی کیلئے دیئے جائیں گے اور جو صارفین 300 سے کم پونٹس استعمال کر رہے ہیں ان پر بجلی کی اضافی قیمت کا اثر نہیں پڑے گا۔

ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ کے مطابق بے نظیر انکم سپورٹ فنڈ اور احساس پروگرام کے لیے 180 ارب روپے کی رقم آئندہ بجٹ میں مختص کی جائے گی۔

قارئین کرام گزشتہ مئی میں ستاروں کی پوزیشن بہت عجیب و غریب رہی اسی دوران ستاروں کی پوزیشن کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت اور سیاسی پوزیشن بھی کچھ بہتر تھی۔ سیارہ مشتری اور زحل کی رجعت کے وقت کوئی قرض لینا یا قرض دینا بہت مشکل ہو جاتا ہے اور اگر یہ قرض لیا جائے تو واپس دینا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ زحل کے رجعتی نقصانات سے کون واقف نہیں سیارگان کے خراب حالت بہت سی خرابیوں کی جانب اشارہ دیتی ہیں مئی میں زہرہ تربیع زحل قائم ہوئی جو کہ شخص ہوتی ہے عطارد تثلیث مشتری قائم ہوئی، شمس کی زحل کے ساتھ نظر تثلیث بنی یہ تمام ایسی نظرات تھیں جو کہ رجعت یا وبال یافتہ سیاروں کے درمیان قائم ہو رہی تھیں۔ اس دوران ملکی بہتری کے لئے کیا جانے والا کوئی بھی قدم فائدہ مند ثابت نہ ہوگا جیسا کہ آئی ایم ایف سے لیا گیا قرضہ۔ اب ڈالر بھی 151 کا ہو گیا۔

جون میں بھی کچھ اچھی خبریں نہیں ہیں، ہمیشہ کی طرح جون میں بجٹ پیش کیا جائیگا۔ اس بات کو ذہن میں رکھ کر ذیل کے مضمون کا مطالعہ کریں۔ جون 2019ء میں پہلی شخص نظر مشتری اور شمس کا مقابلہ ہے بوقت مقابلہ مشتری شمس ہے بوقت مقابلہ مشتری اپنے فطرتی گھر (قوس) میں موجود ہے جبکہ کہ سیارہ شمس کا قیام برج جوزا میں ہے۔ سیارگان کی یہ شخص نظر بھی بہت سی خرابیوں کی طرف اشارہ دے رہی ہے یعنی مزید مہنگائی پریشانی عوام کیلئے کمزری ہوگئی۔ صاف طور سے کہا جاسکتا ہے کہ جون کا بجٹ بھی عام عوام کوئی خاص فائدہ نہ دے سکے گا یعنی یہ بجٹ سابقہ سے زیادہ سخت ہوگا۔ ماہ جون میں عطارد مقابلہ زحل بھی قائم ہو رہا ہے یہ بھی شخص ہے عطارد قرآن مرنخ 18 جون کو قائم ہو رہی ہے، یہ شخص قرآن برج سرطان قائم ہو رہا ہے۔ جون کی آخری نظر زہرہ مقابلہ مشتری ہے یہ بھی نحس ترین نظر ہے۔ جبکہ رجعت یافتہ مشتری فطرتی گھر میں موجود ہے، رجعت میں ہونے کی وجہ سے کوئی فائدہ نہ دے گا۔ لہذا کام قوم کو ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے کہ مہنگائی کا ایک طوفان اور سخت امتحان آنے کو ہے۔ سیاروں کی روشنی کے تحت بجٹ اور آئی ایم کے تناظر میں ذیل کی تحریر ہے۔ اس تحریر کے دوران سیارگان کی پوزیشن سے کام ضرور لیا گیا ہے مگر ان نظرات اور دیگر قواعد نجوم کا ذکر نہ کیا

تا کہ وہ خود کو باقاعدہ شہری بنا سکیں۔ اس تناظر میں سب سے بڑی ایجنسی امیگریشن کنٹرول ایکٹ 1986ء کے تحت دی گئی۔ اس ایکٹ کا فائدہ تین ملین سے زیادہ تارکین وطن کو پہنچا۔

ویتنام کی جنگ کے دوران امریکی فوج میں لازمی بھرتی سے انکار کرنے والے شہریوں کو 1970ء کی دہائی میں کارٹر حکومت نے ایجنسی دی اور جبری بھرتی کا قانون ختم کر دیا۔ امریکہ میں جارج واشنگٹن سے ڈوئلڈ ٹرمپ تک کل ملا کے اب تک مختلف مدوں میں 346 ہزار ایجنسی قوانین کا استعمال ہو چکا ہے۔ ویتنام کی جنگ کے دوران امریکی فوج میں لازمی بھرتی سے انکار کرنے والے شہریوں کو 1970ء کی دہائی میں کارٹر حکومت نے ایجنسی دی اور جبری بھرتی کا قانون ختم کر دیا۔ **مشہور**

باکسر محمد علی بھی ان شہریوں میں سے ایک تھے۔ سپین میں ڈکٹیٹر جنرل فرانکو کی موت کے دو برس بعد سنہ 1977 میں متنازع ایجنسی قانون نافذ کر کے فرانکو دور میں ریاستی جبر کے آلہ کار لوگوں کو مقدمات سے استثنیٰ دے دیا گیا۔ (فرانکو دور میں سیاسی بنیادوں پر ایک لاکھ سے زیادہ شہری ہلاک کیے گئے۔) 2012ء میں انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر نے 1977ء کے ہسپانوی ایجنسی قانون کو انسانی حقوق کے بین الاقوامی قوانین کی روح سے متصادم قرار دیتے ہوئے اس کے خاتمے کا مطالبہ بھی کیا۔ جنوبی افریقہ میں ساج کے مختلف طبقات کے مابین کشیدگی کے خاتمے کے لیے منڈیلا حکومت نے سنہ 1996 میں سچائی و مصالحت کا کمیشن بنایا اور ماضی کی نسل پرست انتظامیہ کے نسلی و انتظامی جرائم میں ملوث اہلکاروں کو موقع دیا کہ وہ اس کمیشن کے روبرو اپنی غلطیوں پر پشیمان ہوں اور معافی مانگیں۔

وسطی امریکی ملک کولمبیا کی شہرت جرائم، منشیات اور قتل سے عبارت ہے۔ نومبر 2016ء میں 50 سالہ خانہ جنگی کے خاتمے کیلئے صدر ہوان سانتوز نے بائیں بازو کی ملیشیاز پولوشری آرڈ فورسز آف کولمبیا (فارک) کو ہتھیار رکھنے کی شرط پر ایجنسی دینے کا اعلان کیا مگر یہ اعلان خاصا متنازع ثابت ہوا کیونکہ اس ملیشیاء کے کوکین مافیا کے ساتھ روابط تھے۔ کوکین کی پیداوار میں تو کوئی خاص کمی نہ آسکی مگر ایجنسی کے نتیجے میں خانہ جنگی ختم ہوئی۔

فروری 2018ء میں افغان صدر اشرف غنی نے طالبان کو ہتھیار رکھنے کی شرط پر سیاسی دھارے میں شامل کرنے کی پیش کش کی۔ جواباً طالبان نے ایسے سرکاری اہلکاروں اور فوجیوں کیلئے ایجنسی کا اعلان کر دیا جو طالبان سے آن ملیں۔ 2015ء میں

کی اور یہ پہلے کے مقابلے میں دوگنی ہے۔ **یاد رہے کہ 1947ء میں وجود میں آنے کے صرف تین سال بعد پاکستان 11 جولائی 1950ء میں آئی ایم ایف کا ممبر بنا تھا** اور گذشتہ 69 برسوں میں قرضے کے حصول کیلئے 21 مرتبہ آئی ایم ایف جا چکا ہے۔ 1988ء سے پہلے پاکستان اور آئی ایم ایف کے مابین ہونے والے معاہدے قلیل مدتی بنیادوں پر ہوتے تھے۔ جن میں عمومی طور پر قرض معاشی اصلاحات سے مشروط نہیں ہوتے تھے۔ تاہم 1988ء کے بعد سٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ پروگرام شروع ہو گئے۔ سٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ پروگرام یعنی ایس اے پی وہ ہوتے ہیں جن میں قرض دینے والا ادارہ شدید معاشی مشکلات کے شکار قرض حاصل کرنے والے ممالک کو مخصوص شرائط کے تحت نیا قرض دیتا ہے۔

قرضہ کے اثرات کیا ہوں گے؟ ماہر معیشت ڈاکٹر اشفاق نے کہا کہ قرض کی زیادہ تر شرائط تو ابھی سامنے نہیں آئیں تاہم جو رپورٹس آرہی ہیں یہ مصر ماڈل کا چر بہ ہے۔ آئی ایم ایف میں مصر کو ایک پوسٹر چائلڈ کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ جبکہ آئی ایم ایف کے پروگرام میں جانے سے پہلے مصر میں تقریباً 30 فیصد لوگ خط غربت سے نیچے تھے اور آج یہ شرح 55 فیصد ہے۔ مصر میں اس طرح کے پروگرام کے اثرات یہ ہیں کہ غربت میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ مصر کی کرنسی کی قدر کم ہونے سے وہاں مہنگائی بہت تیزی سے بڑھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں بھی یہی ہوگا، ڈسکانٹ ریٹ بڑھے گا، روپے کی قدر کم ہوگی، غربت اور بے روزگاری بڑھے گی، تمام طرح کی سبسڈی ختم ہوں گی، گیس اور بجلی کی قیمتیں بڑھیں گی اور یہ سب پاکستانی عوام کے لیے بہت تکلیف دہ ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ **اس قرض سے پاکستان میں کسی طرح کا معاشی استحکام نہیں آئے گا کیونکہ یہ شرح نمو کو مزید گرا دے گا۔** آئی ایم ایف پروگرام پر عملدرآمد کے دو سے تین برس تک ہمیں اپنے جی ڈی پی کی شرح نمو دو سے ڈھائی فیصد رکھنا ہوگی۔ جس ملک میں 15 لاکھ نو جوان ہر برس روزگار کی تلاش میں مارکیٹ میں داخل ہو رہے ہیں اس ملک میں شرح نمو کم از کم سات سے آٹھ فیصد ہونا ضروری ہے مثلاً امریکہ میں خانہ جنگی کے خاتمے کے بعد وفاق پرست صدر ایڈریو جاسن نے شکست خوردہ جنوبی ریاستوں کے بیشتر مسلح افراد کو 1865ء میں عام معافی دے کر ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے وفاداری کا حلف اٹھانے کا موقع دیا۔ متحدہ امریکی حکومتوں نے غیر قانونی تارکین وطن کو عام معافی دی

تو پھر تہذیب اور حکمت عملی سے کام لینا چاہیے۔ مقصد نہ صرف قانون کی پاسداری بلکہ مسئلے کا حل بھی ہے۔ اگر قانون کے دائرے میں کوئی لچک دکھانے سے مسئلہ کلی یا جزوی طور پر سلسٹ جائے تو کیا قباحت ہے۔ یقیناً ایمنسٹی کا تصور کوئی مثالی تصور نہیں ہے مگر یہ دنیا اور اس کا نظام بھی تو مثالی نہیں۔

وزیراعظم عمران خان ”نئے پاکستان“ کا خواب اپنے کونہی وژن کے طور پر قوم کو دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں، باوجود اس کے کہ وہ اس کے مختلف پہلوؤں کی تشریح بھی کرتے رہتے ہیں، لیکن سماجی اقتصادی پسماندگی میں مبتلا ہماری بھرپور ملکی آبادی ”نئے پاکستان“ کی وہ تصویر اپنے ذہن میں نہیں بنا سکتی جو پریشان قوم کے نئے قائدانہ کے ذہن میں اتارنا چاہتے ہیں۔ جن کے لئے مسلسل مہنگا ہوتا پٹرول، گیس، بجلی اور اشیائے خورد و نوش مطلوب سے نصف خریدنا بھی محال ہو اور جو ایک وقت بھی صاف پانی خرید کر نہیں پی سکتے، ان کا سارا فوکس اپنے حال پر ہوتا ہے جو بد حال ہے، ایسے میں روشن مستقبل کا یقین دلانا اور ان کی آنکھوں میں ”نیا پاکستان“ کا خواب سماتا ممکن نہیں۔

انتہائی عالم بے بسی میں آئی ایم ایف کی من مانی اور سخت ترین شرائط کے ساتھ تین سالوں کی اقساط میں محیط 6 ارب ڈالر کے قرض کی جڑ بندی پر مجبور ہونے کے بعد تو سارے سوالات کا رخ اسی طرف نہیں ہو جاتا کہ کیا ہم ”پرانے پاکستان“ کو برقرار رکھ پائیں گے؟ یا اسی چیلنج سے نمٹتے رہیں گے کہ یہ برقرار رہے۔ رمضان کریم کی ہماری قومی دعا تو یہی بنتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر کرم فرمائیں، پاکستانی سمندر سے تیل نکلنے کی خوشخبری جلد سچ ثابت ہو جائے ورنہ وزیراعظم کے دکھائے خواب اور اس کی حسین تفصیلات کے مطابق معلوم نہیں نیا پاکستان کب، کون اور کیسے بنائے گا؟

جبکہ موجودہ حکومتی سکت درپیش صورتحال کو سنبھالنے رکھنے کے لئے بھی مایوس کن معلوم دیتی ہے۔ اتنا ضرور ہے کہ اس حوالے سے جو سوالات اٹھائے جائیں دلیل و منطق سے عاری سیاسی ابلاغ سے ان کے جواب تو وہ دے دے گی، لیکن گھبرایا اقتصادی بحران میں تو اس کی خالی جھولی میں بھی سوراخ ہیں، جو قرض کڑی شرائط کیساتھ مل رہے ہیں ان سے کوئی ترقی تو نہیں ہوتی، ان کی تو اقساط کچھ دینے بغیر خالی جھولی کے سوراخوں سے نکلتی جائیں گی۔ ایک بڑا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم برادر دوست ممالک، عالم عالمی مالیاتی اداروں اور محکم پھر کر ان سمندر پار پاکستانیوں، جن پر وطن کی زمین تنگ ہوئی تو وہ ترک وطن کر گئے، کی مادر وطن سے محبت پر انکسار کرتے رہیں گے یا حکومت اور قوم کے پلے بھی کچھ ہے؟ خزانہ بھی خالی ہے

بلوچستان کی ایمنسٹی کمیٹی نے مسلح تحریک میں شامل بلوچوں کے لیے عام معافی کا اعلان کیا مگر اس کا اثر جزوی ہی رہا۔

ٹیکس ایمنسٹی کا اعلان :- جہاں تک کالو من کو رعایت ٹیکس کے ذریعے سفید کرنے اور اس کے بعد ٹیکس گوشوارے باقاعدگی سے داخل کرنے کے بعد کے عوض ٹیکس ایمنسٹی کا معاملہ ہے تو دنیا کے متعدد ترقی یافتہ ترقی پذیر ممالک ٹیکس ایمنسٹی کو بطور ترغیب استعمال کرتے آئے ہیں۔ مثلاً **انڈونیشیا** میں 1964ء سے 2017ء تک چار بار ٹیکس ایمنسٹی دی جا چکی ہے۔ **اٹلی** 2001ء اور 2009ء میں، **جنوبی افریقہ** 2003ء میں، **بیلجیئم اور جرمنی** 2004ء، **پرتگال** 2005ء اور 2010ء، **روس** 2007ء، **امریکہ** 2007ء اور 2009ء، **یونان** 2010ء، **سپین** 2012ء، **ملیشیا** اس سال ٹیکس ایمنسٹی کا اعلان کر چکا ہے۔

پاکستان میں ایوب خان سے عمران خان تک 11 بار ٹیکس ایمنسٹی کا اعلان ہو چکا ہے۔ ان میں سے سب سے زیادہ یعنی پانچ ٹیکس ایمنسٹی سکیمیں مسلم لیگ نواز حکومت نے متعارف کروائیں۔ ایک 1997ء میں اور چار 2014ء سے 2018ء کے تیسرے دور حکومت میں۔ ان تمام سکیموں سے پچھلے 61 برس کے دوران 250 سے 275 ارب روپے کے درمیان ٹیکس ہی جمع ہو پایا۔ اس اعتبار سے دو سکیمیں سب سے کامیاب رہیں۔ 2000ء میں مشرف حکومت کی ٹیکس ایمنسٹی سکیم کے نتیجے میں تقریباً 115 ارب روپے اور اپریل 2018ء میں خاقان عباسی دور کی ٹیکس ایمنسٹی سکیم سے 124 ارب روپے حاصل ہوئے۔

عام طور سے ریاستی جرائم، بغاوت، غیر قانونی تارکین وطن اور ٹیکس چوروں کو دی جانے والی معافی پر بنیادی اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اس سے قانون پسند شہریوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور جرائم پیشہ افراد قانون کو کھلواڑ سمجھ کر اس امید پر اپنی حرکتیں جاری رکھتے ہیں کہ کل کلاں انھیں پھر ایمنسٹی مل جائے گی۔ مگر ایمنسٹی کا دفاع کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر کسی معاملے میں ہزاروں لاکھوں افراد ملوث ہوں تو ان پر فردا فردا مقدمات چلانے اور سزا دینے پر اتنے اخراجات آئیں گے کہ ریاستی معیشت ایک اور سنگین بحران سے دوچار ہو جائے گی۔ لہذا اگر ایمنسٹی کے نتیجے میں امن قائم ہو جائے، یا لوگ کالا دمن سامنے لانے یا پیشانی ظاہر کر کے قومی دھارے کا حصہ بننے پر آمادہ ہو جائیں تو اس میں برائی کیا ہے؟ قانون کا یقیناً سختی سے نفاذ ہونا چاہیے لیکن سختی مطلوبہ نتائج نہیں دے رہی

رہے ہیں، ہماری ویران بے آباد لاکھوں ایکڑ سرکاری زمینیں بیروزگار نوجوانوں سے معمولی سی تربیت کے بعد سرمائے کے اشتراک سے ان کے حوالے کیوں نہیں کی جاسکتیں؟ ہمارے نوجوان حیوانی تا کرچی ساحل کو ڈوبلیپ کر کے خود اس کے بنی فشری کیوں نہیں بن سکتے؟ ہماری بے پناہ قیمتی زرعی تحقیق کو استعمال میں لاکر زرعی پیداوار میں بہت جلد اضافہ کیوں ممکن نہیں؟ ہنرمند نوجوان کو اپریٹو جیسی تحریک میں آکر بڑے بزنس کیوں نہیں کر سکتے؟ نئے آئیڈیاز کو عمل میں ڈھالنے کے لئے ملکی وسائل کیوں نہیں مہیا کئے جاسکتے؟ بیٹکوں میں لاکھوں اکاؤنٹس ہولڈرز کے برسوں سے بھاری مرکلز اکاؤنٹس کو حرکت میں لانے کے ترغیب کے ساتھ قانون سازی کیوں نہیں کی جاسکتی؟ ہمارے صحرائستان کیوں نہیں بن سکتے جہاں کیمل فارمنگ، گوٹ فارمنگ کا آئیڈیل ماحول ہے، وہاں تلور کا شکاری کیوں ہوتا ہے، اس کی پرورش اور توسیع کیوں نہیں ہو سکتی؟ ہزاروں ٹن میوہ جات کی بلند پہاڑی علاقوں میں ویلیو ایڈیشن کر کے مارکیٹنگ کیوں نہیں ہو سکتی؟ رضا کارانہ جذبے سے اگر نوجوان صحراؤں تک نہریں پہنچادیں تو ان کے گل و گلزار ہونے کے بنی فشری کیوں نہیں بن سکتے؟ ٹورازم کے کتنے محفوظ اور مفید ماڈل تیار ہو کر سیاحتی مقامات پر ٹورازم انڈسٹری کو فروغ کیوں نہیں مل سکتا؟ بے شمار اشیاء اعلیٰ اور محفوظ چیننگ کے ساتھ ایکسپورٹ کیوں نہیں ہو سکتیں؟ جو پیدا ہو کر بغیر کچھ دیئے فنا ہو رہی ہیں ان پر کام کیوں نہیں ہو سکتا؟ اور بہت کچھ، دماغ سوڈی علم اور عمل شرط جو آئی ایم ایف جتنی کڑی نہیں ہیں اور موجود سب کچھ ہے۔ پارڈن (معافی) کا اختیار عام طور سے بادشاہ یا سربراہ مملکت کو حاصل ہوتا ہے یونانی اصطلاح 'ایمیو' کا مطلب ہے بھول جانا۔ 'ایمیو' سے نکلی 'ایمنسٹی' جو 16 ویں صدی سے انگریزی اصطلاحات کا حصہ بن گئی۔ عام طور پر 'ایمنسٹی' (مشروط عام معافی) اور پارڈن (معافی) کے تحت ملنے والی معافی کو غلط ملط کر دیا جاتا ہے۔

پاکستان مسلم لیگ نواز کے گذشتہ دور حکومت میں جب ٹیکس ایمنسٹی سکیم کا اعلان کیا گیا تھا تو عمران خان سمیت پاکستان تحریک انصاف کی قیادت نے نہ صرف اس سکیم کی مخالفت کی تھی بلکہ یہ بھی کہا تھا کہ جو لوگ اس سے مستفید ہوں گے تو پاکستان تحریک انصاف کی حکومت آنے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

آئی ایم ایف سے ملنے والی رقم کھان
خرچ ہوگی؟ آئی ایم ایف پروگرام پراس کے بورڈ کی جانب سے باضابطہ منظوری کے بعد عملدرآمد کیا جائے گا۔ پارڈن کا اختیار عام طور سے بادشاہ یا سربراہ مملکت کو حاصل ہوتا ہے۔ پارڈن کا اختیار دستوری ہے مگر

ادارے بھی تیار ہوئے ہیں، اب باہو بھی ہاتھ باندھے بیٹھے ہیں؟ کیا سرزمین پاکستان بھی بانجھ اور قوم بھی اپانج اور مسکین محتاج ہو کر رہ گئی ہے؟ لگتا تو ہے، یہی زمین جو سونا اور چاندی اگتی تھی جہاں سبز انقلاب آ رہا تھا، جو 60 سال قبل پانچ بڑی ٹیکسٹائل نیشز میں آگئی تھی، اب حکمران طبقے اور ان کے سیاسی و تجارتی مقاصد کیلئے تیار کئے گئے حواری طبقے کیلئے عالیشان ہاؤسنگ اسکیمز کی شکل میں خطرناک سماجی تفریق بڑھا رہی ہے۔ ہمارا حکمران طبقہ یا دولت و شہرت کی ہوس میں اندھا ہو گیا یا جامد اور نکمہ۔ ہم بحیثیت قوم اتحاد، جہد، تخلیق، اختراع اور تازگی کی نعمتوں سے محروم ہو گئے اور صاحبان ثروت کی بھاری اکثریت سلسلوں کو آسائش و قیش کے تباہ کن فیکے خود نگاری سے کہہ سکیں ہمارے بعد انہیں زندگی میں خود نہ کچھ کرنا پڑ جائے۔

ایسی ففلٹ سے جگانا، اسے ننھے خواب دکھانا، اور نسل نو کی آنکھوں میں بسانا اور بسا کر اس کو عمل میں ڈھالنے کے لئے آمادہ، تحریک کرنا بلاشبہ لازم ہے۔ لیکن بجائے گئے خواب عمل میں کیونکر ڈھلتے ہیں، ہمیں نہیں معلوم کیسے؟ یعنی ان کو جو خود کو حکمرانی کا مستحق جانتے ہیں۔ اگلا سوال یہ نہیں بنتا کہ اسے ایسے ہی رہنے دیا جائے یا کوئی دماغ سوڈی اور ہاتھ پاؤں مارنے کی بھی ضرورت ہے۔ موجودہ حکومت نے بھی خواب تو دکھا دیا لیکن نئے پاکستان کیلئے کیا کرنا ہے، عمران حکومت کو اس کی سمجھ نہیں۔ کیا فقط دیانت، خلوص اور بے عمل جذبے سے بھی نیا پاکستان بنایا جاسکتا ہے؟ یقیناً یہ سب بھی لازم ہیں لیکن لاعلمی اور فہم و عمل کے بغیر، ایسی تعریف و توصیف کے ذمے میں آتے ہیں جن کا کوئی حاصل نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے موجودہ غیر اقتصادی بحران میں حکومت، منتخب نمائندے، سیاسی جماعتیں اور قدرے سنبھلے شہری پاکستان کے بیش بہا خواص کا جائزہ لیں، دماغ کو سرگرم اور مٹی کو زرخیز بنا کر اس کا ویرانہ اور خاموشی ختم کریں۔ اس وقت پاکستان کا سب سے بڑا اثاثہ اس کی سوئی ہوئی، بکھری افرادی قوت ہے جسے منظم کر کے اس کی تربیت اور اسے کسی جہد و تحریک کے عمل میں ڈالنے کی اشد ضرورت ہے۔

قوم کا 42 فیصد حصہ 17 سے 40 سال تک کے نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ خاموش قومی وسائل، عشروں سے بے وسیلہ ہیں کیونکہ ان پر یہاں بسنے والے انسان متوجہ نہیں۔ تبدیلی کی طلبہ دار عمران حکومت کو چاہیے کہ ملک میں "نیٹھل ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ" پھرایے ہی ایک قومی ہیومن ریسورس منجمنٹ پروگرام سے پاکستانی پونیٹھل سے بھرپور خاموش اور جامد وسائل پر متوجہ ہوا جائے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ پاکستان صاف ستھرا نہیں ہو سکتا، ہمارے پہاڑ اور جنگل اجڑتے ہی کیوں جا

ہوئے پینامی جائیدادوں کو قانونی شکل دیں۔ اس سکیم سے صدر، وزیر اعظم، گورنر، وزائے اعلیٰ اور اراکین پارلیمنٹ فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے۔

ایمنسٹی سکیم پر حکومتی موقف:- وزیر مملکت برائے محصولات حماد اظہر کا کہنا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی طرف سے پیش کی جانے والی ٹیکس ایمنسٹی سکیم اور پاکستان مسلم لیگ نواز کے دور حکومت میں لائی جانے والی ایمنسٹی سکیم میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اس سکیم میں کالا دھن سفید کرنے والوں کو ٹیکس کے دائرے میں نہیں لایا گیا تھا جبکہ موجودہ سکیم میں یہ لازمی ہوگا کہ وہ ٹیکس گوشوارے بھی جمع کروائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سکیم میں ایسے افراد سے، جنہوں نے اپنی دولت ڈیٹکیمبر کی مگر کسی ملکی بینک میں جمع نہیں کروائی، کو کوئی پوچھ گچھ نہیں ہوتی تھی جبکہ موجودہ حکومت کی سکیم میں اس شخص پر لازم ہوگا کہ اس نے جو رقم ڈیٹکیمبر کی ہے اس کو کسی بینک میں جمع کروائے اور اس پر ٹیکس بھی دے۔ اس سکیم کے تحت مستفید ہونے والے افراد کے کوائف کو سامنے نہیں لایا جائے گا اور اگر کوئی سرکاری اہلکار ان کوائف کو سامنے لانے میں ملوث پایا گیا تو اسے ایک سال قید کے ساتھ ساتھ دس لاکھ روپے جرمانہ بھی ادا کرنا ہوگا۔

پاکستان تحریک انصاف کی حکومت اس سکیم کو دو ماہ پہلے متعارف کروانا چاہتی تھی تاہم متعدد وزرا کی طرف سے اس سکیم کی مخالفت کی وجہ سے اس معاملے کو مؤخر کر دیا گیا۔ مشیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے کہا کہ آئی ایم ایف پروگرام پر اس کے پورڈ کی جانب سے باضابطہ منظوری کے بعد عملدرآمد کیا جائے گا۔ سرکاری ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ کا کہنا تھا کہ آئی ایم ایف پروگرام سے خسارے کے شکار سرکاری اداروں کے مسائل حل کرنے کیلئے سٹرکچرل اصلاحات اور برآمدات اور محصولات میں اضافے کا موقع ملے گا۔ انھوں نے کہا کہ پائیدار ترقی اور خوشحالی کے لیے آئی ایم ایف پروگرام پر کامیابی سے عملدرآمد اور سٹرکچرل اصلاحات اہم ہیں۔ پاکستان کو تین ماہ کی مہلت مل گئی پاکستان کے وزیر مملکت برائے خزانہ، محصولات و اقتصادی امور حماد اظہر نے کہا ہمیں یہ قرضہ بنیادی طور پر ادائیگیوں کے توازن اور اس سے ملنے والی مدد کیلئے مل رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس رقم سے حکومت اپنے چند پرانے قرضوں کی ادائیگی کرے گی جن میں آئی ایم ایف کا بھی کچھ قرضہ شامل ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں ملکی برآمدات بہت کم رہی ہیں جبکہ گزشتہ پانچ برسوں میں منفی رجحان دکھائی دیا۔ وزیر مملکت کے مطابق اس کے علاوہ اس رقم کو قرض پر سود کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ، درآمدات کی فنانسنگ، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کی فنانسنگ اور بجٹ میں مدد کیلئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایمنسٹی ایک محدود وقت میں مخصوص حالات سے نمٹنے کے لیے پارلیمانی قانون سازی یا آرڈیننس کے ذریعے دی جاتی ہے۔

ایمنسٹی کا اطلاق عام طور پر ہتھیار بند بغاوت، سول نا فرمانی کے مرتکب افراد، غیر قانونی تارکین وطن، ٹیکس چور اور کالا دھن پوشیدہ رکھنے والوں پر ہوتا ہے۔ انھیں ایک مخصوص وقت میں اس شرط پر تائب ہونے کا قانونی موقع دیا جاتا ہے کہ آئندہ وہ ریاستی قوانین کے تابع رہیں گے۔ بی ٹی آئی کی ٹیکس ایمنسٹی سکیم میں کیا گیا ہے؟ بی ٹی آئی کی ٹیکس ایمنسٹی سکیم کی ایک کی ٹیکس سے کیسے مختلف ہے؟ وفاقی کابینہ نے ٹیکس ایمنسٹی سکیم کی باضابطہ منظوری دے دی ہے اور اس کا نفاذ صدارتی آرڈیننس کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس سکیم کا مقصد محصولات اکٹھے کرنا نہیں بلکہ بے نامی جائیدادوں کو قانون کے دائرے میں لے کر آنا ہے۔ وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت وفاقی کابینہ میں اس سکیم کی منظوری دی گئی۔

ایمنسٹی سکیم میں کیا ہے؟ مشیر خزانہ حفیظ شیخ نے میڈیا کے نمائندوں کو اس ایمنسٹی سکیم کے خدوخال بتاتے ہوئے کہا کہ ان افراد کے علاوہ جو عوامی عہدہ رکھتے ہیں کوئی بھی پاکستانی 30 جون تک اس سکیم میں حصہ لے سکتا ہے۔ اس سکیم سے وہ افراد استفادہ حاصل نہیں کر سکتے جو عوامی عہدے رکھنے والوں کے زیر کفالت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چار فیصد ٹیکس دے کر بلیک منی کو وائٹ کیا جاسکتا ہے، حفیظ شیخ عمران کا نہیں کسی اور کا انتخاب ہیں، جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ آئی ایم ایف سے چھارب ڈالر قرض کا معاہدہ طے پا گیا۔ مشیر خزانہ حفیظ شیخ کا کہنا تھا کہ اگر کسی کے پاس دس ہزار امریکی ڈالر کی بلیک منی ہے اور وہ اس رقم کی ڈاکومنٹیشن کروانا چاہتا ہے تو اس کو اس رقم پر چار فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا اس کے علاوہ اس پر یہ بھی شرط عائد ہوگی کہ وہ اس رقم کو پاکستانی بینکوں میں رکھوائے۔ حفیظ شیخ کا کہنا تھا کہ اگر وہ شخص اس رقم کو پاکستانی بینکوں میں نہیں رکھوانا چاہتا اور اسے بیرون ملک ہی رکھنا چاہتا ہے تو وہ دو فیصد مزید ٹیکس ادا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ بے نامی جائیداد کو بھی قانونی شکل دینے کے لیے اس سکیم کے تحت اقدامات کیے گئے ہیں۔ سکیم کے تحت بے نامی جائیداد کی قیمت کا اندازہ ایف بی آر کے مقررہ کردہ نرخوں سے ڈیڑھ فیصد زیادہ لگایا جائے گا تا کہ اس جائیداد کی قیمت مارکیٹ ریٹ کے قریب رہے۔ مشیر خزانہ حفیظ شیخ نے بتایا کہ اگر کوئی اس سکیم سے فائدہ نہیں اٹھائے گا تو پھر قانون حرکت میں آئے گا اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی اور ان کی جائیدادیں ضبط کر لی جائیں گی۔ حفیظ شیخ نے کہا اس سکیم کا مقصد کسی کو ڈرانا دھمکانا نہیں بلکہ کاروباری طبقے کو اس جانب راغب کرنا ہے کہ وہ اس سکیم سے فائدہ اٹھاتے

سجائوں کی چال اور وظیفے کا کمال

جنات جب تک وظیفہ کرنے والے کو سزا نہ دیں سکون سے نہیں بیٹھے۔ وظیفہ صرف اس جگہ کیا جائے جہاں جائز اور اشد ضرورت ہو۔ ذیل کا وظیفہ سخت ترین دشمن کو بیماری میں مبتلا کرنے کیلئے ہے۔

(وظیفہ) قبرستان سے ایسی قبر کی مٹی جمع کی جائے کہ بعد قبرستان کے نکالے سے پانی لے کر اس مٹی کو گوندھ کر دشمن کا ایک تصویراتی پتلا بنالیا جائے۔ اب اس پتلے کو وظیفہ کے وقت سامنے رکھ کر 80 بار سورۃ ”تبت یذا“ بغیر بسم اللہ اور بغیر درود کے پڑھیں اور اس پتلے پر پھونک دیں۔ جس پر دشمن کا تصور کیا جائے اس پتلے پر سوئی کی لوک سے 80 بار حرف ”ف“ لکھا جائے اس پتلے کے سینہ پر دشمن کا نام مع والدہ لکھا جائے اب اس پتلے کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں دیدا دیں۔ گھر واپسی پر 800 روپے کی کوئی ممکن شے بچوں میں تقسیم کریں۔ وظیفہ سے قبل حصار لازمی لگالیں۔

عطار د قرآن مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	18	08:43 تا 09:54	13:25 تا 14:36	مغرب	20:56 تا 21:46	جنوب

بربادی خانہ دشمن

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی یہ نظر دشمنوں کی تباہ و بربادی کیلئے موثر مانی جاتی ہے۔ (وظیفہ) اس نظر میں اگر مسان دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ 8 قبروں کی مٹی حاصل کریں اور اس مٹی پر یا منتقم یا مدل کا درود 90 بار کریں۔ بعد از درود سورۃ لعل 80 بار پڑھیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ بالا اسمائے حسنی کا درود 90 بار کریں۔ دشمن کی خانہ بربادی کیلئے بدعا کریں اور اس مٹی کو خانہ دشمن میں ڈال دیں۔

وہ لوگ جو نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا سورۃ مبارکہ اور اسمائے مبارکہ کے عدد ابجد قمری میں مقصد کے اعداد شامل کر کے دشمن کے نام مع والدہ کے عدد بھی شامل کر دیں نقش مربع معکوس خاکی پڑ ہوگا۔ 4 نقش بنانے کے بعد 3 قبرستان میں دفنا دیں جبکہ چوتھا خانہ دشمن میں مسلسل 8 روز تک درج بالا طریقہ سے درود مذکورہ بوقت غروب آفتاب سے 15 منٹ قبل شروع کریں۔ انشاء اللہ جلد ہی وظیفہ کا اثر ظاہر ہوگا۔ یاد رہے

شمس مقابلہ مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	10	09:53 تا 11:03	15:44 تا 16:54	جنوب	22:34 تا 23:23	مغرب

دشمن کی جائیداد برباد کرنا

(مقصد وظیفہ) آپ اس دوران ایسے دشمن کی جائیداد یا عمارت کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں کہ جس عمارت میں غیر شرعی اور ناجائز کام ہوتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ ناجائز طریقہ سے کمائی گئی دولت سے شرفاء کو تنگ کرتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ کسی ظالم شخص کے ہاتھوں تنگ آچکے ہوں اور طاقتور شخص کے سامنے کمزور ہوں اس وظیفہ سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(وظیفہ) اس وظیفہ کی تیاری قبل از وقت کریں ساعت نظر کے آغاز سے 2 روز قبل قبرستان میں مطلوبہ قبور تلاش کر کے رکھی جائے کہ عین وقت وظیفہ آپ کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وظیفہ کے لئے دن کی ساعت بھر پور مددگار ثابت ہوں گی۔ 8 عدد ایسی قبروں کی مٹی حاصل کی جائے کہ جو لوگ قتل ہوئے ہوں یا خودکشی کی گئی ہو یا کسی طویل بیماری کے سبب موت واقع ہوئی ہو۔ ان 8 قبروں کی مٹی کو اکٹھی کر لیں بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے اس مٹی پر 80 بار سورۃ الہب پڑھ کر اس مٹی پر پھونک دیں گے اور پھر کسی وقت بھی وہ مٹی اس عمارت یا اُس جگہ جو جسے برباد کرنا ہو وہاں پھینک دیں گے۔ روزانہ 80 بار سورۃ الہب بعد نماز عشاء 8 روز تک بلا تاخیر پڑھیں۔ جلد مقصد کا حصول ہوگا۔

عطار د مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	16	09:53 تا 11:04	15:46 تا 16:56	مشرق	22:35 تا 23:25	جنوب

وظیفہ شر

(مقصد وظیفہ) یہ وظیفہ شر ہے گزشتہ کئی بار ذکر کیا جا چکا ہے کہ وظیفہ شرنہایت تیز اثر مگر خطرناک ہوتے ہیں ناجائز جگہ پر استعمال کئے جائیں تو اس کے نتیجے میں خود وظیفہ کرنے والے کو سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ موکلات اور

نوٹ:- قارئین تحفہ روحانیات اعمال شر اختیار کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔ ادارہ روحانیات

ساعت دوئم:- 26 جون بروز بدھ 20:09 تا 20:58 (جنوب)
ساعت سوئم:- 27 جون بروز جمعرات 02:45 تا 01:56 (جنوب)

هبوط مریخ

سیارہ مریخ کو خون خرابی جنگ و جدل کا سیارہ مانا گیا ہے آسمانی درجات میں مریخ سپہ سالار فلک کہلاتا ہے مذکر جنس کے حامل اس سیارہ کو ہمت بہادری غلبہ دشمن جس مخالف پر غلبہ جیسے امور میں بہت سازگار مانا جاتا ہے۔ جب یہ سیارہ اپنے سعد درجات پر ہوتا ہے تو اس سے متعلقہ قوتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے جب یہ سیارہ اپنے نحس بروج یا درجات پر ہوتا ہے تو اس کی مثبت قوتیں منفی ہو جاتی ہے ایسے افراد جن کا تعلق حمل عقرب سمیت سرطان، میزان اور دلو سے ہو۔ سیارہ مریخ کے نحس دور میں جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مریخ کی نحس قوتوں سے بچنے کیلئے صدقہ مریخ ضروری ہے۔ اس سال سیارہ مریخ درجہ حیض سے گزر رہا ہے۔

ساعت اول:- 27 جون بروز جمعرات 18:09 تا 19:19 (جنوب)
ساعت دوئم:- 28 جون بروز جمعہ 00:17 تا 01:06 (شمال مغرب)
ساعت سوئم:- 28 جون بروز جمعہ 06:26 تا 07:35 (شمال مغرب)
ساعت چہارم:- 28 جون بروز جمعہ 14:38 تا 15:48 (شمال مغرب)
ساعت پنجم:- 28 جون بروز جمعہ 21:48 تا 22:38 (شمال مشرق)

ماہر روحانیات محمد ایاز مزل حسین شاہ صاحب کار روحانی دورہ

ملتان۔ اتوار سوموار 9.10 وقت ملاقات 04:10 بجے دربار

معروف روحانی اسکالر چیف ایئر تھنہ روحانیات، جعفریہ جنتی، محمد ایاز مزل حسین شاہ صاحب ان شاء اللہ 9.10 جون 2019ء بروز اتوار سوموار ملتان میں موجود ہوئے۔ آپ اپنے مسائل کی روحانی راہنمائی اور مشورے کیلئے 10 تا 4 بجے تک ملاقات کر سکتے ہیں۔

نوٹ:- رمضان المبارک، عید الفطر کی وجہ سے ماہر روحانیات محمد ایاز مزل حسین شاہ صاحب نے دیگر شہروں کا دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ان شاء اللہ جلد جولائی 2019ء کے روحانی دورہ کا شیڈول جاری کر دیا جائیگا۔ (ادارہ روحانیات)

0300-6351192
0333-6158193

ضروی نوٹ

تمام انجمنی مولد و فراوان تارکین تھنہ روحانیات نوٹ فرمائیں کہ آئندہ ماہ یعنی جولائی سے فی شمار تھنہ روحانیات 80 روپے کا ہوگا آپ سب دوستوں سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

0300-6351192
0333-6158193

کہ معمولی دشمنی یا رنجش کی بناء پر وظیفہ نہ کیا جائے کیونکہ اس کے رجعی اثرات اتنے سخت ہوتے ہیں کہ دیوانگی اور پاگل پن کی حالت میں مبتلا کر سکتے ہیں لہذا وظیفہ شروع کرنے سے قبل صدقہ لازمی دیں۔ اعداد و سورہ مبارکہ اسم الہی ادارہ سے معلوم کر سکتے ہیں۔

زہرہ مقابلہ مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	23	11:05 تا 12:16	14:37 تا 15:47	مشرق	21:47 تا 22:37	جنوب مشرق

دشمن برباد ہو

(مقصد وظیفہ) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کیلئے یا اس کے کاروبار کو بند کرنے کیلئے وظیفہ کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ وظیفہ کرنے والا خود بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا وظیفہ صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلا وجہ تنگ کرتا ہے۔

(وظیفہ) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں، گدھے کے لینے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جموہ پڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خود کشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے اوپر دئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ تبت یدنا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائیگا ناجائز وظیفہ کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس وظیفہ کا اثر سے چندوں میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

اوج زہرہ

جب سیارہ زہرہ برج جوزا کے 22 درجہ پر پہنچتا ہے تو شرف کے بعد دوسرے درجہ کی قوت اوج حاصل کرتے ہیں۔ اس ساعت قوت میں زہرہ سے متعلقہ امور میں مدد لی جاسکتی ہے۔ یعنی تسخیر خلق، تسخیر خواتین، رجوع خلق، دفع امراض زنانه یہ خاص وقت حب تغیر کی قوت رکھتا ہے۔ اس سال 26 جون بروز بدھ 07:21 تا 07:21 بجے زہرہ برج حوت کے 22 درجہ سے گزرے گی۔ اس دوران زہرہ کی ساتیں میسر آئیگی۔ ان ساعتوں میں تغیر خلق یا تغیر دن یا تغیر سسرال دوست احباب کی تغیر کیلئے الواح اور گیند تیار کے جائیگے خواہشمند حضرات قبل از وقت رابطہ کریں۔

ساعت اول:- 26 جون بروز بدھ 12:16 تا 13:27 (مغرب)

درج بالا تمام ساعت ملتان وقت کے مطابق ہیں دیگر شہروں کا فرق وقت جمع نفی کر لیا جائے (ادارہ) ادارہ روحانیات

اسماء الحسنی سے زندگی بدلتی

تقریب: گل محمد کے زئی (پشاور)

والا کے ہیں، جو شخص شب کوری کے مرض میں مبتلا ہو چالیس بار ”اسم یا شکور“ کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آنکھوں کو دھوئے شفا نصیب ہوگی جو شخص جنگ دہی میں مبتلا ہو، اسم شکور شکور کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دولت وسعت عطا فرمائیں گے، اس کے عدد کبیر پانچ سو چھتیس ہیں اور عدد اوسط اٹھاون ہیں اور عدد صغیر چار ہیں۔ صاحب ریاضت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور مخلوق سے اپنے محسن کا بھی شکر یہ ادا کرے، حدیث شریف میں ہے۔ لا یشکر اللہ ن لا یشکر الناس

عظیم

عظیم کا معنی ہے نہایت بڑا اور برتر، جو شخص اس یا عظیم کو کثرت سے پڑھے گا مخلوق کی نظروں میں عظیم ہوگا، جو شخص حکام اور رؤساء کے ہاں اپنی عزت و تکریم چاہے اسے لازم ہے کہ اس اسم یا عظیم کے ذکر پر مداومت کرے، اس کے عدد کبیر ایک ہزار تیس ہیں اور عدد اوسط ایک سو دو ہیں اور عدد صغیر تین ہیں۔ اس اسم مبارکہ کی ریاضت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے نفس کو ذلیل اور حقیر سمجھے اور سازی کائنات کو اللہ کی عظمت کے سامنے حقیر جانے۔

شافی

شافی کے معنی مصیبت سے چمکارا دینے والا، جو شخص اسم شافی کو دوا پر تین صد اکانوے بار پڑھ کر مریض کو استعمال کرائے تو مریض صحت یاب ہو، جو شخص اسم شافی پر مداومت کرے گا، ظاہری باطنی امراض سے اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا کرے گا، اسم شافی کو کثرت سے پڑھنے والا بیمار نہ ہوگا، اگر کھانے پر دم کر کے کھائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس غذا کے کھانے میں اسے نقصان نہ ہوگا، اس کے عدد کبیر تین صد اکانوے ہیں اور عدد اوسط چالیس اور عدد صغیر چار ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات اقدس کو حقیقی شافی تصور کرے کسی اور سے امید شفا نہ رکھے۔

قارئین تحفہ روحانیت کو بیٹھی عید مبارک قبول ہو۔ امید کی جاتی ہے کہ اس باریک حید سعیدان شاء اللہ وطن پاکستان میں خوشی سے منائی جائے اور کوئی غم زدہ واقعہ پیش نہ آئے۔ قارئین سے ایک بات کی گزارش کروں گا کہ سب اپنے ارد گرد اپنے غریب مسلمان بھائیوں سے بھی خصوصی شفقت کریں اور ان کو بھی اپنی اس خوشی میں شامل کریں تاکہ وہ بھی عید کی خوشیاں مناسکیں۔

خیر الناصرین

خیر الناصرین کا معنی ہے بہتر مددگار جو شخص یا خیر الناصرین کو کثرت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں اس کی نصرت فرمائے گا۔ عدد کبیر ایک ہزار دو سو گیارہ اور دوسرے کے مطابق ایک ہزار دو سو بیالیس ہیں اور عدد اوسط ایک سو چھتیس ہیں اور عدد صغیر نو ہیں۔ بہتر ہے کہ دین کے معاملات میں دل و جان سے کوشش کر کے دینی امور میں دوسروں کی بھی مدد اور نصرت کرے۔

دیان

دیان کا لغوی معنی دین کا ہے یعنی برابر اور اصطلاح معنی ۹ ہیں (۱) جزاء (۲) خواندن (۳) توحید (۴) حساب (۵) عدل (۶) ملت (۷) اسلام (۸) ایمان (۹) مدد۔ جیسے قرآن کریم میں ہے لکم دینکم ولیدین اور اتخذوا دینہم لہوا ولعبا، عافیت اور عید کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے، شریعت حد شرعی، اطاعت، عادت، فروتنی اور قہر، جو شخص اسم دیان کا کثرت سے ذکر کرے گا، یہ تمام معانی اس کے نفس میں پیدا ہوں گے اس کے عدد کبیر چھٹہٹھ ہیں اور عدد اوسط گیارہ اور عدد صغیر ۲ ہیں۔ ہر کام کو معتدل رکھنا چاہیے، حد سے تجاوز غیر مناسب ہے۔

شکور

شکور بمعنی شکر کرنے والا، شکر عبادت ہے اور معنی اس کا اجراء دینے

تحریر

حکیم نعیم الحسن

(لاہور)

تسخیرات حاضرات مؤکلات والارواح

▶ ثبات ریڈنگ روحانی طریقہ ◀

ترکیب و طریقہ : کسی بھی قمری ماہ کی نوچندی جمعرات کو عشاء کے بعد اول آخردرد و شریف گیارہ گیارہ مرتبہ کے ساتھ پڑھ کر دائیں پاؤں پر کھڑا ہو کر قبلہ رخ ہو کر باوجود رو کو باقاعدہ تین سو (۳۰۰) مرتبہ اکتالیس دن تک پڑھیں۔ پاک صاف سحر لباس زیب تن کر کے کمرہ علیحدہ ہو وقت کی پابندی ضروری ہو، پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔ گناہ کبیرہ صغیرہ سے بچیں۔ کچی پیاز، لہسن، بد بودار اشیاء سے سخت پرہیز رکھیں ان شاء اللہ مولا علی خود خواب میں تشریف لائیں گے اور مشکل حل فرمائیں گے۔

عبارت و وظیفہ : یا علی شیر خدا وقت مدد گاری ہے۔ تم نے لی سب کی خبر اب تو میری واری ہے۔ اس بحر طلاطم سے تم ہی پار کرو گے۔ حل میری یہ مشکل حیدر کو ار کرو گے۔

▶ حاضرات شمولاً جن ◀

نوچندی منگل سے اس ورد کو بعد نماز عشاء وقت مقررہ پڑھو پاک صاف سحر لباس پہن کر غلوت نشین ہو کر خوشبو سے معطر کرے اور خود پر بھی عطر لگائیں اول آخردرد و شریف گیارہ گیارہ مرتبہ منتر : یا شمشالا پڑھیں :۔ کچی پیاز، لہسن، بد بودار اشیاء اور جماع ہے۔

ترکیب و طریقہ منتر : ورد چالیس یوم کرنا ہے باحصار پڑھ کر کریں شمشالا جن میں یوم کے بعد حاضر ہوگا آپ نے بات نہیں کرنی چالیس یوم تک پڑھائی کرتے آخری یوم شمشالا جن حاضر ہوگا حضرت سلیمان بن داؤد کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لے اور جو مرضی کام لیں اور مزے اڑائیں لوح ہمزاد کا ہونا ضروری ہے جو کہ آپ کو ماہر روحانیت محمد ایاز مزل حسین شاہ صاحب کے دست مبارک سے بنی ہوئی ادارہ روحانیت (پاکستان) سے مل سکتی ہے۔

قارئین تحفہ روحانیت! اس بار مختلف قسم کے نایاب و غائب روحانی لے کر حاضر ہوا ہوں جن کی مدد سے آپ کو ایسی نایاب جگہوں کی سیر کرنے کو ملے گی۔ کہ عام آدمی صرف تصویر ہی کر سکتا ہے۔ ذیل میں ایک ایسا منتر بھی دیا جا رہا ہے جس کے بارے میں آپ نے پہلے کبھی کسی سے نہ سنا ہوگا نہ ہی کہیں پڑھا ہوگا۔ یہ بہت ہی نایاب منتر ہے صرف تحفہ روحانیت کے قارئین کی روحانیت سے محبت کو دیکھتے ہوئے رسالہ میں شائع کیا جا رہا ہے

▶ کوہ کاف کی سیر ◀

ترکیب و طریقہ : ہر روز بعد نماز عشاء رات کو سوتے وقت اول آخردرد و شریف گیارہ گیارہ مرتبہ کے ساتھ بارہ (۱۲) سو مرتبہ پڑھیں اور بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں دوران اگر بتی جلائیں اور خود پر عطر بھی لگائیں بارہ (۱۲) دن تک ورد جاری رکھیں بارہ دن کے اندر آپ کوہ کاف کی سیر کریں اور نظارہ پریاں بھی ہوگی اگر آپ مزید ایسے وظائف کی تلاش میں ہوں تو رسالہ جات کا مطالعہ فرماتے رہیں آپ کو اس کے علاوہ اور بہت کچھ ملے گا رسالہ پڑھتے رہیں۔ آپ کو اس کی مکمل اجازت ہے۔

آیت مبارکہ : لا یحلیہا لوقنہا الاہو (سارہ 9 کو ۱۲)

▶ حرز جامع ◀

ترکیب و طریقہ وظیفہ : اگر کسی کو کوئی جن یا آسیب ستاتا ہو اور کسی طور بھی باز نہ آتا ہو تو اس ورد سے مکمل طور پر شفا کا ملہ نصیب ہوگی اتنا آسان وظیفہ ہے کہ باآسانی پڑھا جاسکتا ہے اس سے بہتر ہی شاید آپ کو ملے نیز آپ اس ورد سے کمال فیض پاتا ہے۔ کو صاف خوش خط سے تحریر کیا ہے۔

طریقہ وظیفہ : آیت الکرسی پانچ (۵) قرآن۔ حضرت سلیمان پیغمبر لوہے کی کاٹی تانبے کا کوٹ حضرت بی بی فاطمہ امراء شاہ علی بوڑھ محمد مصطفیٰ ویلے اس گہری اللہ نبی کا نور یا محمد یا رسول اللہ ساڈا بادشاہ محمد ہے وزیر کٹ تو مصیبتاں توڑ دے زنجیر۔

الصدقة تدفع البلاء ترجمہ: صدقہ مصیبتوں کو ہٹاتا ہے۔

صدقہ اور لا علاج مرض

تحریر: نیکم عبدالخالق عباس (کراچی)

ہفتہ کا دن جنات و شیاطین کے اثرات سے امراض پیدا ہوتے ہیں بچوں میں مختلف امراض بھی جنات و شیاطین کے اثرات کی وجہ سے جنم لیتے ہیں اگر ان کا علاج وقت پر روحانی علاج نہ کیا جائے تو بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو وہ نارمل نہیں رہتا۔

زمانہ قدیم سے پہلے لوگوں کو معلوم نہیں ہوتا تھا کہ بیماری کس وجہ سے ہوتی ہے اور اُسے دور میں لوگ جھاڑ پھونک کر کے بڑی بڑی بیماریوں کا علاج کر لیتے تھے۔ جب مائیکرو اسکوپ ایجاد ہوا تب کئی راز سے پردہ اٹھا اور نہ دیکھنی والی جراثیم، وائرس، بیکٹیریا کے متعلق معلوم ہوا جو بیماری کا سبب بناتے ہیں لیکن انکو حکم دینے والی قوت جنات و شیطان ہیں جو انکو کسی بھی شخص کی طرف بھیج سکتی ہیں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ گاؤں میں بچے سارا دن گندگی میں کھیلتے رہتے ہیں جب بھی وہ بیمار ہو جاتے ہیں آج سائنس نے مائیکرو اسکوپ تو ایجاد کر لی جو نہ دیکھنے والی مخلوق یعنی جراثیم اور بیکٹیریا کو دکھا سکتی ہے لیکن ایسی کوئی مشین ایجاد نہیں ہوئی جو جنات و شیاطین کو دکھا سکے۔ ہاں سائنس نے آج God Particle ضرور کھوج لیا ہے یعنی انکے مطابق کوئی قوت ضرور دُنیا میں ایسی موجود ہے جو ہر شے کو حکم دیتی ہے اُسی حکم کے مطابق دُنیا کا ہر ذرہ نقل و حرکت کرتا ہے۔ ہر بیماری اپنے وقت اور خاص دن پر کسی بھی شخص پر اٹیک کرتی ہے۔

ڈینگی وائرس کی بیماری کو ہی لے لیا جائے ڈینگی کا مچھر سردیوں میں پیدا ہوتا ہے اسکی ایکٹویشن سردیوں میں تیار ہوتی ہے اور کئی لوگ ڈینگی بخار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ایک Amoeba جیسا جراثیم نہر اور دریاؤں میں پائے جاتے ہیں یہ گرمی میں پیدا ہوتے ہیں۔ جو لوگ گرمی کی شدت کی وجہ سے نہر یا دریاؤں میں نہاتے ہیں تو جراثیم ناک کے ذریعے ان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور ایسے شخص کو شدت کا بخار ہوتا ہے جسکی وجہ سے اُسکی موت واقع ہو جاتی ہے۔ ان ان دیکھی مخلوق کا ایک خاص وقت ہوتا ہے جس میں یہ پیدا ہوتی ہیں۔ جس طرح رحمت کے فرشتے خاص راتوں میں نازل ہوتے ہیں اسی طرح جنات و شیاطین بھی اپنی خاص ایام اور وقت میں نازل ہوتے ہیں۔ اس دن انکو کھلی آزادی ہوتی ہے اور وہ کسی پر بھی حملہ کر سکتے ہیں۔

قارئین کرام! اللہ سے دُعا ہے کہ ہم تمام مسلمانوں کو صحت کلی و سلامتی عطا فرمائے۔ آج آپکی خدمت میں ایک ایسا شخص پردہ اٹھانے کی جسارت کر رہا ہوں جو کہ روحانی قرآنی علوم سے دلچسپی رکھنے والے حیران رہ جائیں گے۔ جو ہر قسم کے مسائل حل کرنے کیلئے مفید ہوگا۔ خاص کر کہ لا علاج امراض سے نجات حاصل ہوگی۔ رزق و مال میں خیر و برکت حاصل ہوگی۔ مالی تنگی سے نجات دلانے میں معاون ثابت ہو سکے ان شاء اللہ آپ قارئین محترم کو آسان طریقہ سے صدقے سے علاج بتاؤں گا جو آپ آسانی سے کر سکیں گے۔ میں اپنے مضمون کی طرف آتا ہوں۔

علماء مخفیات و طلسمات کے نزدیک جسمانی و روحانی ہر دو طرح کے اکثر امراض کا سبب ایام حواء یعنی ہفتے کے سات دنوں سے منسوب جتنی و شیطانی قوتوں کا حملہ ہوتا ہے۔ علماء روحانیت کے مطابق جو لوگ اتوار کے دن بیمار پڑتے ہیں تو ایسے لوگوں کو امراض سبب اتوار کے دن کے جنات و شیاطین ہی ہوتے ہیں جو ان پر نحوست کے ساتھ اس طرح پر حملہ کرتے ہیں۔ جسکے نتیجہ کے طور پر وہ شخص جگر کے امراض یعنی یرقان جیسی پریشان کن بیماری میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

اتوار کے دن سے منسوب جنات و شیاطین کی وجہ سے بپائائش، جگر و دل کے امراض لہلہ شوگر کا نشانہ بن جاتے ہیں۔

سوموار کے دن مرض جسمانی کے طور پر سینہ، پیچھے، دمہ، پیٹ کے امراض سے مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

منگل کے دن کی آفت و بلیات، سنگ گردہ و مثانہ، جریان و احتلام۔ پوشیدہ امراض مردانہ و زنانہ میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔ **بدھ** کے دن دماغی امراض، قاذو، بقل، پاگل پن، نفسیاتی امراض، آبسیسی قوتوں، بواسیر، ناسور، خارش خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

جمعرات کے دن جناتی و شیطانی کالی کھانسی دمہ، بخار جیسی امراض پیدا کر کے اپنے زیر تلاش افراد کو ہمیشہ مبتلا رکھتا ہے۔

جمعہ کے دن سے منسوب جنات و شیاطین کی وجہ سے، خواتین کے امراض، جوڑوں کا درد اور معدہ کے امراض کا نشانہ بن جاتے ہیں۔

شائع کیا جا رہا ہے قارئین تحفہ روحانیات لازمی اپنے پاس محفوظ فرمائیں۔

ہر قسم کی نحوست و رجعت مشکلات و

رکاوٹ سے نجات کا صدقہ

میرا مضمون صدقہ کے حوالہ سے ہے تو میں ہر قسم کی مشکلات و نحوست ہر قسم کی رجعت کو زائل کرنے کا صدقہ کا طریقہ بتا دیتا ہوں۔ جس کے پہلا حرف، ل، ع سے شروع ہوا ہے لال مسور کی دال کا صدقہ دینا چاہیے اور نام کے حروف کی تعداد کے مطابق دینا چاہیے۔

مثال کے طور پر ارشد کے نام میں چار حروف ہیں، ار، ش، د۔ ارشد کو چاروں تک لال مسور کی دال کا صدقہ دینا ہے اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ ایک کلو لال مسور کی دال لے اور اس کی چار عدد پڑایا بنالے اور روزانہ ایک پڑایا اوپر سے سات بار چکر لگا کر اپنے گھر سے دور کسی درخت یا جھاڑیوں میں رکھ آئے۔ یاد رکھیں اگر صدقہ چاروں دن کا ہے تو اسے چاروں دن وقت مقررہ پر کرے تاہم ہرگز نہ ہو اور جب صدقہ زمین پر رکھ دے تو پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور خاموشی سے گھر واپس آ جائے۔

ان شاء اللہ اس صدقہ سے جو بھی نحوست، گردش، مشکلات، رکاوٹ ہو یا جتنی اثرات نظر بد اثرات ہو گئے وہ ختم ہو جائیں گے یہ صدقہ کا سب سے آسان اور مفید طریقہ ہے۔

رزق میں خیر و برکت گھر و کاروباری

خوشحالی کیلئے

ہر جمعرات کو مغرب کے وقت کس اتناج کے دانے پرندوں کو ڈالیں جب یہ پرندے اسکو کھائیں گے اس سے یا رزاق کے موکل کی تسخیر حاصل ہوگی اور یہ ایسی تسخیر ہوگی جس سے مالی تنگی، کاروباری پریشانی جیسی تمام پریشانیوں سے نجات حاصل ہوگی۔ اور ہر طرح کی غیب سے مدد ملتی رہے گی۔ مضمون کے اختتام پر صرف اتنا ہی کہو گے کہ مجھے اور تحفہ روحانیات کی مکمل ٹیم کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ایام	صدقات	بخورات
اتوار	دال ماش سیاہ، چاول، دودھ گائے، لوبہ	لوگ، انجون، سج کیز
سوموار	دال ماش سفید، روکنم، بدوئن زرد	زعفران، کافور، کباب، چینی، کشیر، خشک
منگل	دال مسور، جو، جست	مندل سفید، تخم سراب، قفل سیاہ، موسیقی
بدھ	دال چنا، گوشت سفید، نمک، چاندی	سبیل الطیب، دار قفل، بالائی خور، ہمدار
جمعرات	دال مونگ، مرغ یا سیاہ، میدہ، ہوتا	ملک خالص، اجوان، دار چینی، مصلیٰ، روٹی
جمعہ	دال ارہ، خشک میدہ، جات، نانہا	سوف، بالوند
ہفتہ	پرندگان کی رہائی، روغن زیتون، بھلی، کاشی	فرنیون، جند، بیڑ، بڑ شقائق

قارئین محترم ایک بات ذرا ذہن نشین کر لیں کہ جو مرض کسی معالج سے صحت یاب نہ ہو رہا ہو تو اسے فوری طور پر کسی روحانی معالج سے رجوع کرے اور اپنا روحانی علاج کروائے اور روحانی معالج سے پوچھ کر اپنے نام اور ستارے کے مطابق صدقہ دینا چاہیے اور اس دن اور تاریخ کو یاد رکھیں جس دن یہ بیماری لاحق ہوئی ہو پھر یہ ساری معلومات اپنے روحانی معالج کو ترتیب سے بتادیں وہ حساب لگا کر اس دن کے جنات و شیاطین کی طاقت کو سمجھ سکے جس طرح ڈاکٹر مرض میں موجود وائرس کی جانچ پڑتال کر کے اس کی کیمسٹری جان لیتا ہے اور اسے جسم سے ختم کرنے کے علاج کے مطابق اپنی بائیوڈک دیتا ہے۔ جس سے وہ وائرس فوراً ختم ہو جاتا ہے اس طرح روحانی معالج بھی اس دن اور وقت کے جنات و شیاطین کی طاقت کو جانچ کر انکو مرض سے دور کرنے کے وظائف تیار کرتے ہیں اور اس کا روحانی علاج کرتے ہیں۔

مردوں سے زیادہ عورتوں پر جتنی شیاطین زیادہ حملے کرتے ہیں اور عورتوں کی کئی پوشیدہ بیماریاں جنات و شیاطین کی وجہ سے ہی ہوتی ہیں۔ علماء روحانیت فرماتے ہیں کہ جو عورت **اتوار** کے دن بیمار ہو تو اس کی بیماری Vagina کے ورم کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے اور یہ ایسی خطرناک بیماری ہے جس سے عورت کی Vagina میں خارش پیدا ہوتی ہے اور خارش کے بعد زخم بن جاتے ہیں اور اگر اس بیماری کا علاج وقت پر نہ ہو سکے تو یہ بیماری کینسر کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ **سوموار** کے دن ہونے والی بیماری جتنی وشیاطینی اثرات کے زیر اثر سوزاک جیسے غیبی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ **منگل** کے دن امراض میں حیض کی خرابی اور ان ایام میں خطرناک امراض جنم لیتے ہیں۔ **بدھ** کے دن جنات و شیاطین اپنے زیر اثر عورتوں کو رنج، غم، فکر و پریشانیاں، غصہ و خوف جیسے ذہنی امراض میں بھی مبتلا کر کے اس کے شب و روز کا سکون چین برباد کر دیتے ہیں۔ **جمعرات** کے دن مریض کو جتنی وشیاطینی تسلط کے سبب شوگر، بلڈ پریشر جیسے امراض لگتے ہیں۔ **جمعہ** کے دن ان مرض جیسے امراض خاص ہیں۔

ہفتہ کے دن جنات و شیطان کے زیر اثر بیمار ہوتی ہے اس کی بیماری اسکے چہرے پر دانے و چھانیاں اور اکثر ہاتھوں اور چہرہ پر بال پیدا کر دیتی ہیں۔ چھانیاں دانے اور بال عورت کے حسن و جمال کو برباد کر کے رکھ دیتی ہیں۔ وہ بلیا پن اور موٹاپا بھی ہفتے کے دن کے امراض میں ہیں۔

ہفتے کے سات دنوں سے جنات و شیاطین کے بعد اثرات کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں کو ختم کرنے کا بہتر طریقہ صدقہ ہے۔ انہی سات ایام سے منسوب صدقات اور ان کے بخورات کا جمل ذیل میں

تحریر:-

سید طارق زیدی

(کراچی)

روحانی حلقہ میں روح کی حاضری

کے سب لوگ اس کی شکل تصور کریں۔ جس قدر لوگ حلقہ میں بیٹھیں ان میں آپس میں حسد و بغض و نا اتفاقی وغیرہ نہ ہو۔ ایسے لوگ جو کہ رعوں کے منکر ہوں ان کو حلقہ میں شریک نہ کریں۔ بلکہ مشق کرنے کے ابتداء میں کچھ دنوں تک ایسے لوگوں کو اس مکان میں بھی آنے دیا جائے کیونکہ ان لوگوں کا برا اثر ارواح کو پسند نہیں آتا۔ ان کو ان کے جسم سے سخت بدبو آتی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن جب تعلق پیدا ہو جائے اور روہیں آنے لگیں تو حلقہ میں ایک دو لوگوں کا بیٹھنا چنداں مفید نہیں ہے۔ ابتداء میں وہ مکان جس میں حلقہ کیا جائے بار بار تبدیل نہیں کرنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ آج اس مکان میں اور کل کسی دوسرے مکان میں۔ بلکہ میز اور کرسیاں بھی تبدیل نہ کی جائیں جو شخص جس کرسی پر اول دن حلقہ میں بیٹھے وہ روزانہ اسی کرسی پر بیٹھا کرے۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ ابتداء میں کسی خاص شخص کی روح کا تصور باندھ کر حلقہ میں بیٹھنے کی بہ نسبت عام طور پر بلا کسی خصوصیت کے کسی شخص کی روح آئے۔ یکسو ہو کر تصور کرنا چاہئے کیونکہ اس وقت جو روح اس مقام سے قریب تر ہوگی آجائے گی اور دوسری ارواح کو جن کو حلقہ والے بلانا چاہتے ہیں بلا سکتی ہے۔ یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ ابتداء میں حلقہ میں بیٹھنے کے اول دن ہی حلقہ والوں میں سے میڈیم معلوم ہو جائے۔ اکثر دس پندرہ روز تک استغفار کے ساتھ حلقہ میں بیٹھنے سے شناخت ہوا کرتی ہیں۔ اگر میڈیم معلوم ہونے میں عرصہ لگ جائے تو اپنی اپنی جگہ تبدیل کر لینا مناسب ہے۔ لیکن جب میڈیم معلوم ہو جائے تو پھر جگہ تبدیل نہ کریں۔ حلقہ میں جو شخص میڈیم پایا جائے اسے شمال کی جانب پشت اور جنوب کی جانب منہ کرنا کرنا چاہئے۔

حلقہ میں سے کسی ایک شخص کو امیر مجلس قرار دے لینا چاہئے۔ اس کے حکم کی پابندی سب لوگ حلقہ کے وقت کریں اور میڈیم سے جو دریافت کرنا ہو وہ اس کی معرفت دریافت کیا جائے۔ امیر مجلس میڈیم کے مقابل کرسی پر بیٹھے۔ آندھی یا گرج چمک اور نہایت سردی گرمی کے دنوں میں حلقہ بنانے میں کم کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے جس دن زیادہ سردی ہو اور نہ زیادہ گرمی ہو یعنی معتدل موسم ہو اس دن تک تہا مکان میں ہلکی روشنی کے یا

قارئین تحفہ روحانیات! تمام دوستوں کو رمضان المبارک کی برکتوں والی ساتتیس مبارک ہوں شب القدر کی راتوں کا بھرپور روحانی لطف اٹھائیں عید الفطر بھی نزدیک ہے کہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ جاری ہے۔ میری آپ بھائیوں سے گزارش ہے کہ اپنی ان روحانیت سے بھری راتوں میں زیادہ سے زیادہ ہو سکے عبادت کریں اور اپنی دعاؤں میں پاکستان کی سلامتی کی اور تحفہ روحانیات کی مکمل ٹیم کا ذکر لازمی کریں کیونکہ پاکستان ہے تو ہم سب آزاد ہیں اور تحفہ روحانیات سے ہی ہم سب کی روحانی تکمیل ہوئی ہے۔

قارئین تحفہ روحانیات! کافی عرصہ سے آپ بھائیوں کی خدمت میں مختلف قسم کی حضرات کرنا اور اسکو بند کرنے کے نایاب اعمال و وظائف بیان کر رہا ہوں۔ جس کو قارئین تحفہ روحانیات نے بہت سراہا۔ اپنے اسی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے آج ایک اور نایاب حضرات کا طریقہ بتا رہا ہوں۔

روحانی حلقہ بنانا اور رعوں کو بلانا۔ ایک میز کے چاروں طرف کرسیاں ڈال لیں۔ جس کے نیچے تختہ لگا ہوا ہو اور اس پر کوئی گدڑی وغیرہ نہ ہو۔ تین آدمیوں سے کم اور دس آدمیوں سے زیادہ حلقہ میں نہ بیٹھیں۔ سب لوگ میز پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر سیوں پر جو میز کے چاروں طرف ہوں بیٹھیں۔ ہر ایک شخص کا دائیاں ہاتھ دوسرے کا بائیں ہاتھ سے چھوتا رہے۔ مرد عورت، گورے کالے، عقلمند چست اور چالاک سب لوگ ایک دوسرے سے ملے جلے بیٹھیں۔ ذہین صاف کر لیں۔ کسی قسم کی دنیاوی خیالات نہ آنے پائیں۔ آپس میں محبت اور اخلاص کی بات کریں۔ مجمع میں سے کوئی شخص قرآن پاک کی تلاوت، حمد باری تعالیٰ یا نعت پڑھے اور باقی یکسو ہو کر سنیں۔ مطلب یہ کہ خیال میں اختلافات نہ رہے۔

ارواح کی حاضری کا خاص وظیفہ ماہر روحانیات محمد ایاز مغل حسین شاہ صاحب سے بھی معلوم کر سکتے ہیں مگر اس کے لئے ادارہ روحانیات کے قواعد کے مطابق اسی رسالہ کے آخر میں دیا گیا کوپن پڑ کر کے ادارہ کے پتہ پر ارسال کریں اس وظیفہ کو حاصل کرنے کے لئے ماہر روحانیات کو فون ہرگز نہ کریں۔ اپنی بات کی جانب بڑھتے ہیں، اس کے بعد جس کی روح کو بلانا چاہیں اس کا خیال سب لوگ یکسو ہو کر کریں۔ اگر ہو سکے تو آنکھیں بند کر

بالکل تاریکی میں حلقہ بنانے سے بہت کامیابی ہوتی ہے۔ یعنی ارواح میڈیم پر جلد نزول ہوتی ہے۔ اگر حلقہ میں بیٹھنے کے کچھ عرصہ بعد اس کمرہ میں کسی طرف سے کھٹ کھٹ کی آواز ہو یا جس میز پر بیٹھے ہوں کو کوئی پایا وغیرہ اٹھ جائے تو جان لو کہ کوئی روح آگئی ہے۔ اس سے بات چیت کرنے کے لئے ان کھٹکوں سے ہی اس طرح کام لو کہ ان کی تعداد کے لحاظ سے حرف مقرر کر لیں۔ یعنی امیر مجلس آہستہ آواز سے کہے کہ اگر کوئی روح آگئی ہے تو وہ ایک بار کھٹکا کریں تو پھر زیادہ باتیں کرنے کے لئے ان کھٹکوں کے حروف مقرر کر لیں مثلاً ایک بار کھٹکا ہونے سے الف اور دو بار سے ب اور تین بار سے ت وغیرہ۔

بعض اوقات کھٹکا نہیں ہوتا بلکہ حلقہ والوں میں سے کسی شخص کا ہاتھ کاپٹے لگتا ہے اور انگلیاں ہلنے لگتی ہیں۔ جان لو کہ وہ میڈیم ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک پنسل دے دو اور کاغذ اس کے ہاتھ کے نیچے رکھ دو۔ وہ کچھ لکھے گا۔ اکثر ناخواندہ (ان پڑھ) لوگ جو کہ بالکل لکھ نہیں سکتے وہ بھی ایسے میڈیم ہو جاتے ہیں اور جو روح اس کے ہاتھ سے کام لیتی ہے وہ اپنی ہی مادری زبان جس سے میڈیم بے خبر ہوتا ہے لکھتی ہے۔ میڈیم سے جو سوال کیا جائے اس کا جواب لکھا کر ملے گا۔ بعض اوقات میڈیم سویا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس حالت میں کوئی ہم الفاظ کہتا ہے۔ جان لو کہ وہ بہت جلد بولنے لگے گا۔ اس کی زبان تو کام دے گی۔ باقی اعضاء سن اور بے حس معلوم ہو سکتے۔ ایسے میڈیم سے جو سوال کیا جائے گا اس کا جواب میڈیم دے گا۔ ایسی حالت میں میڈیم وہ زبان بولے گا جن کا وہ ایک لفظ بھی نہیں جانتا یعنی جس ملک کے باشندے کی روح اس پر آئے گی۔ اسی زبان میں بات ہوگی۔

کسی میڈیم کو ارواح نظر آنے لگتی ہے اور دیواروں آسمان پر چمکدار حروف میں عبارتیں لکھی ہوئی دیکھتا ہے اور پڑھ لیتا ہے۔ ایسے میڈیموں پر مشق اور ترقی ہو جائے سے رو میں جسم ہو کر آنے لگتی ہیں۔ جو تمام جلسہ والوں اور تماشہ دیکھنے والوں کو نظر آتی ہیں۔ گیت گاتی ہیں۔ ناچتی ہیں۔ نیچر دیتی ہیں۔ فصیح کرتی ہیں وغیرہ۔ اگر ایسا میڈیم ہاتھ آجائے تو بڑی خوش قسمتی ہے۔ اس قسم کے میڈیم دو فیصدی ضرور ہوتے ہیں۔ بعض وقت حلقہ والے مکان کی رکھی ہوئی ہر ایک چیز میز کرسی اور دوسری چیزیں ہلنے لگتی ہیں اور باہر رکھی ہوئی چیزیں باوجود دروازہ بند ہونے کے اندر آ جاتی ہیں اور اندر کی باہر چلی جاتی ہیں۔ یہ سب حرکتیں ارواح کی ہوتی ہیں۔

سرکل میں بیٹھنے اور روحوں کو بلانے کا طریقہ بیان کر چکے ہیں۔ اب یہ بتانا ہے کہ کسی خاص شخص کی روح کو کس طرح بلائیں۔ اگر حلقہ میں بیٹھنے کے بعد میڈیم شناخت ہو جائے۔ اگر حلقہ میں بیٹھنے والے کسی شخص کی روح کے

بلانے کا تصور نہ کریں تو اکثر حلقہ والوں میں سے کسی نہ کسی عزیز کی جسے وہ بہت پیار کرتا تھا آ جاتی ہے کیونکہ جس طرح محتاط لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اس طرح محبت کا روتی تعلق اس روح کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ نچلے درجہ کی ارواح یعنی ان لوگوں کی جن کو دنیاوی لگاؤ بہت تھا اور جو اس لگاؤ اور تعلق کے سبب دنیا ہی کے خیالات میں پھنسی ہوئی رہتی ہیں۔ زمین سے بندھی رہتی ہیں آ جاتی ہیں اور قسم قسم کی شرارتیں کرتی ہیں۔ ان کی شرارتوں سے بچنے کے لئے حلقہ میں بیٹھنے کے بیشتر میز مجلس اور سب ساتھیوں کو عرفان اور تصوف کے بھرے ہوئے راگ غزلیں یا مناجات وغیرہ گانا ضروری ہے اور اس کے بعد اللہ سے التجا کرے کہ اے رحیم و کریم کسی بزرگ کی روح کو ہدایت کر کہ ہمارے ادھر مہربانی کر کے ہمارے حلقہ میں آئے یا اس ہی قسم کی اور کوئی عبارت ہو۔ مگر مطلب یہی ہو۔ اگر کسی خاص بزرگ کی روح کو بلانا مضبوط ہے تو اول ہی دن میں اس کا خیال کریں اور بلائیں۔ یہ کوئی لازمی بات نہیں کہ وہ آئی جائے لیکن 99 فیصدی حالتوں میں کامیابی ہوتی ہے۔

جن حلقوں میں زیادہ حصہ ایسے لوگوں کا موجود ہوتا ہے جو کہ خود غرضی کے کاموں میں پھنسے ہوئے ہیں اور اس قسم کے سوال روحوں سے دریافت کرتے ہیں کہ میری فلاں شخص پر طبیعت ہے وہ کب ملے گا یا میں اس شخص سے مقدمہ جیتوں گا یا کہ نہیں۔ میں اپنا وقت فروخت کروں گا یا کہ نہیں؟ تو ایسے حلقوں میں بزرگوں کی ارواح نہیں آتی۔ اگر ابھی گئی تو فوراً واپس چلی جاتی ہیں۔ ارواح کو ایسے لوگوں کے جسم سے بدبو آتی ہے۔ جس کو یہ برداشت نہیں کر سکتی۔ بزرگوں کی ارواح ایسے لوگوں پر آتی ہیں۔ جو خود بھی دین دار اور پرہیزگار ہوں اور روحانی باتیں ہی دریافت کریں۔

بالفرض مذکورہ بالا طریق سے دل ہی دل میں کسی بزرگ کا تصور کر کے بلانے سے وہ شریف لے بھی آتے ہیں۔ تو وہ آتے ہی میڈیم کے ہاتھ کو حرکت دیتے ہیں۔ فوراً اس کے ہاتھ میں پنسل دے دینی چاہئے اور کاغذ رکھ دینا چاہئے۔ وہ اکثر آتے ہی یہ کہہا کرتے ہیں کہ ہاں میں آ گیا ہوں۔ مجھے کیوں یاد کیا ہے وغیرہ۔ ان لوگوں سے ابتداء میں ایسے ہی سوال دریافت کرنے چاہئیں۔ جن کا جواب ہاں یا نہ میں ختم ہو جائے۔ یعنی بہت ہی مختصر ہو پھر رفتہ رفتہ زیادہ باتیں کرنے لگیں گے۔ اس وقت جو سوال دریافت کیا جائے گا۔ جواب ملے گا لیکن ان لوگوں کی آزمائش کئے کوئی سوال نہیں کرنا چاہئے۔ جب کبھی دنیاوی خیالات میں غرق لوگوں کی روح آ جاتی ہے تو اکثر دنیا کی باتیں یا کام یاد کر کے زرا زرا رونے لگتی ہیں۔ ایسی حالت میں قرآن کی تلاوت یا اللہ کی حمد و ثناء یا عت پر مبنی چاہیے۔

تحریر
پیر صلاح الدین
(ملتان)

اپنی قوت ارادی کو بڑھا سیں

پھر جائے نماز پر گئے تو بھی نماز کیلئے لیکن پھر قوت ارادی کے ساتھ نیت کرنا فرض ہوئی تب جا کر نماز شروع ہوئی۔ یہاں پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ عام آدمی اپنے احساس مقصد کو کسی طرح اتنا شدید بنا سکتے ہیں کہ زندگی کی جن باتوں میں انہیں دلچسپی ہے ان کے سلسلے میں ان کی قوت ارادی زبردست ہو جائے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ ارادے کی قوت یا لگن زیادہ تر دو باتوں پر منحصر ہے۔ ایک ہے مقصد اور دوسری عادت۔ سب سے پہلے تو ہمیں اپنا نصب العین صحیح بنانا چاہیے۔ ہماری خواہشات اور آرزوئیں صحت مندانہ ہوں یعنی دوسروں کو ان سے قطعی کوئی نقصان نہ پہنچ سکتا ہو بغیر کسی منزل کے انسان اور حیوان میں کوئی فرق نہیں رہتا لہذا اپنی منزل کا تعین کر لینا انتہائی ضروری ہے۔ دنیا میں بہت سی باتیں ایسی ہیں جو انسان کا نصب العین بن سکتی ہیں۔ ایک نوجوان اپنے کسی کھیل یا شغل میں ہمدن متوجہ ہو سکتا ہے اور اس میں کامیاب ہونے کی بھرپور کوشش کر سکتا ہے یا اپنا مستقبل بنانے میں مشغول ہو سکتا ہے اس کے بعد پھر شادی شدہ زندگی کو مسرور اور کامیاب بنانے کی کوشش کر سکتا ہے۔ اپنی بیوی اور بچوں کو خوش و خرم رکھنے کی کوشش کر سکتا ہے اور اپنے فرائض کو اچھی طرح ادا کرنے میں دھیان لگا سکتا ہے۔ دنیا میں مختلف لوگوں کو مختلف کام کرنا ہوتے ہیں۔ کسی کا عالم کی حیثیت سے کام کرنا ہوتا ہے، کسی کو ماں کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے ہوتے ہیں، کسی کو سیاست دان اور وزیر بن کر اپنا فرض ادا کرنا پڑتا ہے۔ بہر حال کام کی نوعیت سے کوئی فرق نہیں پڑتا جب تک اخلاقی اعتبار سے کام درست ہو لیکن جب ایک بار یہ طے کر لیا کہ ہمیں فلاں کام کرنا ہے تو پھر اسے اتنی سنجیدگی سے کرنا چاہیے کہ ہماری ساری توجہ اسی طرف مبذول رہے۔ یہاں پر اس بات کو بھی واضح کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بہت کم لوگ دنیا میں ایسے ہوتے ہیں جن کی پوری قوت ارادی صرف ایک ہی مقصد کی جانب مبذول رہے۔ زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ توجہ زندگی کے مختلف کاموں کی طرف بٹی رہتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مختلف باتیں بالکل متوازی خطوط پر چلتی رہتی ہیں، یہ نہیں ہوتا کہ یکے بعد دیگر ہوتی رہیں چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قوت ارادی بڑی حد تک تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ زندگی کا ایک ہی مقصد ہو، تو یہ نہایت اعلیٰ بات ہے مگر بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کو یہ یکسوئی

محترم دوستوں جیسا کہ گزشتہ ماہ قوت ارادی سے متعلق بات ہو رہی تھی اسی سلسلہ کو مزید آگے بڑھانے سے پہلے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ گزشتہ ماہ کے مختصر حوالہ جات آپ کو دے دوں جو کہ مضمون میں لکھے یعنی قوت ارادی پر قابو پانے کیلئے ہمیں اپنی بہت سی خواہشات کو ختم کرنا ہوگا۔ کمزور قوت ارادی والا شخص ہر لحاظ سے کمزور ثابت ہوتا ہے۔ اس دلیل میں بڑے بڑے سائنس دانوں اور معذور افراد کی بھی مثال دی گئی جنہوں نے اپنی قوت ارادی کی بدولت اپنی کمزوریوں کو طاقت میں بدلا۔

مثال کے طور پر ایک نابینا شخص جو نہیں جانتا کہ میں کچھ لکھتا یا پڑھتا جانتا ہوں لیکن وہ اپنا ارادہ کرتا ہے اور اس میں کامیاب ہوتا ہے اور آپ کے سامنے ضرب المثل بن کر مختلف دفاتر میں معمول کے مطابق کام کرتا نظر آتا ہے۔ بات یہ نہیں کہ وہ نابینا تھا بات یہ کہ وہ اپنے ارادے پر پختہ تھا اور اللہ نے اسے کامیابی عطا کی جیسا کہ ہمارے ایمان کی کمزوریاں اکثر ماہ رمضان میں ظاہر ہوتی ہیں جیسا کہ آج کل ہم روزہ رکھنے سے پہلے خود کو ضعیف اور بیمار محسوس کرتے ہیں جبکہ یہ ہماری روح کی کمزوری ہوتی ہے جسے ہم نے اپنی نیت جس کو قوت ارادی کہا جاتا ہے مضبوط کر کے فتح کرنی ہوتی ہے۔ ایک طرف ایک بچہ جو کم عمر ہوتا ہے روزہ رکھنے کی نیت کر لیتا ہے اور ایک طرف ایک بوڑھا روزہ رکھ لیتا ہے تعلق اس کی قوت ارادی سے ہوتا ہے دوسری طرف ایک نوجوان دھوپ گرمی اور بھوک کو اہمیت دیتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس کی روح کی کمزوری ہے۔ اب سوال یہ ہوتا ہے کہ روح کی کمزوری کو کیسے دور کریں؟ اس سلسلہ میں ہمارے استاد محترم محمد ایاز مرحوم حسین شاہ صاحب کے تحفہ روحانیات میں بہت سارے اُرداد دیئے جاتے ہیں۔ جس سے انسان کی روح اتنی مضبوط ہوتی ہے کہ در سالہ پڑھتے ہی ہمارا یہ اشتیاق ہوتا ہے کہ ہم سارے وظائف و اُرداد پر توجہ دیں بس وہی کامیاب ہوتا ہے جس کی قوت ارادی مضبوط ہو اور وہ فیض بھی حاصل کر لیتا ہے۔ اس کی ایک اور مثال کہ قوت ارادی کی ہم بار بار بحث کیوں کریں؟

جی بے شک! رب نے بھی ہر نماز میں سب سے پہلے قوت ارادی پر قائم ہونے کا حکم دیا ہے مثال کے طور پر نیت نماز۔ اب دیکھا جائے تو ہم کمر سے چلے نماز کیلئے نیت کر کے پھر مسجد میں آئے پھر وضو کیا تو وہ بھی نماز کیلئے

نصیب ہوتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اگر زیادہ لوگوں کو یہ حالت ہو جائے یعنی صرف ایک ہی مقصد رہ جائے تو پھر زندگی کا توازن بھی درست نہ رہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ان لوگوں کو کامیاب لوگوں کی توارخ حیات پڑھنے سے بھی بہت فائدہ ہو سکتا ہے ایسے لوگ جنہوں نے کسی خاص مقصد کی تکمیل کیلئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ بڑے آدمیوں کی توسیع عمری پڑھنے سے بہت فیض حاصل ہوتا ممکن ہے۔ دل میں کچھ کر گزرنے کا دلولہ اور جوش پیدا ہوتا ہے چنانچہ جس قسم کا نصب العین ہم اپنے واسطے بہتر سمجھیں اس قسم کے لوگوں کی توارخ کو آپ جتنی ہمیں پڑھنی چاہیے۔

میرے سامنے اکثر تصاویر گزرتی ہیں جو کہ میرے لئے باعث سبق بھی ہیں اور باعث فکر بھی کچھ تصاویر میں سے ایک ضعیف عورت کی تصویر کو تو میں پہچانتا بھی نہیں کہ کس خاتون کی ہے مگر اس کے چہرے کی بردباری اور شرافت سے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس عورت نے غربت اور پریشانی کے عالم میں بھی نہایت شان سے اپنی زندگی بسر کی ہوگی۔ اعتماد اور مقصد کی نشوونما کے لیے ایسے مصنفین سے بھی بڑی مدد مل سکتی ہے جن کی تخلیقات میں زندگی کی صحیح عکاسی کی گئی ہے۔ الہام اور وجدان حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ تسلیم کر لینا کہ ہمیں اچھی مثالوں اور بہت افزاء خیالات کی ضرورت ہے دراصل صحیح معنوں میں ایک معقول قسم کی انکساری ہے۔ اس دشوار گزار، خطرناک اور انتہائی پیچیدہ دنیا میں ہم سب کو اچھے اور تعمیری خیالات کی ضرورت ہے۔ اکیلے ایک آدمی کے ذرائع اس کے لیے قطعی ناکافی ہیں۔ ایک مرتبہ میں بہت زیادہ پریشان تھا۔ اتفاق سے میری نظریں کسی کمرے میں لٹکی تصویر پر پڑ گئیں اور میں دل ہی دل میں کہنے لگا ”نہیں، میں آپ کا ساتھ ہرگز نہ چھوڑوں گا“ آپ سوچتے ہوں گے کہ یہ تو ایک حماقت تھی یا جاذب بات تھی۔ جی نہیں ہے یہی ایک طریقہ تھا اپنی قوت ارادی کو باپوسی سے بچانے کا اور اسے کامیابی کی طرف لگانے کا۔ اس کے بعد کوشش کرنا چاہیے کہ مقصد حیات کے بارے میں کچھ غور و فکر ہو۔ بغیر کسی مقصد کے ادھر ادھر چمکولے کھاتے رہنے پر ہرگز مطمئن نہ ہونا چاہیے۔ احساس کمتری کی وجہ سے بھی قوت ارادی میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔

ایک طالب علم پڑھ کر امتحان پاس کرنا چاہتا ہے اور وہ یہ بھی کر سکتا ہے مگر اسکول کے ایک ایسے استاد کی یاد سے اس کی قوت ارادی مفلوج ہو گئی جو اس کو ہمیشہ اسکول کا سب سے تالائق لڑکا کہا جاتا تھا۔ لہذا ہمیں اپنی حالت کا جائزہ لینا چاہیے اور یہ طے کر لینا چاہیے کہ کون کون سا احساس کمتری کس گزشتہ ناخوشگوار واقعے کا نتیجہ ہے یا ہم محض اپنے لیے عذر پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کیلئے حد سے زیادہ

کوشش کرنا بھی مناسب نہیں جب کہ اس کا حصول ہمارے لیے بے حد دشوار ہو، تاوقتیکہ وہ چیز ایسی نہ ہو جس کو واقعی ہم حاصل کر سکتے ہوں بعض صورتوں میں یہ فیصلہ کر لینا ہی زیادہ بہتر ہوتا ہے کہ مجھے اس چیز کی اتنی خواہش نہیں جو اپنی قوت ارادی کو اس کی جانب مبذول کروں اور یہ کہہ کر اس سے کنارہ کشی اختیار کر لی جائے۔ مثال کے طور پر لڑکپن میں مجھے دو باتوں کی بڑی فکر رہا کرتی تھی۔ ایک تو نامور کھلاڑی بننے کی کیونکہ مجھے کھیل کے میدان میں کوئی خاص کامیابی نہیں ہوتی تھی اور دوسرے مشہور شعلہ بیاں مقرر بننے کی۔ رفتہ رفتہ جب میں بڑا ہوا اور پختہ کار ہوا تو میری سمجھ میں آ گیا کہ کھیل کود سے تو مجھے کوئی خاص رغبت تھی ہی نہیں پھر اس کے لیے پریشان ہونے کی بجائے ضرورت ہے۔ چنانچہ اب اچھے کھلاڑیوں کی محفل میں بیٹھ کر مجھے قطعی کوئی کوفت نہیں ہوتی۔ رہا مقرر کا معاملہ تو اس کے لیے میں نے تقریر کرنے کی بجائے سننا شروع کر دیں اور اس طور سے مقرر کے متعلق بہت کچھ معلومات حاصل کر لیں۔ جو آج کل اکثر لوگوں کو معلوم نہیں۔ اس طرح مجھے تقریر کرنے کے سلسلے میں بھی کوئی پریشانی نہ رہی۔ یہاں تک کہ میں اپنے رب کیلئے ریاضت کے کلام لکھنے اور پڑھنے شروع کر دیئے اور مجھے عبادت کے ساتھ ریاضت کا لطف بھی ملنے لگا۔ یہی کوئی ضروری نہیں کہ ہماری خواہشات بالکل ہی دوسروں جیسی ہوں۔ صرف اتنا ضرور خیال رکھنا چاہیے کہ ہماری خواہشات مناسب و معقول ہوں اور اخلاق کے خلاف نہ ہوں اگر متضاد چیزوں کی خواہشات ہمارے اندر نہ ہوگی تو پھر ہماری قوت ارادی صرف اس چیز کے سلسلے میں بہت متوجہ ہو جائے گی جو ہم کو بے حد عزیز ہوگی۔ آخر میں ایک بات اور سمجھ لینا چاہیے وہ یہ کہ بعض لوگ جب دوسروں سے اپنے مقصد کا تذکرہ کر لیتے ہیں تو انہیں سکون مل جاتا ہے۔ اس کی وجہ ہے کہ ہم سب میں بچپن کا کچھ نہ کچھ اثر باقی ہے، چنانچہ دوسروں سے یہ کہنا کہ ہم نے فلاں کام شروع کر دیا ہے یا فلاں عادت کو ترک کر دیا یا ہم فلاں کام کیلئے ہیں تو مطلب صرف یہ ہوتا ہے کہ ہماری منزل ہماری نظروں سے ابوجھل نہ ہونے پائے چونکہ لوگوں سے یہ اعتراف کرنے میں بڑی شرم محسوس ہوتی ہے کہ ہم اس کام میں ابھی تک کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکے ہیں۔ اس لیے ہمارے اندر کامیاب ہونے کی لگن بڑھ جاتی ہے۔ جو لوگ واقعی دوست ہوتے ہیں وہ ہمیشہ ہماری بہت افزائی کرتے رہتے ہیں۔ جس وقت ہماری بہت پست ہوتی ہے تو وہ سہارا دیتے ہیں۔ ہماری چھوٹی کامیابیوں پر بھی ہماری تعریف کرتے ہیں اور نا کامیوں کی صورت میں ہماری تشفی کرتے ہیں۔ بہر حال ہر صورت میں وہ ہمارے مقصد کو ہماری نظروں کے سامنے قائم رکھنے کی ہمیشہ کوشش کرتے ہیں۔ یہ کام استادوں کے کرنے کا بھی ہے۔

خوابوں کے اشارے کٹائے

تحریر: سید عاقل شاہ گلمی (کوئٹہ)

خون کا دیکھنا: - زخم کے بغیر جسم سے خون کا بہنا یا جسم میں چشموں کا دیکنا جن سے خون بہہ رہا ہے یا ایسے چشمے دیکنا کہ ان سے خون اور پیپ بہہ رہا ہے اگر تو خون اور پیپ سے اس کا جسم آلودہ ہو گیا تو یہ شخص اس خون و پیپ کے بقدر حرام مال حاصل کرے گا اور جسم اور کپڑے آلودہ نہیں ہوتے تو اتنی مقدار میں اس کا منصب کم ہوگا جسم پر **مسہ**، **زخم**، **پرانے زخم**، **پھوڑے** یا **پھنسیاں** ہیں تو جس مدت سے وہ ہوں گے اسی مدت کے لحاظ سے اس کو مال ملے گا اور جسم میں ہر قسم کی زیادتی از جسم **موٹاپا اور ورم** کی تعبیر مال کے حصول سے دی جاتی ہے۔ خواب میں **کوڑھ** کی تعبیر ورم کی تعبیر سے بھی زیادہ مال ہے جب کہ **برص** کی تعبیر مال و لباس ہے اور **جنون** کی تعبیر بھی مال ہے لیکن وہ ایسی جگہ خرچ ہوگا جہاں خرچ ہونا مناسب نہیں۔

نشہ کی تعبیر بادشاہ سے مال کا حصول ہے اگر نشہ شراب کا ہو اور اگر ایسا نہیں تو پھر کسی قسم کی بھلائی نہیں۔ **جسم کے اندر نقص** کا نظر آنا مثلاً دہلاہن، کمزوری تو ایسی چیزوں میں کوئی بھلائی نہیں اور قوت کی تعبیر دین اور اس کا حال ہے **بھاری بوجھ اٹھانا** رنج و غم کے مترادف ہے۔ انسانوں اور حلال جانوروں کے فضلات وغیرہ کی تعبیر حرام مال ہے جس چیز میں جو خبیثی کم ہوگی اس کی حرمت اور گناہ اتنا ہی کم ہوگا۔ حرام جانوروں کے فضلات کی تعبیر بھی حرام مال ہے کپڑوں کو **پاخانہ لگ جانا** یا پاخانے کا مالک بن جانا یا اس کی حفاظت کرنا ان سب کی تعبیر یہی ہے کہ اسے حرام مال ملے گا۔ یہ دیکھا کہ اس نے پاخانہ کیا ہے تو جس قدر پاخانہ نکلا ہے اسی مقدار میں اس کے ہاتھ سے مال نکلے گا یا وہ شخص اپنے بارے میں ایسی بات کرے گا جس سے اس کو نقصان ہوگا، اور اگر پاخانہ اس قدر نکلا کہ کچھ بارش اور سیلاب کی مانند ہو گیا تو اس میں کوئی بھلائی نہیں اور کبھی اس کی تعبیر بادشاہ کی طرف سے خطرہ ہوتا ہے۔ جسم سے ایسی چیز کا نکلنا جو غیر معتاد اور غیر عادی ہے مثلاً **خون**، **کیچوا**، **جھون**، **پیپ** یا اور ایسی ہی کوئی چیز تو اس کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے خاندان میں اسی تناسب سے کمی ہے **ہوا کا خروج** جس میں آواز

السلام علیکم میرے دوستو عید الفطر قریب ہے۔ اپنے آس پاس غریبوں کا خیال رکھیں۔ اپنی خوشیوں میں ان کو بھی ضرور شامل کریں۔ کسی کو عید کے کپڑے لے کر دیں یا عید کی مناسبت سے اس کو عید کا راشن ڈلوادیں۔ عید کے دن ان کے گھر ضرور جائیں۔ جاتے ہوئے ان کے بچوں کے لئے کچھ ضرور لے کر جائیں۔ ان سے محبت کا اظہار کریں۔ ان کے بچوں کو عیدی دیں اللہ ہمیشہ آپ کو خوش رکھے گا۔ اللہ ہم سب پر اپنا رحم کرے (آمین)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے دیکھا کہ ان کی عبدالملک بن مروان رحمہ اللہ تعالیٰ سے کشتی ہوئی ہے اور انہوں نے عبدالملک کو شکست دیدی اور اس کو مضبوطی سے چار میٹھوں کی مدد سے زمین میں گاڑ دیا ج کے وقت انہوں نے ایک نمائندہ جناب ابن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس تعبیر کے لیے بھیجا اور ساتھ ہی ہدایت کی کہ ہارنے اور جیتنے والے کا نام نہ بتلائے اس آدمی نے خواب بیان کیا تو ابن سیرین نے فرمایا یہ خواب تیرا نہیں اور یہ بھی درست نہیں کہ اس قسم کا خواب عبدالملک اور ابن زبیر کے سوا کوئی دوسرا دیکھے؟ اس آدمی نے ابن سیرین کے سامنے انکار کیا اور اس بات پر اصرار کیا کہ خواب میرا ہے ابن سیرین نے فرمایا میری بات کی جب تک تصدیق نہ کرو گے تعبیر بتائی نہ جائے گی وہ آدمی حضرت ابن زبیر کے پاس واپس آیا ابن سیرین کی ساری بات نقل کی تب ابن زبیر نے کہا کہ جا کر صحیح بات بتا دو اس شخص نے جا کر بتا دیا کہ خواب ابن زبیر کا ہے چنانچہ ابن سیرین نے کہا کہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ عبدالملک غالب ہوں گے اور ابن زبیر مغلوب و مقتول اور عبدالملک کی اولاد میں خدمت کا سلسلہ قائم رہے گا، فرمایا کہ اس تعبیر کا سبب یہ ہے کہ ابن زبیر نے عبدالملک کو چار میٹھوں سے زمین میں مضبوطی سے گاڑھا پھر اس مقابلہ کا انجام اسی تعبیر کے مطابق ہوا۔

خواب میں دولہا دیکھنا: - یہ دیکھنا کہ وہ دولہا بنا ہوا ہے اور اس نے اپنی اہلیہ کو پہچان لیا یا وہ اس سے منسوب ہوگئی تو اس کی تعبیر طاقت و غلبہ ہوگی یا یہ کسی چیز کا مالک ہو جائے گا اور عورت کو نہیں دیکھا اور وہ اس سے منسوب نہیں تو اس کی تعبیر اس کی موت یا قتل ہے یا یہ کہ یہ شخص شہید ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔ بیوی کو طلاق اپنے منصب سے معزول ہونے کی مترادف ہے۔

بھی ہو تو اس کی تعبیر ایسی بات سے دی جائے گی جسے سن کر لوگ ہنسیں گے پاخانے کے مقام سے خون کا نکلنا جب کہ وہ اس سے آلودہ بھی ہو جائے تو آلودگی کی مناسبت سے مال ملنے کے مترادف ہے **تھوک** کی تعبیر ایسی بات سے ہوگی جس کی نسبت دوسرے کی طرف ہوگی۔ **کھانسی** کی تعبیر دوسروں کی شکایت ہے ناک سے مادہ نکلنے کی تعبیر یہ ہے کہ غصہ میں ایسی باتیں کہے گا جو کہنا نہیں چاہتا۔ **قے اور مذی** (سفید مادہ جو پیشاب کے بعد نکلتا ہے) کی تعبیر رجوع الی اللہ سے دی جاتی ہے۔ اگر منہ سے قے نکلی جس کی بو آتھ اور رنگ مکروہ نہیں تو ایسا شخص بڑے خلوص سے توبہ کرے گا اور خود بخود گناہوں سے الگ ہو جائے گا۔ اگر قے مکروہ اور ناگوار ہو تو اس کی ذات سے کوئی برائی ہوگی جس سے وہ اذیت اور دکھ پائے گا۔

پچھنا گوانا:- جب کہ حجام نامعلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے خلاف کوئی شرط لکھی جائے گی یا اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے گی حجام معلوم و معروف ہے تو کچھ مال اس کے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ گردن میں پچھنا جذبہ امانت میں کمی کی علامت ہے۔

نکسیر:- کی تعبیر جسمانی صحت ہے اور کبھی اس کی تعبیر مال، شان، عزت اور اصل پونجی میں کمی ہوتی ہے۔

نصد کھلوانے کی تعبیر یہ ہے کہ مال اس کے ہاتھ سے نکل کر بادشاہ کو پہنچ جائے گا اگر خونِ شتری میں جمع ہوا تو یہ بیمار ہو جائے گا اور اپنا مال کسی عورت پر خرچ کر ڈالے گا یا اپنی ذات پر لگا دے گا اور خون اور گوشت اور ہر وہ چیز جو بدن سے نکلتی ہے اس سے لت پت ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس یا تو حرام مال ہے یا اور ملے گا۔

ایک شخص امام ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میرا سر موٹھ دیا گیا یا کاٹ دیا گیا امام نے کہا یا تو میرا غلام آزاد ہو جائے گا یا تو مر جائے گا یا وہ، چند دن کے بعد وہ شخص خود مر گیا (اس اللہ کی رحمت ہو) ایک شخص حضرت جعفر صادقؑ کے پاس گیا اور کہا کہ خواب میں کسی عورت نے میرا سر اور داڑھی موٹھ دی ہے آپ نے کہا کہ خواب اچھا نہیں عورت سے مراد سال اور سر سے مراد آدمی کا مال اس کی زینت اور ہر وہ چیز ہے جو بطور انعام اللہ نے بخشی، اور یہ تمام چیزیں تیرے ہاتھوں سے نکل جائیں گی اور کسی دوسرے کے ہاتھ پہنچ جائیں گی کیونکہ یہ کام عورت کے ہاتھوں ہوئے ہیں چند دن کے بعد حضرت جعفرؑ کی بتلائی ہوئی تعبیر کے مطابق معاملہ پیش آ گیا چند بغدادی ایک مجلس میں بیٹھے خوابوں کا ذکر کر رہے تھے ایک نے کہا عجیب بات بتاتا ہوں ایک حجام نے میری موٹھیں اور

داڑھی موٹھ دے دی میں جاگا تو حضرت جعفرؑ صادق کے پاس گیا اور انہیں اپنا خواب سنایا انہوں نے کہا تو شرمناک مصیبت کا شکار ہوگا اور لوگوں میں تیری عزت و آبرو ختم ہو جائے گی اور بڑے دکھ سے دو چار ہونا پڑے گا۔ میں رنجیدہ ہو کر واپس آیا چار دن گھر سے نہ نکلا پانچویں دن گھر سے نکل کر مسجد کے دروازے پر پہنچا تو ایک دوست نظر آیا جو قید خانہ سے لایا گیا تھا اور لوگ اس کو مارنے کی غرض سے اس کا لباس اتار رہے تھے۔ اس نے آواز دی تو میں نے کہا، لیک میں حاضر ہوں اس نے کہا بخدا اس مصیبت کا باعث تو ہے اگر تو نہ ہوتا تو یہ نہ ہوتا مہربانی کر کے وہ مال واپس کر دے جو چرا کر میں نے تجھے دیا ہے اور وہ مال تو اپنے گھر لے گیا تھا اسے مالکان کو واپس کر کے مجھے اس مصیبت سے آزادی دلا میں نے کہا میں شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں۔ رب کی قسم تو نے مجھے کوئی مال نہیں دیا جو الزام تو مجھ پر لگا رہا ہے میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ اس نے کہا کہ مجھ سے زیادہ باتیں نہ بنا۔ میں نے خود تجھے ایسے ایسے کپڑے اور اتنا مال دیا تھا۔ یہ بات سن کر سرکاری آدمی مجھ پر لپک پڑے مجھے گرفتار کر لیا اور اس دوست کے ساتھ قید خانہ میں بند کر دیا اور مجھ سے وہ تمام کپڑے اور مال طلب کیا جن کو اس نے نام بنام گناہیا تھا اور مجھے پچھنی نہ چلا کہ انہوں نے مجھے قید خانے سے نکالا اور مجھ پر بیک وقت تین حدیں جاری کر دیں اور میں چوروں کے ساتھی کے نام سے بغداد بھر میں مشہور ہو گیا اور بدنام ہو کر قید خانہ میں سڑتا رہا یہاں تک کہ بادشاہ کے بیٹے کی ولادت کی خوش میں میری رہائی ہوئی ورنہ تمام عمر قید میں پڑا رہتا۔ اس سے زیادہ کچھ تعبیر میں نے نہیں دیکھی۔

ایک شخص نے امام ابن سیرینؒ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے اس کا رنگ سیاہ اور قد چھوٹا نظر آیا۔ فرمایا جا کر اس سے شادی کر لے رنگ کی سیاسی سے مراد مال و دولت کی کثرت اور چھوٹے قد سے مراد چھوٹی عمر ہے وہ جلد مر جائے گی تعبیر سن کر وہ آدمی اس عورت کے پاس گیا اور اس سے شادی کر لی تو چھوٹے دنوں وہ زندہ رہی پھر مر گئی اور وہ آدمی ڈھیر دن مال کا وارث بن گیا (تعبیر ایسے ہی سامنے آئی جیسی امام صاحب نے دی تھی)۔

ایک شخص امام ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے لڑکے نے کالی رسی سے میرے دلوں کا ہاتھ گردن کے پیچھے باندھ دیئے ہیں آپ نے کہا کہ تیرا یہ بیٹا بہت بابرکت ہوگا جو تیرے قرض کو اتارنے کا سبب بنے گا اور تجھے محنت مزدوری کی مشقت اور اسباب قرض وغیرہ سے بچائے گا اور تیرے تمام اخراجات کا کفیل ہوگا اور تیرے جملہ معاملات درست کر دے گا کیونکہ سیاہ چیز خواب میں دیکھنے کی تعبیر مال ہے۔



وُضَائِفُ فِرَاقِ رِزْقِ

تحریر: ذہاب حسین عجمی (راولپنڈی)

وظیفہ نمبر 3: ان رب یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر نہ ان یعبادہ خییرا بصیرا

ترجمہ: بیشک تمہارا رب جسے چاہے رزق لشادہ دیتا ہے اور جسے چاہے کم دیتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا۔ اور ان کے احوال کو دیکھتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے رزق نہ ملنے کے ڈر سے بچوں کے قتل پر سخت بندش فرمائی ہے۔

وظیفہ نمبر 4: ولا تقتلوا اولادہم من ملاق نحن نرزقہم ویأہم (سورۃ انعام)

ترجمہ: اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے نہ مارو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان ہیں بھی۔ لیکن اس سے زیادہ تر لوگ غافل ہیں۔

وظیفہ نمبر 5: قل ربی یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر ولین اثر الناس لا یعلمون (سورۃ سہا)

ترجمہ: اے محبوب! فرما دیجئے کہ بیشک میرا رب رزق وسیع کرتا ہے جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے۔ جس کیلئے چاہے (لیکن زیادہ تر لوگ نہیں جانتے)۔ مگر یہاں یہ بات یاد رہے کہ رزق میں کمی، اللہ کی ناراضگی کی دلیل ہے اور رزق میں زیادتی، اللہ کی رضا کی دلیل ہے، بلکہ یہ سب امتحان اور آزمائش کے طور پر ہوتا ہے۔ یہ سب ہماری بد اعمالی بددیانتی، جھوٹ، دھوکہ دہی کا نتیجہ ہے یہی وجہ ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے گنہگار کے رزق میں ایک حد تک وسعت ہوتی ہے اور پھر وہ اللہ کی سخت پکڑ میں آتا ہے۔

ان قرآنی آیات کی روشنی میں یہ حقیقت جان لینے کے بعد کہ رزق میں خوشحالی اور تنگی لانے کا تمہارا ملک صرف اللہ ہے اس کے سوا اور کوئی نہیں، یہاں پر ہم چند ایسے وظائف و اوراد کا ذکر کر رہے ہیں جن کو خود اللہ تعالیٰ نے رزق میں کشادگی و بہتری کا بہترین ذریعہ قرار دیا ہے، مثلاً:۔ کسب رزق اس کا مطلب ہے کہ رزق حاصل کرنے کیلئے کوشش کرنا اور اس کیلئے طرح طرح کے طریقے اختیار کرنا، مثلاً: کسان و کاشت کاری، صنعت و حرفت، تجارت، کاریگری اور نوکری وغیرہ کرنا۔

وظیفہ نمبر 6: هو الذی جعل لہ الارض ذلولا فامشوا فی مناہبا ولوا من رزقہ ولیہ النشور

محترم دوستو! میں قرآنی اور روحانی علوم کا متلاشی رہا۔ خود کپڑے کا تاجر ہوں۔ مگر روحانی علوم سیکھنے کا شوق ہے۔ عرصہ 20 سال ہوا بہت سے لوگوں سے اس علم کی خاطر ملا کئی سفر کئے، کالے، نیلے، پیلے جادو گروں سے بھی ملا، پھر بلا آخر مجھے میری منزل مل گئی۔ راولپنڈی میں ماہر روحانیات کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہیں ہر ماہ اپنے محسن اور استاد محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزل حسین شاہ کی زیارت کرتے ہیں۔ آپ کی قربت سے روحانی فیض پاتے ہیں۔ اب اس شوق میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ دُعا کرتے ہیں کہ اللہ ماہر روحانیات کو ہمیشہ صحت تندرستی دے۔ آمین

آج کل کا سب سے بڑا مسئلہ رزق کی تنگی ہے اور رزق کی تنگی کا سب سے بڑا سبب جھوٹ ہے، جس کی لعنت سے رزق و مال میں بے برکتی ہوتی ہے۔ اللہ اس لعنت سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ غربت مفلسی افلاس کے خاتمہ کے لئے چند قرآنی وظائف حاضر خدمت ہیں۔ ان روحانی وظائف کی عام اجازت ہے۔ جو بھی آپ کو وظیفہ حصول روزگار پسند ہو، اول آخر درود شریف 21 بار پڑھیں تعداد روزانہ 313 بار مدت وظیفہ 21 یا 41 یوم ہے۔ نو چندا جمعرات یا اتوار کو وظیفہ شروع کریں۔

وظیفہ نمبر 1: ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب (سورۃ آل عمران)

ترجمہ: بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

وظیفہ نمبر 2: اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء (شوری)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے جسے چاہے رزق عطا فرماتا ہے۔ درج بالا آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف و کرم فرمانے والا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے، چنانچہ اگر کبھی کسی کی روزی کم ملے یا سرے سے ہی نہ ملے تو اسے اس آیت کو پیش نظر رکھنا چاہیے کہ رزق کم ملنے یا بالکل نہ ملنے میں ضرور اس کا کوئی نہ کوئی لطف و کرم اور اس کی حکمت پوشیدہ ہے۔ اور بندے کے رزق میں جو کمی بیشی ہوتی ہے وہ بھی اللہ ہی کی جانب سے ہوتی ہے۔

کا ذریعہ پیدا فرماتا ہے۔

وظیفہ نمبر 10: حضرت عوف بن مالکؓ کے فرزند کو مشرکین نے قید کر لیا تو انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری دی اور یہ عرض کیا کہ: میرے بیٹے کو مشرکین نے قید کر لیا ہے اور اسی کے ساتھ اپنی محتاجی و ناداری کی شکایت کی، چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:-

اتقِ الله واصبر واوثر من قول لا حول ولا قوة الا بالله
ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور صبر کرو اور کثرت سے لا حول ولا قوة الا بالله پڑھتے رہو۔ چنانچہ انھوں نے ایسا ہی کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دشمنوں کی غفلت کی وجہ سے وہ آزاد بھی ہو گئے اور اپنے ساتھ ڈھیر سا مال غنیمت بھی لے لوٹے۔ (تفسیر بغوی)

وظیفہ نمبر 11: توکل علی اللہ یعنی اللہ پر اس طرح بھروسہ رکھنا کہ ہر انسان کا پیدا کرنے والا اللہ ہے اور اس نے ہر انسان کے رزق کا وعدہ کر رکھا ہے تو وہ کسی نہ کسی بہانے سے رزق ضرور دے گا، ہاں، یہ ضرور ہو سکتا ہے کہ رزق ملنے میں کچھ تاخیر ہو لیکن رزق ضرور ملے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

ومن يتوكل على الله فهو حسبه ان الله بالغ امره
قد جعل الله لکل شی قدره (سورہ طلاق)
ترجمہ: اور جو اللہ پر بھروسہ کرے، اس کے لیے اللہ کافی ہے، بیشک اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے،

وظیفہ نمبر 12: اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک حد مقرر کر رکھا ہے۔ یعنی اللہ پر بھروسہ کرنے والوں کے لیے تمام مشکلات میں اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

لو انکم توکلون علی اللہ حق توکلہ، لوزقتم کما ترزق الطیر، تغدو خماسا وتروح بظاناً ابن ماجہ، باب التوکل والیقین۔ ترجمہ: اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو جیسا کہ بھروسہ کرنے کا حق ہے تو تمہیں بھی اسی طرح رزق ملے گا جیسا کہ پرندے کو رزق ملتا ہے کہ خالی پیٹ صبح کرتا ہے اور آسودہ حالت میں شام کرتا ہے۔

شعب الایمان کی ایک روایت ہے: **من انقطع اللہ فاه اللہ لمون ورزقہ من حیث لا یحتسب، ومن انقطع لالدنیا وله اللہ لیها۔۔۔ التوکل باللہ والتسلیم**
ترجمہ: جو ہر طرف سے الگ ہو کر اللہ کا ہو جائے۔ اور ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھے۔ تو اللہ ہر مشکل میں اس کی کفالت کرتا ہے اور بے گمان رزق

ترجمہ: وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین آسان کر دی تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

ایمان باللہ اور تقویٰ ایمان باللہ کا مطلب یہ ہے کہ عقیدہ رکھا جائے کہ اللہ اپنی ذات و صفات کے ساتھ موجود ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور تقویٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چھوٹ چھوٹ کر قدم رکھا جائے۔

وظیفہ نمبر 7: **من کان یومن باللہ والیوم الآخر ومن یتقی اللہ یجعل لہ مخرجاً، ویرزقہ من حیث لا یحتسب** (سورہ طلاق)

ترجمہ: جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کیلئے نجات کی راہ نکال دیتا ہے اور اسے وہاں سے روزی دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی قدس سرہ لکھتے ہیں: **ومن یتقی اللہ** یعنی جو شخص مصیبت اور دکھ میں صابر رہے گا، بے مبری اختیار نہیں کرے گا اور منوعات سے پرہیز کرے گا اللہ اس کے لیے اس مصیبت سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا اور اپنے طریقے سے اس کو رزق عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں بھی نہ ہوگا۔ (تفسیر مظہری)

وظیفہ نمبر 8: **یا ایہا الناس اتخذوا تقوا اللہ تجاراً یتیم الرزق بلا بضاع ولا تجار، ثم قرا: ومن یتقی اللہ یجعل لہ مخرجاً، ویرزقہ من حیث لا یحتسب**

ترجمہ: اے لوگو! تجارت میں خوف الہی کو لازمی طور پر اختیار کرو، اللہ تمہیں ساز و سامان اور تجارت کے بغیر رزق دے گا۔

وظیفہ نمبر 9: **ومن یتقی اللہ یجعل لہ مخرجاً ویرزقہ من حیث لا یحتسب**

قرآن کریم میں بہت ہی جامع آیت **ان اللہ یامر بالعدل والاحسان** ہے اور سب سے زیادہ رزق کی کشادگی کا وعدہ اس آیت: **من یتقی اللہ** میں ہے۔ تفسیر ابن کثیر، تفسیر زیر آیت مذکور، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ: **من یتقی اللہ یجعل لہ مخرجاً من شہات الدنیا ومن غمرات الموت ومن شدائد یوم القیام** مسند الفردوس

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے خوف رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے دنیا کے شہات، موت کی تکلیفوں اور قیامت کی سختیوں سے نجات اور چھٹکارے

نعمت ملنے پر شکر ادا کرنا، کیونکہ اس سے بھی رزق میں کشادگی اور برکت ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

وظیفہ نمبر 15:- وَاذْ ثَاذَنْ رَبِّمَ لِنِ شَرِّمَ لَا زِيْدِنَمِ وَاِنْ فَرْتَمَ اِنْ عَذَايِي لَشَدِيْدٌ ۝ (سورہ ابراہیم) ترجمہ:- اور یاد کرو جب تمہارے رب نے یہ اعلان فرمادیا کہ اگر شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب سخت ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ شکر سے نعمت و رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ شکر کی اصل یہ ہے کہ آدمی نعمت کا تصور اور اس کا اظہار کرے اور شکر کی حقیقت یہ ہے کہ اس نعمت کی تعظیم کے ساتھ اس کا اعتراف بھی کرے اور نفس کو اس کا عادی بنائے۔ شکر کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ اللہ نے جو کچھ نعمتیں دی ہیں ان کا استعمال اسلامی طریقے پر کیا جائے، مثلاً۔ زبان، پس اس کو صرف اللہ کی رضا کے لیے استعمال کیا جائے اور اسی پر دوسری نعمتوں کو قیاس کیا جاسکتا ہے۔ یہاں ایک بات غور کرنے کی یہ ہے کہ بندہ جب اللہ کی نعمتوں اور اس کے مختلف فضل و کرم اور احسان کو دیکھتا ہے تو اس کے شکر میں مشغول ہوتا ہے، اس سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور بندے کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے اور پختہ ہوتی چلی جاتی ہے، یہ مقام بہت برتر ہے اور اس سے بھی اعلیٰ مقام یہ ہے کہ نعمت دینے والے۔ اللہ کی محبت یہاں تک غالب ہو جائے کہ نعمتوں کی طرف قلب کا التفات باقی نہ رہے، یہ صدیقیوں کا مقام ہے۔ صلہ رحمی ایک ایسا انسانی جذبہ ہے جو دوست تو دوست، دشمن کو بھی نرم کر دیتا ہے، صلہ رحمی نہ صرف معاشرتی اعتبار سے پسندیدہ عمل ہے بلکہ دینی اعتبار سے بھی محبوب عمل ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ صلہ رحمی کرنے کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:-

وظیفہ نمبر 16:- فَاَتْ ذَا الْقَرْبِ حَقِّهٖ وَ الْمَسِيْنِ وَ اِبْنَ السَّبِيْلِ ذَلِيْخِيْرٍ لِلَّذِيْنَ يَرْيِدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَ اَوَّلِ هَمِّ الْمَفْلُحُوْنَ ۝ (سورہ روم)

ترجمہ:- رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کا حق دو، جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ بہتر ہے اور وہی کامیاب ہیں۔ اس آیت میں فات ذال قرب حقہ کا مطلب ہے قرعہ رشتہ داروں کو ان کا حق دینا، ان کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنا، مسکین یعنی مانگنے والوں کو صدقات و عطیات دینا، ابن السبیل یعنی مسافر کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور اس کی مہمان نوازی کرنا، یہ سب اعمال اگر اللہ کی رضا کے لیے کیے جائیں تو صلہ رحمی ہے اور ایسا کرنے سے اللہ کی رضا حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ رزق میں خوشحالی بھی

دیتا ہے اور جو اللہ سے منہ پھیر کر دنیا کو دیکھا تو اللہ بھی اسے دنیا کے سرگردن بنا دیتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کو یاد رکھو وہ تمہیں یاد رکھے گا، اللہ کے حکم پر عمل کرو تو اللہ کو اپنے پاس، بلکہ اپنے سامنے پاؤ گے، جب کچھ مانگو تو اللہ ہی سے مانگو، جب مدد طلب کرنی ہو تو اسی کی مدد چاہو کہ تمام اُمت مل کر تمہیں نفع دینا چاہے اور اللہ کو منظور نہ ہو تو ذرا سا بھی نفع نہیں پہنچا سکتی اور اسی طرح سب کے سب جمع ہو کر بھی تجھے نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکتے اور یہ جان لو کہ مصیبت میں صبر کرنے سے زیادہ نعمت حاصل ہوتی ہے اور یہ بھی جان لو کہ اللہ کی مدد صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ مسند احمد، عبد اللہ ابن عباس

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:- مَنْ نَزَلَتْ بِهٖ فَاَقْ فَانْزَلْهَا بِالْاَنْبَاِ لَمْ تَسُدْ فَاَقْتَهٗ، وَمَنْ نَزَلَتْ بِهٖ فَاَقْ فَانْزَلْهَا بِاللّٰهِ، فَيَوْشِ اللّٰهُ لَهٗ بِرِزْقٍ عَاجِلٍ اَوْ اَجَلٍ ۝ سنن ترمذی، کتاب الزہد۔ ترجمہ:- جو شخص فاقہ میں مبتلا ہو اور وہ لوگوں کے سامنے اپنے فاقہ کو بیان کرے تو اللہ اس کے فاقہ کو دور نہیں کرتا اور جس شخص کو فاقہ ہو اور اللہ سے کہے تو اللہ اس کو جلد یا بدیر رزق عطا فرمائے گا۔

وقال ربم ادعونی استجب لہ ۝ ترجمہ:- اور تمہارا رب فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ یعنی رزق میں برکت اور خوشحالی کے لیے دعا کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ رزق دینے والا ہے اور ساتھ ہی اپنے بندوں کی دعا قبول بھی فرماتا ہے اور اس کے لیے اللہ کی بارگاہ میں مختلف طریقوں سے دعا مانگی جاسکتی ہے، جیسے:-

وظیفہ نمبر 13:- اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝ (سورہ المائدہ)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے رزق عطا فرما کیونکہ تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

وظیفہ نمبر 14:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا طَیْبًا وَّاسِعًا ۝ مجسم کبیر، باب پنجم

ترجمہ:- یا اللہ! میں تجھ سے حلال کشادہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ قِنِّیْ بِمَا رَزَقْتَنیْ وَبَارِئِ فِیْہِ ۝ شعب الایمان، فضیل الحجۃ الاسود

ترجمہ:- یا اللہ! جو کچھ رزق تو نے عطا فرمایا ہے مجھے اس پر قناعت کرنے والا بنادے اور اس میں برکت عطا فرما۔ لیکن دعا اسی شخص کی قبول ہوتی ہے جو مصیبت میں مبتلا نہ ہو، جیسے: ترک واجب، حرام کام، حرام کھانا وغیرہ۔ حمد و شربحالاً یعنی اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا اور اس کی جانب سے رزق

وظیفہ نمبر 19: وان استغفروا ربم ثم توبوا الیہ
یمتعم متاعا حسنا الی اجل مسمی ویوتل ذی
فضل فضله وان تولوا فانی اخاف علیہم عذاب
یوم یرہ (سورہ ہود)

ترجمہ: اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی بارگاہ میں توبہ کرو تمہیں
اجلی نعمت دے گا ایک متعین مدت تک اور ہر فضل واحسان والے کو اس کے
فضل و کرم کا بدلہ دے گا اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں تم پر بڑے دن
قیامت کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ اس
آیت کریمہ میں متاع احسانے مراد یہی عمر، رزق میں زیادتی اور عیش وآرام
ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کی بارگاہ میں دل سے توبہ کرنے اور استغفار کرنے
سے رزق بڑھتا ہے، عمر میں برکت ہوتی ہے اور دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ توبہ
و استغفار کرنے والوں کے لیے راحت و سکون کا سامان مہیا فرماتا ہے۔

وظیفہ نمبر 20: قل ما عند اللہ خیر من اللہ و
من التجار و اللہ خیر الرازقین (سورہ جمعہ)
ترجمہ: آپ فرمادیجئے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر
ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر رازق ہے۔

وظیفہ نمبر 21: استغفروا ربکم نہ کان غفارا،
یرسل السماء علیکم مدرارا، ویمددکم باموال
وبنین ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا۔ خزائن
العرقان، تفسیر زیر آیت مذکور۔ حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ بیان کرتے
ہیں کہ: جب تم رزق میں تنگی پاؤ تو زیادہ سے زیادہ استغفار کرو۔ تاکہ اللہ
تمہارا رزق کشادہ فرمادے۔ علی الاولیاء ج: ۱، ص

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: من اثر من الاستغفار، جعل
اللہ لہ من لہم فرجا، ومن لہ ضیق مخرج، ورزقہ
من حیث لا یحتسب۔ مسند احمد، عبد اللہ ابن عباس۔
ترجمہ: جو شخص زیادہ استغفار کرتا ہے اللہ اسے غم سے نجات اور ہر تنگی
سے خوشحالی عطا فرماتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جس کا اسے
وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی تمام پریشانیاں اور مشکلات آسان فرمائے۔ بے
اعتبار رزق عطا فرمائے۔ اللہ ہمارا ایمان سلامت رکھے، ہم کو بلا منافقت بلا
تفریق مسالک پاک سچا مسلمان بننے کی توفیق دے۔ بے روزگاری، بے برکتی
جیسے عذاب سے ہمیشہ محفوظ رکھے (آمین)

آتی ہے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

من سرہ ان یبسط لہ فی رزقہ، وان ینسا لہ فی
اثرہ فلیصل رحمہ۔ بخاری: البسط فی الرزق۔

ترجمہ: جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کا رزق کشادہ ہو اور اس کا اثر باقی
رہے تو وہ مسرت محسوس کرے۔ اتفاق فی تسبیل اللہ اس کا مطلب ہے اللہ کی راہ
میں خرچ کرنا، اب چاہے یہ خرچ کرنا زکوٰۃ و صدقات نافلہ کے طور پر ہو یا قرض
حسن کے طور پر دونوں صورتیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند
ہیں۔ چنانچہ جو شخص ان دونوں اعتبار سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، اس کے
رزق میں برکت بھی ہوتی ہے اور اللہ اسے بہترین رزق بھی عطا فرماتا ہے۔

وظیفہ نمبر 17: قل ان ربی یبسط الرزق لمن
یشاء من عباده ویقدر لہ وما انفقم من شیء فہو
یخلفہ و هو خیر الرزقین (سورہ سبأ)

ترجمہ: آپ فرمادیجئے بیشک میرا رب اپنے بندوں میں جس کے لیے
چاہتا ہے رزق کو کشادہ فرمادیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ
فرمادیتا ہے اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس کے بدلے اللہ اور دے گا
اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

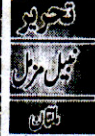
وظیفہ نمبر 18: من ذا الذی یقرض اللہ قرضا
حسنا فیضاعفہ لہ اضعافا کثیر و اللہ یقبض ویبسط
والیہ ترجعون (سورہ البقرہ)

ترجمہ: وہ کون شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرض حسن دے، تاکہ اللہ تعالیٰ اسے
کئی گنا بڑھا کر عطا کرے، مال کا گننا اور بڑھانا سب اللہ ہی کے اختیار
میں ہے اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔

اس آیت کریمہ میں قرض حسن سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا،
غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرنا، یتیموں اور یتیموں کی کفالت کرنا، جو قرض
دار ہیں ان کے قرضوں کی ادائیگی کرنا، نیز اپنے مال بچوں پر خرچ کرنا
وغیرہ۔ اسی طرح قرض حسن کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ کسی شخص کو اس نیت
کے ساتھ قرض دینا کہ اگر وہ اپنی پریشانیوں کی وجہ سے واپس نہ کر سکا تو وہ
قرض دینے والا اس شخص سے اپنے قرض کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ان اللہ قال لی: انفق انفق علیہ مسلم، باب النفقہ۔
ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ خرچ کرو میں تم پر خرچ کروں
گا۔ کثرت استغفار یعنی زیادہ سے زیادہ استغفار کرنا۔

اسے نہ پڑھیں!



لاجراب استخاره

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کی

14 سال مسلسل اشاعت بلاشبہ ایک مشکل امر ہے۔ اور وہ بھی اتنی کم قیمت پر، مجلس مشاورت میں اس معیاری ماہنامہ کی قیمت کے اضافہ پر بات کی گئی ہے کہ آج ڈالر 151 کا ہو چکا۔ مہنگائی کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ ماہنامہ تحفہ روحانیات کی تیاری ایک یا دو فرد کی بات نہیں، روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کی تیاری مختلف مراحل سے گزر کر ہوتی ہے۔

پہلا مرحلہ شروع ہوتا ہے تو رسالہ کے مضامین کی ترتیب، ایڈیٹنگ، کمپوزنگ، گرافکس، ڈیزائننگ، دوسرا مرحلہ کاغذ کی خریداری، پرنٹنگ پریس پر چھاپنے کے اخراجات، رسالہ کی بائسنڈنگ، پھر تیسرا مرحلہ رسالہ کی ترسیل کا، ریلوے، محکمہ ڈاک، کوریئر کمپنی سے بھیجنے کا سلسلہ۔ چوتھا مرحلہ اعدوں ملک میں تاحر دیو بخینسیوں سے رقم کی وصولی، وہ بھی اس صورت میں ہوتی ہے کہ رسالہ کی فروخت کس حد تک ہوئی ہے۔

یہ مکمل ٹیم کا کام ہے، ادارہ کے اپنے بھی اخراجات ہیں۔ جن میں ملازمین کی تنخواہ اور دیگر اخراجات شامل ہیں۔ یہ سب کچھ مفت میں نہیں ہوتا، لہذا روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات خرید کر پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ جن شہروں میں ماہنامہ نہیں ملتا، ہمیں مطلع کریں، ہم ان تک پہنچانے کا بندوبست کریں گے یا پھر آپ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے سالانہ نمبر بن جائیں صرف رسالہ کی اصلی قیمت ادا کریں۔ ڈاک خرچ اور اسٹیشنری کے اخراجات ادارہ کے ذمہ ہوں گے زیادہ سے زیادہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات اپنے دوستوں عزیز اقارب کو متعارف کروائیں تاکہ آپ کے تعاون سے ادارہ مزید بہتر کارکردگی ثابت کر سکے۔

گذشتہ چند سالوں سے قارئین تحفہ روحانیات کو اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ رسالہ بازار سے خرید کر پڑھیں مفت مانگنے پر اسرار نہ کریں۔ یا انٹرنیٹ سے ڈون لوڈ نہ کریں بہت سے ایسے قارئین ہیں جو کہ صرف اس انتظار میں ہوتے ہیں کہ کوئی نیٹ پر روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات اپ لوڈ کرے تو ہم مطالعہ کریں اس طرح وہ اپنے حصہ کے 60 روپے بچانے میں مروت و کوشش کر کے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جس سے ادارہ کو نقصان ہوتا ہے خود وہ جس جو خطر آپ پڑھ رہے ہیں اس میں مکمل طور پر ادارہ کی محنت اور سرمایہ کے بعد شائع ہوتا ہے۔ جسے آپ مفت میں پڑھ رہے ہیں۔ مجلس مشاورت میں طے پایا ہے کہ جولائی سے ماہنامہ تحفہ روحانیات کی قیمت 60 روپے سے بڑھا کر 80 روپے کر دی جائے۔ امید ہے پھر پور تعاون فرمائیں گے اور مفت میں نہ پڑھیں گے۔ (ادارہ)

بہت سے دوستوں کے خطوط ملے جن میں سے کچھ نے استخارہ بارے مختلف سوالات کئے جواب ان شاء اللہ جلد ہی دے دیا جائیگا۔ رمضان المبارک میں معذرت کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے جس کیلئے میں معذرت خواہ ہوں۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بھینا وہ قادر مطلق ہے انسان کی عقل بہت چھوٹی ہے انسان اندر سے لالچی ہے انسان ایک دوسرے کا دشمن بنا ہوا ہے کل تک جس انسان پر فرشتے بھی رشک کرتے تھے آج کے انسان پر تو سوچ کر بھی نفرت ہوتی ہے مگر اب بھی دنیا میں ایسے لوگ زندہ ہیں اگر انسان اپنے آپ کو ہمارے نبی اور صحابہ کرام کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر اللہ کی رستی کو تمام لے اور حقوق پر گہری نظر سے سوچ بیدار کرتے ہوئے مزاج خشنڈا کرے اگر ہم چھوٹے لوگوں کو اپنے آپ سے بڑا تسلیم کرتے ہوئے عزت اور احترام دیں تو آج کا انسان بھی عظیم انسان بن سکتا ہے۔ جس طرح میڈیکل سٹور پر بیٹھ کر دوا کھائے بغیر سرور سے نجات نہیں مل سکتی اور درست گولی بھی کھائے بغیر آرام نہیں آ سکتا اس طرح آج کے انسان کو دیکھا جائے تو قرآن پاک کو گھر میں سجا کر سمجھتا ہے کہ پریشانی اور مایوسی ختم ہو جائے ہیں تو غلطی ہماری ہی ہے ہمیں مایوس اور پریشانی کا حل پھر بھی مل سکے گا اگر قرآن پاک کی درست آیت کو بطور دوا استعمال کیا جائے ایک طرف تو مسلمان بنے ہوئے ہیں اور قرآن پاک پر انھی غلط فہمی کاٹ دینے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایک طرف ہم قرآن پاک سے مسائل کا حل تلاش کرنے کی بجائے جاہل لوگوں کی طرف بھاگتے ہیں لہذا قرآن پاک کی بے حرمتی نہ کی جائے اور کلام سے حل تلاش کیا جائے تو آج بھی ہم مسلم مضبوط اور کامیاب قوم بن سکتے ہیں ہمیں دنیا کی کوئی طاقت بھی مٹانہ سکے گی یہ شعور دلانا ہی میرا مقصد ہے آج کا وظیفہ بھی ذاتی مشاہدے میں کئی بار آچکا ہے۔ وظیفہ کوئی بھی ہو کامیابی پھر ہی ملتی ہے جب تو انین استخارہ کو ملحوظ رکھا جائے۔ درج ذیل آیت کو روزانہ بعد نماز عشاء 213 بار پڑھا جائے اور روز دوا بھی اول آخر 66 بار لازمی پڑھا جائے اور نیت خالص بھی ہو کہ ایک بار انعام حاصل ہونے پر کبھی کبھی کبھی استعمال نہ کروں گا تو میں دعویٰ کرتا ہوں کامیابی ضرور ملے گی۔ یہی بات ہی کافی ہے کہ میری ہدایت پر نیت کر کے عمل کیا جائے تو میں روز شریک ذمہ دار ہوں گا۔ آیت **وَاللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يُّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ** سورۃ بقرہ آیت نمبر بھی 213 ہے بعد کامیابی منزل کی نمبر کی پوری نیم اور خاص طور پر ماہ روحانیات کی دعاؤں میں یاد رکھیں جن کی وجہ سے یہ کوشش آپ کو لوگوں تک پہنچ پاتی ہیں۔

تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ سے

اجزا:- دودھ ایک ٹمبل اسپون، اٹر ایک عدد، شہد ایک ٹمبل اسپون
تینوں کو اچھی طرح مکس کر لیں اور چہرے پر لگائیں آدھا گھنٹہ لگا رہنے
دیں پھر چہرہ دھو لیں دن میں دو دفعہ صبح و شام مسلسل دو ہفتہ رزلٹ شیشہ بتا
دے گا۔

رنگ گورا اور صاف کریں!

دال مسور آدمی پیالی اور دال مونگ آدمی پیالی آٹا کا بنا لیں اور اس میں
ہلدی ایک چمچ بھی شامل کر لیں روزانہ رات کو اگر جلد چکنی ہو تو عرق گلاب
سے اور جلد خشک ہو دودھ کے ساتھ ملا کر ماسک کی طرح چہرے پر لگائیں
آدھے گھنٹہ کے بعد فیس واش کر لیں تین ہفتہ تک استعمال کریں۔
شہد خشک دودھ۔ دہی۔ لیموں اور عرق گلاب ان کا ایک ایک چمچ ملا کر
پیسٹ تیار کر لیں اور ماسک کی طرح چہرے پر استعمال کریں ہفتہ میں دوبار
آدھے گھنٹہ بعد منہ دھو لیں۔

عرق موٹاپا

یہ عرق شاید میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں آج مزید اصلاح کے بعد دوبارہ
لکھ رہا ہوں دوائیں لکھنے سے پہلے ایک ہدایت میں پہلے کر دوں مقررہ
مقدار سے زیادہ کبھی بھی نہ پیئیں بعض حضرات یہ سوچ کر کہ زیادہ مقدار میں
پی لیتے ہیں کہ جلد از جلد وزن کم ہو سکے گا اب زیادہ مقدار میں پینے سے وزن
ضرور کم ہوگا لیکن ایک سائیز لٹفلٹ بھی بعض لوگوں میں پیدا ہو جاتا ہے یعنی
پھر آپ اس تحریک کو روک کر نہیں سکیں گے مسلسل چربی جسم سے ختم ہونا شروع
ہو جاتی ہے اب غیر ضروری چربی کے ساتھ ساتھ ضروری چربی بھی کھانا شروع
ہو جاتی ہے اور آپ سوکھ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن سکتے ہیں اس لئے یہ بات
ہمیشہ یاد رکھیں کہ دو کو مقررہ مقدار سے زیادہ استعمال ہرگز نہ کیا کریں۔ اب
ایک بات اور بھی آپ کو بتا دوں کہ بازار میں عرق دھول کے نام سے ایک
عرق عام ملتا ہے لیکن جو دوائیں بتانے لگا ہوں یہ دوا رزلٹ میں زیادہ تیز ہے۔

محترم دوستوں عرض دراز سے تحفہ روحانیات کا وٹس ایپ گروپ بنایا گیا
ہے جس میں روحانی فلڈ کار اور دوست شامل ہیں اس گروپ میں بہت سی
مفید روحانی پوسٹ کی جاتی ہیں۔ مجلس مشاورت کے متفقہ فیصلہ سے روحانی
ماہنامہ تحفہ روحانیات میں ان شاء اللہ ہر ماہ 2 صفحات تحفہ روحانیات کے وٹس
ایپ گروپ کی معیاری اور معلوماتی پوسٹ شائع کی جائیگی۔

وہ دوست جو کہ تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ میں شامل ہونا
چاہیں اپنے وٹس ایپ نمبر 300-6351192-92+ پر اپنے شہر اور
نام کے ساتھ میسج کریں اور گروپ میں شامل ہونے کا پیغام بذریعہ وٹس ایپ
میسج روانہ کریں۔ (ادارہ)

رنگت گوری صاف کریں!

قارئین تحفہ روحانیات! کم وقت میں رنگ صاف ہو جائے گا وہ بھی بغیر
کسی سائیڈ ایفکٹ کے جس سے جلد کو کوئی نقصانات نہیں ہے۔

1:- ایک چمچ بین لیں اس میں ایک عدد لیموں کا رس چمچ لیں اور ایک
چمچ ہلدی ڈال لیں اچھی طرح پیسٹ بنالیں اور رات سوتے وقت چہرے
کو صابن سے دھو کر یہ پیسٹ لگائیں اور صبح اٹھ کر منہ دھو لیں واضح فرق
دیکھائی دے گا۔

2:- سروسوں کے پھول سنگترے اور لیموں کے چھلکے ملا کر آئین بنالیں اور
روزانہ چہرے پر لگائیں سانولا پن دور ہو جائے گا۔

3:- بادام ہلدی اور چاول کا آٹا پیس کر اس میں تھوڑا سا دودھ ملا کر ملا
کر چند دن لگائیں واضح فرق محسوس ہوگا۔

4:- مرغی کا انڈا ایک عدد ایک پاؤ دودھ اور تھوڑا شہد۔ لے لیں اور اس کا
امیزہ بنالیں صبح و شام چہرے پر ملا لیں اور آدھے گھنٹہ بعد منہ دھو لیں صرف
پندرہ دن چہرہ گورا ہو جائیگا۔

سانولی رنگت نکھاریں!

کو لازمی بتائیں تاکہ ایسے حضرات جو کہ شوگر جیسے موذی مرض سے لڑ رہے ہیں اس کا بہترین علاج کر سکیں۔

گزشتہ 20 سالوں سے ایک 65 سالہ عورت ذیابیطس میں گرفتار تھی اور دن میں دو بار انسولین لے رہی تھی۔ میری نظروں سے گزرا ہوا ایک نسخہ اس کو استعمال کروایا جو کہ ڈاکٹر ٹونی امیڈ کا تیار کیا ہوا تھا یہ بمبئی کے ایک ماہر گردہ کے خاص ڈاکٹر ہیں۔ ڈاکٹر ٹونی نے اپنے وسیع تجربات اور لمبے عرصے تک صبر اور تحمل سے کام کرنے کے بعد یہ نسخہ دریافت کیا۔ آجکل کیا بوڑھے اور کیا جوان مرد کیا مرد سب ہی ذیابیطس جیسی بیماری کا شکار ہو رہے ہیں، خاص طور پر خواتین ذیابیطس کی وجہ سے بہت متاثر ہیں۔ خیر وہ عورت اب بالکل ذیابیطس سے آزاد ہے اور اب وہ تمام کھانے پلا روک ٹوک کھاتی ہے اور مٹھائی بھی۔ ڈاکٹروں نے اب اس کو مکمل صحت و صحت یاب قرار دے دیا ہے اسے انسولین کو روکنے کیلئے کہہ دیا ہے اور کسی بھی قسم کی شوگر کنٹرول کی گنگرینزی دوا سے پرہیز کرے۔

نفسہ کے اجزاء:-

- 1- گندم 100 گرام 2- جو 100 گرام
3- کلونجی 100 گرام

طریقہ تیاری: - تمام اوپر والے اجزاء کو 5 کپ پانی میں ڈال کر اسے 10 منٹ کیلئے ابالیں اور پھر اسے ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب یہ سرد ہو جائے تو اسکو چھان کر جج اور پانی الگ کر لیں۔ گلاس جگ یا بوتل میں پانی کو محفوظ کر لیں۔

طریقہ استعمال: - ہر روز صبح سویرے نہار منہ ایک کپ اس پانی کا پی لیجیے اسے 7 دن تک جاری رکھیں۔ اگلے ہفتے بھی عمل دہرائیں اور یہ پانی ایک دن چھوڑ کر ایک دن پیئے۔ ان دو ہفتے کے بعد آپ محسوس کریں گئے کہ آپ کی زندگی معمول پر آگئی ہے اور آپ ہر چیز کھا سکتے ہیں۔

نوٹ:- ایک درخواست یہ ہے کہ اس کو پھیلانے کیلئے اس سے پھیلاؤ تاکہ دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ اس نسخے میں تمام چیزیں قدرتی ہیں اور کسی قسم کا سائڈ افیکٹ نہیں ہوگا۔ ایسے حضرات جو کہ اس نسخہ سے فائدہ اٹھائیں وہ اس نسخہ کو زیادہ سے زیادہ اس مرض کے لاحق لوگوں تک پہنچائیں تاکہ اس مرض سے جان چھڑوانے میں وہ بھی کامیاب ہو سکیں اور اپنی باقی کی زندگی خوبصورت انداز سے گزاریں۔ قارئین تحفہ روحانیت ہمیشہ تحفہ روحانیت کی مکمل ٹیم کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھا کریں کیونکہ یہی ایک محبت ہی ہے جو ہمیں اتنا خوبصورت رسالہ آسانی سے مل جاتا ہے۔

تیز بات بودیندا جواجن سوئے آملہ ہڑ ہڑ سبز ہر ایک پچاس گرام لے کر چھ کلو پانی میں بھگو کر بارہ گھنٹہ کیلئے رکھ دیں اس کے بعد معروف طریقہ سے عرق تین بوتل کشید کر لیں اب فی بوتل ٹائری ساڑھے بارہ گرام اور سوڈا آبائی کارب 25 گرام شامل کر لیں یعنی عرق 750ml ہوگا تو یہ مقدار شامل کرنی ہے اب نوجوان آدمی چار گچ (چاول کھانے والی) صبح شام پی لے یعنی یہ مقدار 20ml ہوگی بے شک دو تا تین ماہ لگ جائیں لیکن موٹاپا ہمیشہ آہستہ روی سے دور کرنا چاہیے ایسی کوئی بھی دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے جس سے یکلخت موٹاپا دور ہوتا ہو اب اسی دوا میں مزید بہتری لانے کیلئے اور اس کے مزید مضاعفات کم کرنے کیلئے بجائے ٹائری شامل کرنے کے آپ اس میں لیمن کارس سو گرام نکالیں اور اسے فلوئر کے ابال لیں اور فی بوتل سو گرام شامل کر لیں اور ٹائری پھر نہ ڈالیں یہ پہلے سے بھی زیادہ بہترین بنے گا اگر موٹاپا بہت ہی زیادہ ہے تو اس عرق کے استعمال کے ساتھ ساتھ حب صابرات ایک تا دو گولی ساتھ کھالیا کریں حب صابر کے ساتھ استعمال سے چند فائدہ بڑھ جائیں ایک تو موٹاپا کم زیادہ ہوگا دوسرا فائدہ مرد حضرات جب کھٹائی زیادہ استعمال کریں گے یعنی تو یا ٹائری یا پھر سیدھا سادھا لیمن کارس استعمال ہوگا۔

تو اس سے جنسی خواہشات لازمی کم ہوتی ہیں اب حب صابر کے ساتھ استعمال سے جنسی خواہشات کم نہیں بلکہ بڑھ جائیں گی اس کے علاوہ تحریک تیزی سے بھی لیکن اعتدال سے بڑھے گی اور مضرات اثرات نہ ہونے کے برابر رہ جاتے ہیں لیکن اس سے بھی اعلیٰ دوا ایک اور بھی ہے جس میں اورک کلو لیسین کلو ہین کلو کا پانی نکال کر اس میں پاؤس سرکہ سیب خالص بلکہ خود ساختہ ملا کر اسے روئی کی مدد سے باقاعدہ فلٹر کریں اور اس تمام حاصل شدہ پانی کے وزن کے برابر شہد ملائیں اور دوتا چار چمچ صبح شام پیتیں اب اس سے مزید فائدہ یہ بھی ہوگا کہ بدن کی فالٹو چربی کے ساتھ ساتھ خون کی تالیوں کے اندر سے بھی چربی و کولسترول کو ٹھیک کر دیتا ہے۔

نوٹ:- رطوبات کو نچڑنے میں بے شمار انتہائی تیز ادویات طب میں موجود ہیں جیسے بلادر کشہ، ٹیلا، قوتاد وغیرہ لیکن ان کا استعمال ایک ماہر طبیب کو ہی کرنا چاہیے عام آدمی اور مبتدی طبیب کو ان کے استعمال سے بچنا ہی چاہیے ورنہ نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ حکیم محمود مجتہد (مجلوہ)

﴿ شوگر والوں کیلئے پیغامِ شفا ﴾

امید ہے کہ آپ کسی ایسے شخص کی مدد کرنے کیلئے ذیل کا نسخہ مرض شوگر والوں



Rheumatism

جوڑوں کی سوجن

تحریر: عرفان ہاشمی (ایبٹ آباد)

پالک، ہاتھ، چولائی وغیرہ کا رس ملا کر استعمال نہ کریں۔ یہ نقصان دہ ثابت ہوگا۔ گیہوں کے پودوں کا رس نکال کر استعمال کرنا مفید ہے۔ ٹماٹر لوکی اور ترش پھلوں کے رس پیتے رہنے سے یہ بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔ گاجر، ککڑی، اور چھتر تینوں کا رس ملا کر پلانا فائدہ پہنچاتا ہے۔ ایک چھوٹا سا آلو اپنے پا جے یا پتلوں کی جیسوں میں رکھنے سے جوڑوں کی سوجن سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ لہسن پین کر تلوں کے تیل میں ملا کر کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ متاثرہ انگوٹھے پر کچا آلو لگانے سے درد کم ہو جاتا ہے۔ نیز آلو پیس کر درد والی جگہ پر لپ کر لیں۔ روزانہ لہسن کے تیل سے مالش کرنا مفید ہے۔ لہسن کو پیس کر دودھ میں ابال کر مریض کو پلائیں۔ پیاز کا رس اور سرسوں کا تیل ہم وزن لے کر درد والی جگہ پر مالش کریں۔ چھتر کا کھانا جوڑوں کے درد کا اچھا علاج ہے۔ نمک یا ریت گرم کر کے پوٹی بنا لیں اور درد والی جگہ پر سینک کریں۔ ادراک کے رس میں بھی یا شہد ملا کر پینے سے کمر درد، رتج اور جالگھ کے درد ختم ہو جاتے ہیں۔ تلوں کے تیل کی مالش کرنے سے رتج کے درد میں فائدہ ہوتا ہے۔ سوٹھ 10 گرام 100 گرام پانی میں ابال کر شہد کر لیں۔ اس میں چینی یا شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔ سوٹھ اور ہرڑ ہم وزن لے کر پیس لیں۔ دن میں دو بار گرم پانی میں پھانک لینا موثر ہے۔ میتھی کو گھی میں بھون کر چھوٹے چھوٹے لٹو بنا لیں۔ دس دن صبح و شام ایک ایک لٹو کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسگندھ اور دیسی چینی ہم وزن پیس کر روزانہ صبح و شام تین تین چمچ گرم دودھ سے پھانک لینا مفید ہے۔ اجوائن کا تیل جوڑوں پر لگانا فائدہ مند ہے۔ تیل بنانے کیلئے اجوائن کو تلوں کے تیل میں ابالیں۔

گھٹنوں کا درد: کبیرا زیادہ کھانے سے گھٹنوں کا درد دور ہو جاتا ہے اگر ایک تری لہسن بھی کھالیا کریں تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ کچے آلو پیس کر لگانے سے گھٹنوں کی بلغمی سوجن اور اس جوڑ میں کسی قسم کی بیماری ہو تو بہت جلد آرام ملتا ہے۔ سوٹھ، چینی اور گائے کا گھی ہم وزن لیں۔ سوٹھ گرم مٹی میں سینک لیں۔ ان کو پیس کر چھان لیں۔ اس آنے میں گھی ڈال کر گرم کریں۔ اس میں چینی کی چاشنی ملا کر لٹو بنا لیں۔ روزانہ خالی پیٹ دولٹو کھانے سے گھٹنوں کا درد ختم ہو جاتا ہے نیز مصلے لے کھنی چیزیں اور تیل کا استعمال نہ کریں۔

علامات:- جوڑوں میں درد اور سوجن ایسی بیماری ہے۔ جس کے شروع میں درد کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ جب بیماری پرانی ہو جاتی ہے تو بخار نہیں ہوتا۔ مریض کیلے چلنا بھرننا دھیر ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر پاؤں زیادہ درد کرتے ہیں۔ سردی کے ساتھ بدبودار پسینہ آتا ہے۔ پیاس محسوس ہوتی ہے۔ جوڑوں کے درد کی کئی قسمیں ہیں جیسے ٹھوڑی کا جکڑنا، منہ کا ذائقہ خراب ہونا، گردن کراور ہاتھ پاؤں اکڑ جانا یا فاج کا ہونا بھی جوڑوں کی سوجن میں شمار ہوتے ہیں۔

وجوہات:- دانتوں کا گندہ رہنا، زیادہ پریشانی، پسکونی، حسب منشاء کا روبر کام کا نہ ہونا، پانی میں ہر وقت بیٹھ کر رہنا، سردی لگ جانا، آتھک یا سوزاک جیسی موذی بیماری، روکی اور ٹھنڈی چیزیں کھانا، رات کو دیر تک جاگتے رہنا، رفع حاجت کو روک رکھنا، خون کا اخراج، بہت زیادہ محنت طلب کام کرنا، موٹاپا اور چوٹ لگنا ایسی وجوہات ہیں۔ جو اس بیماری کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جوڑوں میں یورک ایسڈ جمع ہونا، تیزابی مادوں کا اجتماع، دق کا مرض، مختلف بیماریوں کے جراثیم کا حملہ، غذا میں معدنی عناصر اور وٹامنز کی کمی سے بھی جوڑوں میں درد کی شکایت رہنے لگتی ہے۔

احتیاط:- جوڑوں کے درد میں جھلارے یوں کو مٹی، تیل اور مکھن میں تلی ہوئی چیزیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ بھنڈی، لوکی، چاول سے دور رہنا چاہئے۔ زیادہ گرم مصالحوں اور سرخ مرچ کا استعمال نقصان پہنچاتا ہے۔ دہی، اچار، املی، سرکہ اور دیگر ترش اشیاء مریض کو نہ دی جائیں۔

علاج:- یہ بیماری پاؤں کے انگوٹھے سے شروع ہوتی ہے اور رات کے وقت حملہ کرتی ہے۔ حملہ ہونے کے چوبیس گھنٹے بعد تک کسی قسم کی غذا نہ دیں البتہ پانی پلاتے رہیں۔ چوبیس گھنٹوں کے بعد گائے کا دودھ ابال کر پلانا مفید رہتا ہے۔ سبز ترکاریاں، چنوں والی، سبزیاں، پالک کا ساگ گندم کی روٹی کے ساتھ کھائیں۔ تازہ پھل جیسے سگترہ، کھٹ مٹھانار، چھاپھ، فالہ، انجیر، لوکٹ، خوبانی، نارنگی، آڑو اور آلوچ زیادہ استعمال کریں اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ سردیوں میں گرم پانی سے اور گرمیوں میں نیم گرم پانی سے روزانہ غسل کریں۔ روزانہ پیدل سیر کریں اور موسم کے مطابق ٹھنڈے یا گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر روزانہ پیئیں۔ البتہ ہرے پھلوں والی سبز یوں جیسے

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف۔ ا، ل، ع، ی۔ پتھر، مرجان۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔ موافق دھات، لوہا، تانبہ
لکی عدد 9۔ اسم اعظم، یا حی یا 140 بار
سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
خس تارخیں 25, 12, 4
لکی نمبرز 77, 09, 63, 71

حمل

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف۔ ب، و۔ پتھر، الماس۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پیتل، تانبہ
لکی عدد 6۔ اسم اعظم، یا دھاب 101 بار
سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3
خس تارخیں 31, 17
لکی نمبرز 87, 43, 51, 92

برج ثور

8

(یکم 8) اس ہفتہ بھی زہرہ تثلیث ذل کی سعد نظر کے اثرات رہیں گے جس کی وجہ سے وراثتی جائیداد کے حصول کیلئے آسانی ہوگی مفت کی دولت ہاتھ آسکتی ہے۔ بزرگوں کی خدمت کر کے ان سے دعائیں لیں۔ صحت کا خیال رکھیں۔ خوشی کے موقع پر خیر خواہوں کو نہ بھولیں۔ دوران سفر صحت کی طرف سے لا پرواہی پریشانی کا سبب بن سکتی ہے اور دوسروں پر بے جا اعتماد سے بھی حتی الامکان گریز کریں۔

(16 تا 9) اس ہفتہ سفر اور دوسرے منصوبوں پر عمل کرنے کیلئے بہتر ثابت ہوگا۔ جائیداد کے معاملات توجہ طلب ہونگے۔ سفر کے مواقع مل سکیں گے۔ مثبت طریقہ سے کی گئی سرمایہ کاری سودمند ثابت ہوگی بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع حاصل ہونگے۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں شریںد عنامر کی ریشہ داندوں سے بچیں آپ اپنی تعلیمی کمی کو پورا کر سکیں گے کسی بچھڑتے ہوئے عزیز یا دوست سے خط و کتابت ہوگی۔

(17 تا 25) آمدن کے مقابلہ میں اخراجات کی زیادتی ہوگی۔ شادی بیاہ یا دیگر تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں گے دوسروں سے وابستہ خواہشات کی تکمیل ہو سکے گی۔ غیر شادی شدہ افراد محبوب کو ان ایام میں متحد دیں تو ان کی قدر و تعظیم میں اضافہ ہوگا۔ صدقہ ضرور دیں۔

(26 تا 30) اس ہفتہ اہم خس اہم نظر زہرہ مقابلہ مشتری قائم ہو رہی ہے جس کے اثرات 23 تا 27 جون رہیں گے اس نظر کے تحت بگڑے ہوئے حالات مزید بگڑ سکتے ہیں طبیعت میں چڑچڑاہٹ پیدا ہو سکتا ہے لیکن آپ بہتر حکمت عملی سے ان مشکل حالات کو کنٹرول کر سکیں گے۔ ان ایام میں نیا کاروبار شروع نہ کریں اپنے برج کے مطابق ان ایام میں اپنا صدقہ لازمی دینے کا اہتمام کریں۔ صدقہ سے متعلق تفصیلاً دیگر اہم معلومات منزل روحانی جنوری 2019ء کے صفحہ نمبر 69 کا مطالعہ کریں۔ بزرگوں سے اپنے حق میں خصوصی دعا کروائیں۔

(یکم 8) ستاروں کی ایک محس نظر قائم ہو رہی ہے جو کہ آپ کے حق میں بہتر نہ جائیگی۔ مالی نقصان کا اندیشہ ہے چوری سے بچنے کیلئے خود احتیاط کریں۔ حصول مال کے خاطر کی گئی کوششیں کامیاب ہو سکتی ہے۔ چند نئے رستے نظر آئینگے۔ جس سے آپ اپنے کاروبار کو فروغ دے سکتے ہیں۔ معاملات آپ کے حق میں ہے۔ زیادہ توجہ قوت فیصلہ کی جانب رہیں اپنے ارادے مضبوط رکھیں اور جو کچھ کرنا ہے کر گزریں۔

(9 تا 16) یہ ہفتہ آپ کیلئے پریشانیاں لاسکتا ہے۔ جسمانی بیماری میں بخار اور سردرد کی شکایت ہو سکتی ہے۔ جمعہ کے روز شکر کا صدقہ دیں یا منگل کے دن 9 دانے سرخ مریخ ٹیٹا گ میں ڈال دیں آنے والی پریشانی سے کسی حد تک نجات مل جائیگی۔ خفیہ دشمن سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کریں دور اندیشی سے آپ اپنے مسائل حل کر سکتے ہیں اس ہفتہ کے آخری دو دن آپ کیلئے خوشخبری لاسکتے ہیں۔

(17 تا 25) ان ایام میں عطارد قرآن مریخ قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات 20 تا 25 جون ظاہر ہونگے یہ نظر آپ کیلئے فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ اپنے زکے ہوئے کاموں کو نکال سکتے ہیں۔ مقصد کی تکمیل ہو سکتی ہے اعتبار کرنا اچھی عادت ہے لیکن یاد رکھیں سیاروں کی نظر بتا رہی ہے کہ اس وقت اعتبار نہ کرنا سب سے اچھی عادت ہے۔ طالب علم اس ہفتہ خاص توجہ دیں ورنہ اچھی خبر سننے کو نہ ملے گی۔

(26 تا 30) حمل کا حاکم سیارہ مریخ 04 جون کو برج جوزا سے سرطان میں داخل ہوا جہاں اسے بہوٹ ہوتا ہے یہ برج سیارہ مریخ کیلئے خس ہے۔ 27 جون کو 28 درجہ پر ہوگا تو بہوٹ کی حالت قائم کریگا۔ اس برج میں اس کا قیام 02 جولائی تک ہوگا لہذا ہر قسم کے معاملات میں احتیاط برتن خصوصاً آگ یا چھری یا ہتھیار کسی بھی قسم کا ہو خطا رہیں لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ اپنے برج کا صدقہ ضرور دیں۔

برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد

حروف۔ ک۔ ق۔ پتھر، زمرہ۔ مبارک دن، بدھ

مبارک رنگ، زرد، سرخی مائل۔ موافق، دھات، پیتل، تانبہ

لکھی عدد 5۔ اسم اعظم، یا رزاق 308 بار

سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3

نحس تارخیں 23, 20, 16

لکھی نمبرز 11, 43, 51, 24

جوزا

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر

حروف۔ ج، ہ، ہ۔ پتھر، موتی۔ مبارک دن، سوموار

مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا۔ موافق، دھات، ٹین

لکھی عدد 2۔ اسم اعظم، یا جبار 21 بار

سعد تارخیں 30, 27, 17, 5, 1

نحس تارخیں 28, 19, 14, 6

لکھی نمبرز 58, 19, 31, 35

سرطان

(یکم تا 8) ایک موقع اس ہفتہ ملنے کا امکان ہی آپ کو اس موقع سے بھر پور فائدہ اٹھانا چاہے مقصد میں کامیابی کی جانب اشارہ بھی ملتا ہے۔ شریک حیات سے تعلقات خلاف توقع بہتر ہونگے معمولی باتوں کو درگزر کر دیں۔ قریبی عزیزوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے یا کسی پنچایت میں فیصلہ حاصل کرنے کیلئے یا کسی شخص پر مقدمہ دائر کرنے کیلئے 27 تا 05 جون اہم ہیں اس وقت عطارد آپ کے برج میں ہوگا۔

(9 تا 16) اس ہفتہ کی 15 اور 16 تارخیں نئے کام کے آغاز کرنے کیلئے بہتر اور مبارک ہیں۔ کوئی دیرینہ خواہش پوری ہونے کا امکان ہے اپنے ارد گرد کے افراد سے رکھی گئی امید پوری ہو سکے گی۔ چند سرطانی غیر شادی شدہ افراد کی شادی، نکاح یا منگنی ہونے کا امکان ہے اہم فیصلے کرنے میں بزرگوں کی مدد لینا بہتر رہے گا اور اندرون ملک چھوٹے سفر پیش آئیں گے کوئی اہم مہمان آنے کی توقع ہے خوشی کا احساس ہوگا۔ اچانک پھڑپھڑے ہوئے دوستوں سے ملاقات متوقع ہے۔ (17 تا 25) عزت، مال دولت کا سیارہ شمس آپ کے برج میں داخل ہو رہا ہے مالی معاملات درست ہونگے۔ اچھا خاصا منافع حاصل ہوگا کاروبار میں لگایا گیا سرمایہ دوگنا ہو سکے گا۔ درست فیصلے لینے کا اچھا وقت ہے۔ شمس کا قیام آپ کے برج میں 21 جون تا 23 جولائی رہیگا۔

(26 تا 30) عزیز واقارب سے مراسم خوشگوار ہونے کی توقع ہے۔ آپ زندگی میں نئی راہیں تلاش کرنے میں سرگرم عمل رہیں گے کوئی خوشخبری بن سکیں گے اس ماہ چھٹیوں کو کسی تاریخی مقامات کی سیر کر سکیں گے۔ آپ کی شخصیت میں اضافہ ہوگا۔ سماجی تقریبات میں شرکت کر سکیں گے۔ اہم امور کی انجام دہی بہتر طور پر ہو سکے گی رومانوی ماحول میں راز کے افشاء ہونے کا خدشہ ہے۔ زندگی کو بھرپور انجوائے کریں۔ اسی میں آپ کی بہتری ہے کیونکہ آپ کی صحت یہی چاہتی ہے۔

(یکم تا 8) وراثتی جائیداد کے حصول کیلئے جھگڑا ہو سکتا ہے۔ اس وقت زندگی میں ایک سے زیادہ مداخلوں کے داخلے کا امکان بھی ہے شادی شدہ افراد کے لئے بھی یہ وقت موافق ثابت ہوگا اور اگر آپ کے بچے ہیں تو سبھی زائد ہم آہنگی اور سکون و خوشی سے ملے گی۔ گھریلو ماحول کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں حالات آپ کے حق میں ہے۔ آپ کو خلاف توقع سخت حالات سے گزرنا پڑے گا۔

(9 تا 16) غیر شادی شدہ افراد یا وہ لوگ جو عشق و محبت کے مارے میں اس ہفتہ اپنے محبوب سے اظہار محبت کر سکتے ہیں۔ اپنے اخراجات کو کنٹرول میں رکھیں اشیاء تحشیات میں اپنے پیسے کا اسراف نہ کریں اور کسی برے وقت کیلئے بچا کر رکھ لیں۔ یہ ایام آپ کیلئے سخت ترین ہیں ان دنوں آپ کا برج کا مالک سیارہ زحل مقابلہ عطارد نظر قائم کر رہا ہے۔ لہذا عبادت اور ریاضت کی طرف دھیان دیں۔ سیاہ رنگ تحس ہے۔

(17 تا 25) 16 تا 25 جون غیر موافق نظر عطارد تران مریخ کے تحت مشترکہ مالیات، انشورنس، ٹیکس اور ترکہ وغیرہ کی وجہ سے اختلافات یا مقدمہ بازی لا سکتا ہے۔ مذکورہ ایام تحس ہیں اس دوران تحریری معاہدے ثبت انجام کو نہ پہنچ سکیں گے۔ ان ایام میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ بیرون ملک سفر اور کاروبار کے مواقع سودمند ثابت نہ ہونگے۔ ایک شخص سے انتہائی دکھاو اور رخ پہنچ سکتا ہے۔

(26 تا 30) اس ہفتہ زائچہ میں فائدہ کم نقصان زیادہ ہے۔ آپ کا یہ ہفتہ قدر کمزوری بسر ہوگا۔ گھریلو امور کی انجام دہی بہتر طریقہ پر ہو گی۔ اچھے مسائل کو سلجھایا جائیگا۔ اس ہفتہ کے ابتدائی ایام احتیاط طلب ہیں آپ کیلئے سرخ، میرون رنگ لباس پہننا اور مفید رہیگا۔ کاروباری اغراض و مقاصد کے تحت کیا جانے والا سفر کامیاب ثابت ہوگا۔ معاملات عشق و محبت روان چڑھیں گے۔ نحس عدد 94 ہے۔

برج سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر، سیارہ عطارد
حروف - ش، پ - پتھر، زمرد، فیروزہ - مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، پیلا - موافق دھات، تین
لکی عدد 5 - اسم اعظم، یا عزیز 41 بار
سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3
نحس تارخ 23, 20, 16
لکی نمبرز 96, 75, 82, 46

سنبلہ
♊

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس
حروف - م - پتھر، ہیرا، لہسینا - مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ، زرد - موافق دھات، سونا
لکی عدد 1 - اسم اعظم، یا مہمیں 115 بار - یا مستکبر 108 بار
سعد تارخیں 30, 17, 1
نحس تارخ 28, 14, 6
لکی نمبرز 21, 57, 49, 61

اسد
♋

(یکم تا 8) اس ہفتہ احتیاط کریں گھر بیٹو اور کاروباری جسامتی اور روحانی ہر طرح کا خیال رکھنا ہوگا۔ آپ کو ایک خوشخبری مل سکتی ہے۔ ایک نادر موقع ملنے والا ہے۔ معاملات کو بگاڑنے میں اہم کردار ادا کریگا۔ چنانچہ اگر آپ قرض یا امداد کے لئے درخواست دینا چاہتے ہیں تو اس وقت معلومات حاصل کر لیں۔ زل کا کام اصول میں تبدیلی لانا ہے۔ رسوم کو ختم کرنا اور حقیقت پسندانہ تبدیلی لانا ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ آپ پر عطارد زحل مقابلہ کے اثرات ہوں گے ان ایام میں ادھیر عمر اور نچلے درجہ کے لوگوں سے احتیاط کریں خاص کر افسران بالا اسے ماتحت اور کاروباری حضرات ملازمین پر خاص نظر رکھیں ان کی وجہ سے کسی بھی قسم کا نقصان ہو سکتا ہے۔ عدالتی کارروائی ان دنوں میں نہ کریں۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔ خاموشی سے وقت گزرائیں۔ جو کچھ جتنا ہاتھ میں ہی گزرا کریں۔ نیلا، سیاہ رنگ استعمال نہ کریں۔

(17 تا 25) ان ایام میں آپ کے برج کے حاکم سیارہ کی اہم نظر عطارد قران مریخ قائم ہو رہی ہے جس کے قوی اثرات ان ایام اور آئندہ ہفتہ بھی ظاہر ہونگے اس ہفتہ کی ابتداء سے ہی طبیعت میں بے چینی اور ذہنی دباؤ رہیگا لیکن آپ کو سب کچھ برداشت کرنا ہوگا۔ ایک شخص آپ کے گرد جال پھیل رہا ہے آپ با آسانی اس پر غالب آسکتے ہیں ناخوشگوار واقعہ بھی پیش آسکتا ہے۔ نیکی اتنی ہی کریں کہ جتنی اچھی لگے۔

(26 تا 30) ستارے جب اچھی پوزیشن میں ہو تو بڑے ہوئے معاملات کو سنوارنا شروع کر دیتے ہیں آپ کے برج کا حاکم گردش سے نکلے ہوئے اس ہفتہ اچھے اثرات ظاہر کر رہا ہے سیارہ عطارد اور مریخ کے درمیان قائم ہونے والی اچھی نظر تدریس اشارہ دیتی ہے کہ بہتری کیلئے رستے کھلتے جا رہے ہیں ذکے ہوئے کاموں کو انجام دینے کیلئے یہ ہفتہ بہتر ہے۔ بے روزگار افراد کو روزگار حاصل ہو سکتا ہے۔

(یکم تا 8) اس ہفتے با حیثیت حضرات سے وابستہ توقعات پوری ہونگی۔ ان کی امداد تعاون کے زیر غور پروگراموں کی تکمیل ہوگی کاروباری اغراض کے تحت اگر سفر کی ضرورت پیش آئے تو سفر بہتر رہے گا کسی گھر بیٹو خوشی کا بھی ہونا پایا جاتا ہے۔ کوئی انعام بھی نکل سکتا ہے۔ قانونی امور توجہ طلب ہونگے۔ آپ کیلئے کوئی گہرے رنگ کا نگینہ پہننا بہتر اور مفید رہے گا۔ انعامی اسکیموں لائبریا باڈ سے بھی فائدہ ہوگا۔

(9 تا 16) اس ہفتہ شمس مقابلہ مشتری کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس نظر کے تحت آپ فی الحال جائیداد کا لین دین نہ کریں تو اچھا نقصان کا اندیشہ ہے۔ کاروبار کرتے وقت محتاط رہیں کسی بھی اہم کاغذ پر بنا سوچے سمجھے دستخط نہ کریں کوشش کریں کہ پہلے کسی سے مشورہ لازمی کریں۔

(17 تا 25) زائچہ کے سیارگان قدرے سعد حالت ہیں لہذا آپ کا یہ ہفتہ بہترین ثابت ہوگا۔ دوسروں سے مخالفت کا اندیشہ ہے احتیاط سے قدم اٹھائیں۔ کاروباری امور کی انجام دہی بہتر طریقہ پر ہوگی ترقی کیلئے گہنی کوششیں کامیاب ثابت ہونگی دوسروں کو شریک کار کر لینا بھی بہتر ہوگا۔ مضبوط بنیادوں پر قائم مالی معاملات سرمایہ کاری، بچت کی اسکیموں، مشترکہ حصص، اسٹاک، اور شیئرز وغیرہ کیلئے یہ ہفتہ موافق ثابت ہوگا۔ یاد رکھیں ان ایام میں آپ کا لکی عدد 0.5 ہے

(26 تا 30) ان دنوں تحائف اور مالی وصولیوں کا امکان ہے۔ اس ہفتہ اگر چندہ جمع کرنے والی کسی اسکیم میں شامل ہیں تو بغیر کوشش کے معلوم ہو جائے کہ رقم کہاں سے مل سکتی ہے۔ شادی شدہ افراد کو سال ختم ہونے سے پہلے شریک زندگی کے ذریعے کوئی فائدہ ملے گا۔ خفیہ امور کی انجام دہی کا کام سرانجام دے سکتے ہو یاد رکھیں ان ایام میں کوئی غلط قدم بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ملازمتی فرائض کی باحسب بجا آوری سے مادی فوائد کی توقع نہ رکھیں۔

برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ
حروف ر، ت، ط، پتھر، اوبل، سفید پتھر، اج۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تانبہ، پیتل
کلی عدد 6 یا 100 یا 1000
سعدت تاریخیں 28, 19, 14, 9, 3
خس تاریخ 31, 17
کلی نمبرز 12, 72, 23, 11

میزان



برج عقرب 24 اکتوبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف ن، ی، پتھر، عقیق زبرجد۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ، لوبان، تانبہ۔ موافق دھات، تین
کلی عدد 9۔ اسم اعظم، یا فتوح 70 بار
سعدت تاریخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
خس تاریخ 25, 12, 4
کلی نمبرز 97, 87, 64, 28

عقرب



(یکم تا 8) اس ہفتہ مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔ ان دنوں غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کریں دور دراز سے کوئی بری خبر سن سکیں گے دوران سفر صحت کا خیال رکھیں اور محتاط رہیں کاروباری پوزیشن مستحکم رہے گی پیشہ دارانہ صلاحیتیں ابھریں گی بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں کسی دیرینہ دوست یا کسی بچھڑتے ہوئے عزیز سے اچانک ملاقات ہوگی بعد رکے ہوئے کاموں کو خوش اسلوبی سے منٹا لیا جائیگا۔

(9 تا 16) کاروباری معاملات میں سخت محنت درکار ہوگی ٹریفک کے معاملات احتیاط طلب ہونگے گرمیوں میں سیر و تفریح کے پروگرام پر عمل کر سکیں گی آپ کی شخصیت دوسروں کو متاثر کر سکے گی طالب علم اپنی تعلیمی کمی کو دور کر سکیں گے۔ شریک حیات کا تعاون اور ہمدردیاں آپ کے ساتھ رہیں گی۔ جس سے گھریلو ماحول خوشگوار ہوگا۔ کاروباری دوستوں سے کسی اہم کاروباری معاملات میں بات چیت کا میاب رہے گی۔

(17 تا 25) ان ایام میں عطار و قرآن مریخ قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات 17 تا 22 جون ظاہر ہونگے ان ایام میں مرض سے نجات پاسکتے ہیں۔ اس ہفتہ سمندر دریا نہریا تالاب کے قریب جانے سے گریز کریں۔ بلاوجہ کوئی الزام آپ پر ڈال دیا جائیگا۔ تہذیبی لانے کیلئے خود کو بھی تبدیل کرنا ہوگا آپ جو کچھ زبان سے کہہ رہے ہیں اس پر خود بھی عمل کریں تو ہی دوسروں پر اثر ہوگا محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

(26 تا 30) سیارہ مریخ 16 مئی کو برج جوزا سے بھوٹی برج سرطان میں داخل ہوا یہ برج آپ کے حاکم سیارہ کے لیے خوش ہے۔ 27 جون کو 28 درجہ پر بھوٹی کی حالت قائم کرے گا۔ اس برج میں اس کا قیام 02 جولائی تک ہوگا لہذا ہر قسم کے معاملات میں احتیاط برتن خصوصاً آگ، چھری یا ہتھیار کسی بھی قسم کا ہوا محتاط رہیں لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے اپنے برج کا صدقہ ضروریں یا لوح شرف مریخ ضرور بخائیں۔

(یکم تا 8) کام کے معاملات میں زیادہ استحکام اور استواری پیدا ہو جائے گی۔ اب زحل کی قوت نمایاں ہو جائے گی باقی تمام ہفتہ کام اور روزگار متعلقہ معاملات میں بے ضابطگی رہے۔ کام کے معاملات میں زیادہ استحکام اور استواری پیدا ہو جائے گی۔

(9 تا 16) ان ایام میں بے حد مفید نتائج برآمد ہونگے۔ ترقی کا امکان ہے یا پھر زیادہ تسلی بخش ملازمت مل جائے گی۔ اگر موزوں ملازمت کی تلاش ہے تو 19 تا 22 تک کا وقت بہت موافق ثابت ہوگا یاد رکھئے کہ بہترین نتائج حاصل کرنے کیلئے بھرپور کوشش لازمی ہے۔ قانونی معاملات اور صورتحال میں مشکلات لائے گا اگر کسی تازے یا جھگڑے میں پھنس گئے تو اس سے باآسانی چھٹکارا نہیں ملے گا۔

(17 تا 25) اس ہفتہ کے اثرات شخص نظر زہرہ مشتری مقابلہ کے تحت ہیں ان ایام میں ایک دوست جس سے آپ کو بہت سے امیدیں تھیں اس ہفتہ دھوکے دے جائیگا۔ اس سے احتیاط برتیں اور حد سے زیادہ اعتبار نہ کریں آپ اپنی بال کی کمال نکالنے کی عادت کے باعث خود اپنے لئے مسائل کھڑے کر لیتے ہیں۔ زیادہ بولنا بھی اچھی عادت نہیں عدالتی امور سے دور رہیں ورنہ کوئی نیا مسئلہ کھڑا ہو سکتا ہے۔

(26 تا 30) آپ کے برج کا حاکم سیارہ زہرہ 26 جون کو درجہ اوج سے گزر رہا ہے شرف کے بعد دوسری سعد قوت ہے۔ اب آپ اپنے رُکے ہوئے معاملات حل کر سکتے ہیں۔ ان ایام میں آپ اپنا نیا کاروبار بھی شروع کر سکتے ہیں۔ ان ایام میں خریدی گئی جائیداد فائدہ پہنچائیں گی۔ من پسند فرد سے نکاح کا پیغام بھیجنا چاہیں بہترین وقت ہے خواتین اپنے نسوانی حسن میں اضافہ کیلئے خاص لوح بخا سکتی ہیں یا کسی شخص کی مکمل تسخیر کہہ سکتی ہیں وہ آپ سے جدا نہ ہوا ہمیشہ وہ آپ کے گن گاتا رہے۔ لوح یا گھینہ اوج زہرہ ادارہ سے ضرور بخائیں۔

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری

حروف - ف - پتھر، زرد عقیق - مبارک دن، جمعرات

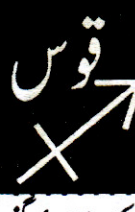
مبارک رنگ، سبز - موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی

لکھی عدد 3 - اسم اعظم، یا سلام 111 بار

سعدتاریخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3

نحس تاریخ 26, 20, 6, 1

لکھی نمبرز 91, 61, 43, 49, 86



برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل

حروف - ض، ظ، ج، خ - پتھر، عقیق، سیاہ نیلم - مبارک دن، ہفتہ

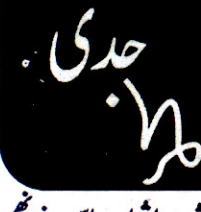
مبارک رنگ، خاکہ، نیلا سیاہ - موافق دھات، سونا پلاٹینم

لکھی عدد 8 - اسم اعظم، یا خالق 21 بار

سعدتاریخیں 30, 25, 17, 13, 2

نحس تاریخ 31, 28, 21, 15, 7, 3

لکھی نمبرز 91, 46, 95, 78



(یکم تا 8) سعد نظر زہرہ مثلیث زحل کے مثبت اثرات اس ہفتہ بھی ہوں گے۔ سیاسی و سماجی فائدہ ہوگا۔ اس ماہ ممکنہ یا نکاح ہونے کا امکان بھی ہے۔ تعلیم آپ سے خاصی تعاون کرے گی۔ عشق و محبت آپکو کامیابی مل سکتی ہے۔ اس ہفتہ قرض نہ دیں اور نہ ہی قرض لیں۔ طے جلے حالات رہیں گے۔ شروع ہفتہ میں ناکامی حسرت و یاس مایوسی کی کیفیت طاری رہی لیکن آپکو اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

(9 تا 16) بہتر یہی ہے کہ خاموشی سے اپنے کام کو انجام دیں۔ ذہن میں نئے خیالات اور خوابوں کی بھرمار رہے گی۔ ہوائی قلعے بنانے سے بہتر ہے کہ آپ ان دنوں عملی کام کریں۔ قانونی نوعیت کے کام کرنے کیلئے یہ ہفتہ بہترین ہے کہ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو ممکنہ کامکان زیادہ ہے یا اپنے محبوب سے اظہار محبت کر سکتے ہیں۔ طبیعت میں بہادری اور ہمت پیدا کریں کوشش کریں اپنے موقف پر ڈٹے رہیں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ عطارد مقابلہ زحل کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس نظر کیوجہ سے اس ہفتہ کے دوران مالی حالات میں اتار چڑھاؤ رہے گا۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ اس ہفتہ سیاحت و سفر میں رہیں گے اور مالی مفاد کم حاصل ہوں گے۔

(26 تا 30) اس ہفتہ مصروفیات میں اضافہ ہوگا عمل میل

جول بڑھے گا با مقصد نوعیت کی سرگرمیاں بھی رہیں گی۔ ایسے لوگ جن کا آپ سے قریبی تعلق ہے فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ گرما گرم بحث اور تکرار سے اجتناب کریں۔ یہ ایام آپ کے حق میں نہ جائیں گے۔ کاروبار میں ترقی ہوگی نت نئے طریقے آپکے کاروبار کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اگر ممکن ہو تو اپنے کاروبار میں جدت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یکے بعد دیگرے دل میں یہ خیال آتا رہے گا کچھ ہونے والا ہمیشہ مصروف رہیں اکیلے رہنے میں آپ ہی کا نقصان ہے۔

(یکم تا 8) ان ایام میں قرض نہ دیں چاہتے ہیں کہ سابقہ دی گئی رقم یا قرض واپس مل جائے یاد رکھیں آپ نے رقم کی واپس کا تقاضا نہ کیا تو آئندہ کئی ماہ تک آپ کو وہ رقم نہ ملے گی۔ دوستوں کی جانب سے بدنامی کا خدشہ ہے۔ گھریلو ماحول تنگ رہیگا ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے آپس کی پیار محبت ختم ہو چکی ہے۔ مقدمہ میں کامیابی نہیں ملے۔ مخالفین کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ بگڑے ہوئے معاملات مزید بگڑ سکتے ہیں۔

(9 تا 16) ان ایام میں نحس نظر مشتری شمس مقابلہ قائم ہے مشتری ز اور قیمتی اشیاء کی خرید و فروخت نقصان دے سکتی ہے میں دل و جگر کے امراض بھی پیدا ہو سکتے ہیں اور وہ افراد جو متعلقہ امراض میں مبتلا ہیں مذکورہ مرض شدت اختیار کر سکتا ہے۔ اچھے معالج سے رابطہ کریں اپنے برج سے متعلق صدقہ ضرور دیں اگر آپکے پاس لوح شمس اور لوح مشتری ہے تو اس قسم کی نظرات آپ کیلئے زیادہ نقصان دے ثابت نہ ہوں گی۔

(17 تا 25) یہ ہفتہ زہرہ مشتری مقابلہ کے تحت اشارہ کر رہا ہے کہ جائیداد یا زمین، پلاٹ کی خرید و فروخت فائدہ نہ دے گی۔ والدین یا بزرگوں سے بھی مالی فوائد حاصل کرنے کا اچھا وقت نہیں ہے۔ ان ایام میں صدقہ کیلئے زیر زمین پیدا ہونے والی اشیاء دینا مناسب رہیگا۔ اس صدقے کی برکت سے روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔ سفید اور گولڈن رنگ استعمال نہ کریں بیرون ملک سفر کے خواہاں افراد کو خاطر کامیابی نہ ملے گی۔

(26 تا 30) ان دنوں نیا کام شروع کرنا بھی آپ کے حق میں بہتر نہیں دوران سفر احتیاط کریں۔ مخلص دوستوں سے مشورہ کرنا آپ کے حق میں بہتر ہے بلکہ مزید معاملات خراب ہو گئے۔ باوجود کوشش کے بیرون ملک سفر کے خواہاں افراد کو خاطر خواہ کامیابی نہ ملے گی مزید معاملات خراب ہو جائیں گے باوجود کوشش کے بیرون ملک سفر کر بھی کریں تو ناکامی ہوگی ہو سکتا ہے کہ واپس خالی ہاتھ آنا پڑے۔

برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ پلوچون
حروف۔ و، ج۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلوٹیم

لکی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفار 313 بار
سعد تارخیں 3, 8, 13, 18, 22, 31
خس تارخ 26, 20, 06

حوت

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس
حروف۔ س، ش، ص، ث۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاٹینم

لکی عدد 4۔ اسم اعظم، یا باری 213 بار
سعد تارخیں 2, 13, 17, 25, 30
خس تارخ 3, 7, 15, 21, 28, 31
لکی نمبرز 41, 53, 46, 92, 07

دلو

آپ کی سماجی حیثیت مستحکم رہے گی کوئی کاروباری پریشانی آسکتی ہے۔ آپ کی سماجی حیثیت مستحکم رہے گی کوئی کاروباری پریشانی آسکتی ہے۔ شریک حیات کا تعاون حاصل رہے گا ماحول میں مزید خوشگوار رہے گی اپنی نئی مسائل کو حل کر سکیں گے ملازمت کے خواہش مند افراد کو کسی اہم شخصیت کی مدد سے ملازمت کا حصول ہو سکے گا۔

(16 تا 9) ان ایام میں شمس مقابلہ مشتری کی خس نظر قائم ہو رہی ہے جس کی وجہ سے آپ کے بننے ہوئے کام بگڑنا شروع ہو جائیں گے۔ بہتر ہے کہ ان ایام میں اپنے برج کے مطابق صدقہ دیں بزرگوں سے اپنے حق میں دعا کروائیں۔ اپنے پرانے دوستوں کے ساتھ ایک محفل کا انتظام کریں جس میں اپنے مسائل اُن سے شہیر کریں ان شاء اللہ کوئی نہ کوئی مناسب حل نکل جائیگا۔ فی الوقت حالات بدستور قائم رہیں گے۔ آپ اپنی بات کو خاموشی سے ابھی اپنے دل میں رکھیں بہت جلد آپ کا ایسا موقع ملے گا کہ جو بات آپ کے دل میں ہے وہ سب کی زبان پر ہوگی۔

(17 تا 25) زہرہ مقابلہ مشتری اشارہ دے رہا ہے کہ انعامی اسکیموں میں حصہ لینا بھی نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ اپنے اخراجات کو کنٹرول کرتے ہوئے آئندہ کی بہتری کیلئے اقدامات کریں۔ کسی قریبی عزیز سے تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں۔ اپنے ماتحت افراد پر زیادہ اعتبار نہ کریں۔ والدین کی جانب سے صدمہ مل سکتا ہے۔ قانونی دستاویزات پر دستخط کرنے سے قبل اچھی طرح چھان بین کر لیں۔

(26 تا 30) اس ہفتہ کے آغاز میں ہی بہتری کے اثرات نظر نہ آئیے۔ قریبی عزیزوں سے تعلقات اچھے ہو جائیں گے۔ نئے منصوبوں کی تکمیل ممکن ہو سکتی ہے۔ آپ اس دوران بہتر لائحہ عمل بھی تیار کر سکتے ہیں۔ ہفتہ کے آخری ایام سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ لکی عدد 07 ہے۔ انعامی اسکیموں میں ابھی حصہ نہ لیں تو بہتر ہے۔

(یکم تا 8) دوران سفر احتیاط کی ضرورت ہے۔ تیز رفتاری سے گریز کریں۔ کسی شے کے کھوجانے کا بھی اندیشہ ہے۔ بزرگ فائدہ دیگا۔ ناجائز معاملات سے گریز کریں۔ عزیز واقارب سے معاملات بہتر بنائیں آپ کے حق میں ہی فیصلہ ہوگا۔ اس ہفتہ کی ابتداء بہتری سے ہو گی سفر سے بہتر نتائج برآمد ہونگے۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ بگڑے معاملہ کو بہتر طریقہ سے سلجھانے کی کوشش کریں۔

(9 تا 16) اس ہفتہ عطارد مقابلہ زحل کی خس نظر قائم ہو رہی ہے۔ اپنے حلقہ احباب سے نرم رویہ میں گفتگو کریں لڑائی جھگڑا سے گریز کریں۔ کوشش کریں کہ اس ہفتہ میں کوئی مقدمہ یا چھاپتی فیصلوں میں نہ جائیں بدنامی کا خدشہ ہے۔ آپ کی طبیعت میں مایوسی غالب کا عنصر رہیگا۔ (17 تا 25) راز کی بات کسی سے نہ کہیں دل کی بات دل میں رہنے دیں۔ مالی نقصان کا اندیشہ ہے۔ خصوصاً قیمتی اشیاء سنبھال کر رکھیں ان ایام میں چوری ہونے والی اشیاء کا ملنا ناممکن سی بات ہے۔ بزرگ کی بات مان لینے میں ہی آپ کا فائدہ ہے۔ اختلافات ختم کر دیں اور ان کے سامنے سر کو جھکا دیں ورنہ نقصان ہو سکتا ہے کہ جس کا آپ کو اندازہ ہی نہیں۔

(26 تا 30) اپنی انتھک محنت کے نتیجہ میں آنے والی رقم ضائع نہ کریں یہ بھی ممکن ہے کہ ان دنوں میں کہیں سے مفت کی دولت ہاتھ آجائے۔ غصہ کو قابو میں رکھیں۔ چرب زبانی سے پرہیز کریں۔ اس ہفتہ آپ کو شدید چوٹ بھی آسکتی ہے۔ صحت کا خاص طور سے خیال رکھیں دل سے متعلقہ امراض ابھرا سکتے ہیں۔ کوئی بیماری کی علامت پائیں تو فوری طور پر معالج سے رجوع کریں۔ معمولی مرض کو معمولی ہرگز نہ سمجھیں۔ اپنے برج کے مطابق ان ایام میں اپنا صدقہ لازمی دینے کا اہتمام کریں۔ صدقہ سے متعلق مکمل تفصیل منزل روحانی جنتی، جعفریہ جنتی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

سپر فاسٹل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

جون لکی نمبرز

نمبر
139 26

نمبر
651 21

نمبر
709 2

نمبر
012 1

نمبر
824 27

نمبر
789 22

نمبر
024 4

نمبر
789 3

نمبر
501 28

نمبر
324 23

نمبر
469 6

نمبر
940 5

نمبر
687 29

نمبر
058 24

نمبر
870 8

نمبر
329 7

نمبر
910 30

نمبر
548 25

نمبر
235 10

نمبر
325 9

نمبر
871 12

نمبر
357 11

نمبر
016 14

نمبر
168 13

نمبر
897 16

نمبر
741 15

نمبر
105 18

نمبر
015 17

نمبر
238 20

نمبر
930 19

روزانہ کے لکی نمبرز علم نجوم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ قارئین پرچی اور جواء کے استعمال میں ان نمبروں سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی چانس میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و ذر کا خزانہ۔ (اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے مکمل جاتے ہیں۔)

ہدیہ لوح

4200 روپے

لوح منگوانے کیلئے آج ہی ادارہ سے رابطہ کریں
0300-6351192

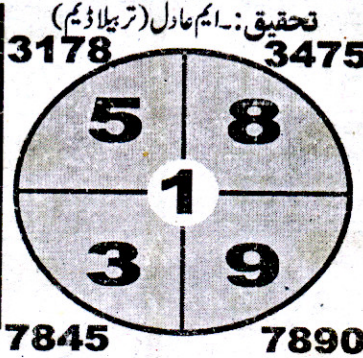
ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

جون کے لکھی نمبر

فیصل آباد کی ڈرا

317,347
695,659
748,784
789,835



باند مالیت: 40000

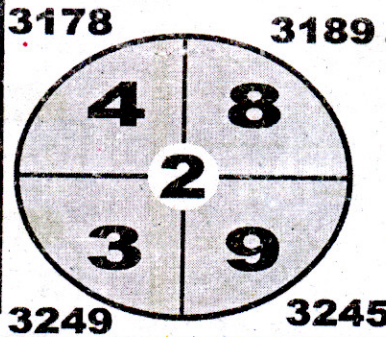
تاریخ: 03-06-2019

فست یا سیکنڈ

31 74
34 78
69 83

مظفر آباد کی ڈرا

317,318
328,324
784,785
931,956



باند مالیت: 200

تاریخ: 17-06-2019

فست یا سیکنڈ

31 69
32 78
34 93

17-06-2019

تحقیق: عمران انصاری (لاہور)

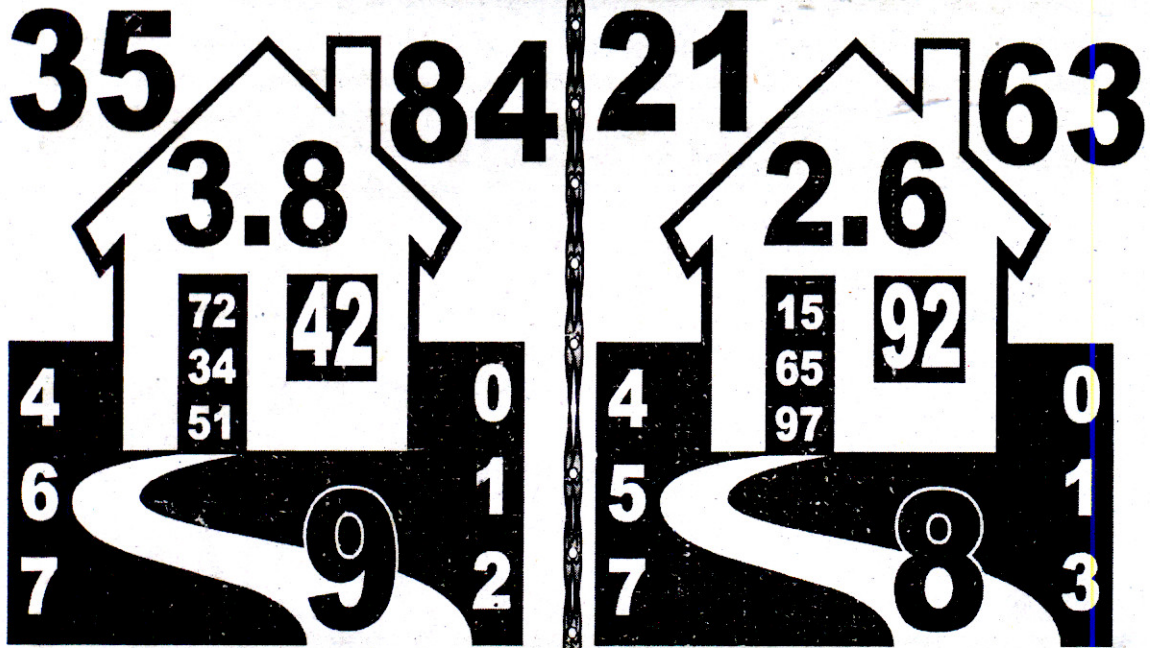
03-06-2019

9	2
9142	2350
5	6
5934	6510

رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کارروائی کی جائیگی۔ (ادارہ)

2	7
2041	7062
1	6
1430	6591

وارث علی نقوی (گجرات)



میاں جاوید اقبال (نارووال)

17 جون کی ڈرا کیلئے

03 جون کی ڈرا کیلئے

F/S=17=34=63=81

F/S=28=81=36=72

190	1	3	172
381	9		341
652	6	8	635
836			812

230	3	8	280
843	1		815
391	2	7	368
745			721

F/S=19=38=65=83

F/S=23=84=39=74

جون 2019ء

== 44 ==

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات

تحقیق محمد نبیل منزل

ڈرامبر 78

بانڈ مالیت 40000

03 جون 2019ء

بروز سوموار

بوقت 09:10

ساعت قمر

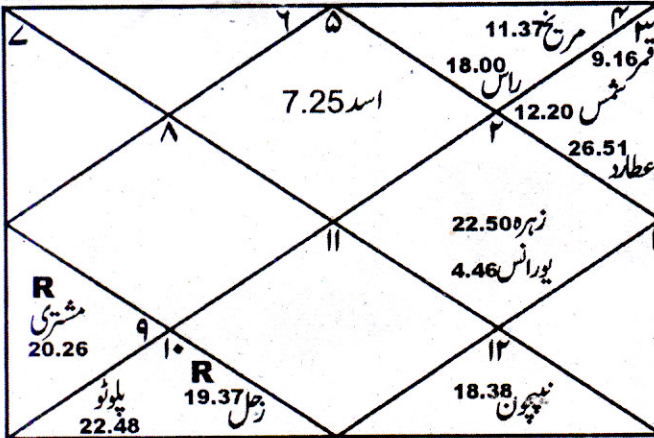
شہر فیصل آباد

عدد کا پیمانہ 2.7

حاکم قمر

OPEN 1.3.5.7.9 OFF 0.2.4.6.8

فست اینڈ سیکنڈ



13	31	57	73
15	35	59	91
17	51	71	93

ڈرامبر 78

شہر مظفر آباد

بانڈ مالیت 200

بروز سوموار

17 جون 2019ء

حاکم قمر

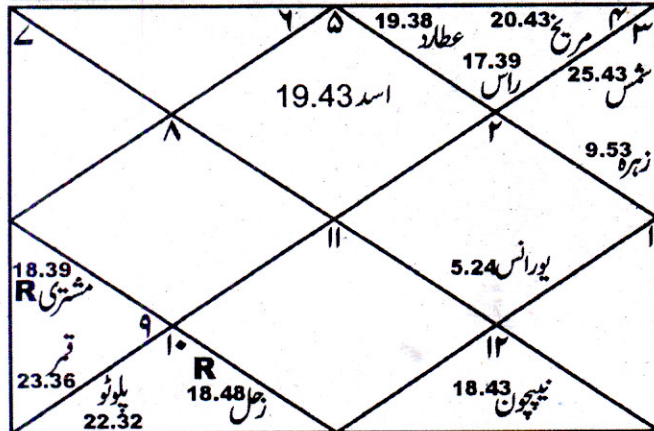
عدد کا پیمانہ 5.9

ساعت مریخ

بوقت 09:00

OPEN 1.5.7.9 OFF 0.2.3.4.6.8

فست اینڈ سیکنڈ



13	53	73	91
17	56	75	95
19	59	79	98

ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

آپ کی ڈاک

جون میں موصول ہونیوالے چند اہم خطوط

ہدایت کے مطابق اس انگوٹھی کو پانی نہیں لگانا تھا۔ ایک روز صبح دیکھا تو یہ انگوٹھی پانی کے گلاس میں ڈوبی ہوئی تھی۔ آخر کار مایوس ہو کر رکھ دی اس کے بعد حالات نے اجازت نہ دی۔ یہ اس وقت کا حال ہے جب تحفہ روحانیت کی ابتداء ہوئی تھی اور آپ اس وقت بھی روحانیت کے کمال عروج پر تھے۔ ایک بار ہمت کر کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا مگر ملاقات کا شرف حاصل نہ کر سکا میرے ہمزاد نے بتایا کہ اس نے مجھے مکمل طور پر آپ سے دور کیا ہوا ہے۔ لاکھ کوشش کے باوجود آپ سے رابطہ میں نہ رہ سکا۔

روحانی مسائل: اس دوران ہر انسان کی طرح مجھے بھی گونا گوں مسائل روحانیہ و نفسیہ درپیش ہوئے۔ لہذا اپنے جتنے بھی روحانی مسائل تھے۔ کراچی والے مراقبہ حال بذریعہ خط رابطہ کیا۔ ان کے مرکزی مراقبہ ہال کراچی میں قائم ”شعبہ روحانی ڈاک“ میں موجود نگران و اراکین لمبے چوڑے وظائف پڑھنے کا کہہ دیتے ہیں۔ جو کئی ماہ پڑھنے کے باوجود بھی رزلٹ نہ ملنے پر مسائل بار بار مایوس ہوا آخر لاچار ہو کر ایک بار اپنے شہر کے نگران مراقبہ حال کو کہا کہ جو ہدیہ کہتے ہیں دیتا ہوں میرے مسائل حل کرادیں لیکن پھر وہی کہا جانے لگا فلاں ورد فلاں آیت اتنی بار ورد کریں روانہ اتنے ماہ تک۔ ان شاء اللہ خیر ہوگی۔ مگر کچھ حاصل نہ ہوا اسی طرح ان کے ہر مرید کے پاس ان کی کتابیں ان میں سے ایک کتاب ”روحانی علاج“ بھی ہے فوراً کہہ دیا جاتا ہے کہ کتاب سے متعلقہ عمل سے استفادہ کرو۔ آپ بتائیں ایک مریض کو اپنے علاج سے غرض ہوتی ہے یا پھر علاج معالجہ فوراً شروع کر کے اپنا کٹاڑہ مقصود ہوتا ہے ظاہر ہے کہ ہر بیمار انسان اپنی بیماری سے فوری نجات کیلئے کسی ماہر ڈاکٹر سے اس لئے رابطہ کرتا ہے کہ وہ معالج جلد سے جلد اس کی بیماری کا مداوا کرے لہذا اگر معالج بالفرض ناکام رہتا ہے تو زمانے کا دستور ہے وہ بیمار انسان کہیں اور رجوع کرتا ہے تاوقتیکہ اسے آرام نہ آجائے۔ اسی طرح روحانی بیماری و مسائل کا حال ہے۔ شاید آپ سے رجوع کرنے کا مقصد درج بالا وضاحت سے آپ کو سمجھا گیا ہوگا۔

حالیہ ملازمت: مسائل کو اس کی قابلیت و چوٹس کے مطابق نیم سرکاری ملازمت سوشل سکیورٹی ہسپتال میں بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے مطابق

بہت مایوس ہو گیا ہوں

س۔ جناب گرامی قدر واجب الاحرام استاد محترم محمد ایاز مزل حسین شاہ صاحب! مسائل ماضی میں آپ سے رابطہ میں رہا ہے پتہ نہیں پھر کیا ہوا گردش زمانہ سے حالات نے کوئی ایسا پلٹا کھایا کہ ساہا سال گزر گئے رابطہ نہ ہو سکا۔ اب اللہ کریم نے چاہا اور بذریعہ خط آدمی ملاقات ہو رہی ہے۔ امید ہے آپ پہلے کی طرح اپنے بھرپور روحانی تعاون سے نوازیں گے۔

عمل ہمزاد: آپ کو شاید یاد ہو یا نہ ہو مسائل نے آپ کے زیر سایہ عمل ہمزاد حاضر و غائب والا کیا تھا اور تقریباً ۹۰ فیصد کامیابی بھی مل گئی تھی پھر پتہ نہیں کیا ہوا آپ کی عطا کردہ ”لوح ہمزاد“ میرے ہمزاد نے غائب کر دی جس کے بارے میں آپ کو بتلایا تھا۔ اگرچہ مسائل نے ”عمل ہمزاد“ اس سے قبل بھی ایک دوسرے ماہنامہ کے معروف عمل ہمزاد جو کراچی سالانہ جنتی میں شائع ہوتا رہا۔ یہ 3 روزہ عمل ہمزاد تھا ان صاحب کو بھاری رقم دے کر کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا اٹنا اس رقم کا بھی مقروض ہو گیا۔ پہلے پر دہلایا ہوا کہ اس عمل ہمزاد کی وجہ سے رجعت میں مبتلا ہو گیا۔

پھر کراچی کی ایک معروف ہستی سے بھی مراقبہ کی تربیت لیتا رہا کہ روحانی فیض مل جائے مگر وہاں سے ادھوری کامیابی ملی۔

آپ سے رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے مجھے روحانی نقصان یہ ہوا کہ لوح ہمزاد میرے ہمزاد نے چوری کر لی۔ خود محنت کر کے لوح شرف عطار در سالہ تحفہ روحانیت میں دیکھ کر بتائی مگر یہ شرف عطار کی لوح بھی مجھے کوئی فائدہ نہ دے سکی۔ ہمزاد نے خواب میں آکر اطلاع دی کہ آپ سے لوح درست طور پر نہ بن سکی۔ 3 تا 1 ماہ دیکھا صاحب کوئی رزلٹ نہ ملا اسے پہلے جیب سے نکال کر رکھا پھر ایک سال بعد اس لوح کو کھنڈی کرنے کی غرض سے نہر میں بہا دیا۔ اسی طرح شرف مرتج میں آپ سے انگوٹھی ہدیہ بنوائی تھی اس کا 100 فیصد رزلٹ ایک تادو ماہ تک ملا اور میں آپ کی روحانی صلاحیتوں پر حیران ہو کر رہ گیا لیکن دو ماہ بعد تاخیر ختم ہو گئی۔ جس کی اطلاع بھی میرے ہمزاد نے مجھے یہ دی کہ میں نے اس انگوٹھی کا اثر میں نے ختم کر دیا ہے آپ کی

ہو مگر عملی زندگی میں ناکامیاں ہی مقدر ہیں۔ حضور والا ایسی روحانی مشقوں اور ریاضتوں کا کیا فائدہ جس سے عملی زندگی میں بندہ ناکام ہو اور تھوڑا بہت روحانی فائدہ ہو۔ ہاں یاد رہے کہ میری روحانی ریاضتیں با طریق سلسلہ ماضی میں کی گئی تھیں بغیر استاد کے کچھ نہ کیا تھا۔

نوٹ:۔ ماضی کے تجربات کی روشنی میں مجھے تسخیر ہمزاد، ہرگز ہرگز نہیں کرنی اور نہ ہی مجھے کوئی شوق ہے۔ ہاں آپ کا مجھ پر عمر بھر احسان ہوگا کہ راہ سلوک پر گامزن رکھے چلنے والے مسافر کو ذہنی یکسوئی، ذہنی سکون، قوت ارادی اور خیالات کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنے کی صلاحیت دے گا ہے تاکہ عرفان ذات اور عرفان الہی کا حصول ممکن بناسکوں۔ میرا ہمزاد بھی گواہ ہے اور آپ بھی گواہ رہنا کہ مجھے ”تسخیر ہمزاد“ ہرگز ہرگز نہیں کرنی اور نہ ہی شوق ہے کیونکہ تسخیر ہمزاد کر کے دیکھ لیا ہے ذرا سی غلطی یا کوتاہی سے زندگی خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے میں نے توبہ کر لی کہ سب کچھ کر لوں گا مگر تسخیر ہمزاد کبھی نہ کروں گا۔

بندش و نظربد کا کامل خاتمہ:۔ بندش و نظربد کا ہر امور میں مکمل خاتمہ مطلوب ہے کیونکہ میرے اکثر امور میں بندش کی بنا پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اکثر نظر بد لگتی رہتی ہے۔

اہم قابل غور بات:۔ میں نے اکثر عملیات، روحانیات، جغریات، نجومیات کی کتب کا مطالعہ کیا ہے۔ اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ایک ”عامل کامل“ یا ماہر روحانیت نہ تو کسی ساعت، نہ کسی شرف یا ادب سیارگان اور نہ کسی نجوم و جہر کا محتاج ہوتا ہے۔ اس کی آڑی ترچھی چند لائنیں یا چند الفاظ یاد یا پھونک مارنے کے عمل میں قدرت ایسی تاثیر پیدا کر دیتی ہے کہ ہم جیسے ناقص العباء کی امید برآتی ہے۔ اب آپ پر چھوڑتا ہوں کہ آپ بذریعہ استخارہ یا روحانی تجزیہ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں کیا اس کیلئے آپ کا سورۃ منزل شریف کا تصرف کافی ہوگا یا لوح ہمزاد کافی ہوگی یا لوح ادب زہرہ یا پھر کوئی اور نقش یا عمل روحانی کارگر ثابت ہوگا۔ گرمی قدر فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ طویل احوال زندگی پڑھنے اور برداشت کرنے کا شکریہ

منجانب:۔ ع (مظفر آباد)

ج:۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات پیدا فرمایا ہے اس کے تصرف میں ہر شے با آسانی دے دی گئی ہے۔ فرشتوں سے سجدہ انسان کو کروایا اور عظمت کی اس معراج کو پہنچایا کہ اس بلندی معراج پر کوئی دوسری مخلوق نہ ہے۔ دنیا میں کوئی بھی کام ناممکن نہیں ہے اگر انسان کوشش کرے کچھ اپنی غلطیاں اور کوتاہیاں ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ہم بے بس اور لاچار

ہیں۔ بلوچہ میڈیکل سٹیشن سکیل نمبر 16 ملازمت نہ لی علاوہ ازیں ہومیو ڈاکٹر بھی ہوں روزانہ اپنے گھر سے 75 کلومیٹر کا سفر کر کے آتا جانا رہتا ہے۔ روزانہ کی سفری صعوبتیں الگ ہوتی ہیں۔ ملازمت کے علاوہ اپنی آمدنی میں اضافہ کیلئے اپنے شہر میں جو بھی کام کیا۔ مثلاً کلینک بنایا، کمپنی میں مارکیٹنگ، پراپرٹی خرید و فروخت کا کام یا پھر کوئی بھی پارٹ ٹائم بزنس کیا ہر ایک میں مایوسی ہوئی حالات نہ سدھر سکے تو ٹگری نڈل سکی۔ میں چاہتا ہوں کہ کم از کم اتنی دولت تو ضرور ہاتھ آجائے کہ اپنا ذاتی گھر مکان بناسکوں اپنا ذاتی کاروبار سیٹ کر سکوں، بچوں کی تعلیم مکمل کر سکوں خود اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکوں۔ آگے آپ خود سمجھدار ہیں مسائل کو کیا مطلوب ہے۔

اب میرے سامنے روحانی مہارت تھوڑی روحانیت موجود ہے۔ آپ سے پر امید ہو کر رابطہ کر رہا ہوں۔ امید خاص ہے کہ آپ میرے حالات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد برائے پر خلوص تعلقات کی بنا پر میرا روحانی تجزیہ بذریعہ استخارہ یا روحانی عمل کرنے کے بعد کوئی بہتر عمل عطا فرمائیں گے۔ پہلے بھی آپ کی خدمت میں کوتاہی نہیں کی تھی ان شاء اللہ اب بھی نہ ہوگی۔

حل طلب مسائل:۔ مجھے جو کون کون سا مسئلہ درپیش ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1:۔ صحت

2:۔ دولت

3:۔ تسخیرات

4:۔ بندش و نظربد۔

صحت:۔ روحانی ذہنی جسمانی صحت میں بہتری مطلوب ہے جو کہ روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے۔ کبھی کوئی بیماری تو کبھی کوئی۔ کیا جادو نو نہ تو نہیں کیا گیا۔

دولت:۔ ملازمت سے 16000 روپے ماہوار ملتا ہے آج کے مہنگائی کے پر آشوب دور میں گزارا بمشکل ہوتا ہے۔ شادی شدہ ہوں اور 3 بچے پڑھنے والے ہیں بیٹا 9th کلاس میں بیٹی 5th کلاس اور چھوٹی بیٹی 2nd کلاس میں پڑھتی ہے دیگر ذرائع سے دولت کا حصول کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔ محنت ہماری مگر پھل کوئی اور لے جاتا ہے دیگر ذرائع کا اوپر تذکرہ دیا ہے غرضیکہ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالوں کامیابی ملے اور دولت ہاتھ لگے یعنی خصوصی دولت کیلئے دست غیب حاصل ہو۔

تسخیرات:۔ اگر ہو سکے تو بذریعہ لٹلی بیتمی یا مراقبہ مشقوں سے ذہنی یکسوئی کامل تسخیرات خلق، حکام و افسران مطلوب ہے۔ ہاں اگر آپ کے ”روحانی تصرف اور لوح ہمزاد سے یہ ناممکن کام ممکن ہو سکتا ہے ویسے میں نے ساہا سال لٹلی بیتمی اور مراقبہ کی مشقیں کی ہیں۔ تھوڑا بہت فائدہ

تسخیرات نہایت مشکل امر ہے مسلسل مراقبہ اور روحانی محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ روحانی تصرف چاہتے ہیں تو درج بالا طریقہ پر عمل کرتے ہوئے مراقبہ کی مشقوں کو جاری رکھیں۔ گزشتہ ماہ اس ایپ پر مراقبہ کی کلاسیں بھی شروع کی گئیں تھیں جن سے بہت سے دوستوں نے فائدہ اٹھایا کیونکہ جو لوگ روحانیت میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو ان کیلئے مراقبہ ایک ایسا راستہ ہے جس کے ذریعے عرفان الہی حاصل ہو سکتا ہے۔

آپ نے پوچھا کہ بندش اور نظر بد کا خاتمہ ہو جائے۔ میرے دوست آپ کو پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ ہمزاد کی رجعت اور پھر مسلسل وظائف ترتیب یا بے ترتیب کی وجہ سے آپ سخت ترین رجعت میں مبتلا ہیں۔ اس رجعت کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے شخص کو آپ پر بندش نظر بد یا جادو کرنے کی ضرورت نہیں۔ سب سے پہلا سبق جو کہ میں نے آپ کو آیت استغفار اور طریقہ دفع رجعت ہمزاد تربیت کی ہے اسی پر عمل پیرا رہیں ان شاء اللہ ہر قسم کا موجودہ مسئلہ خود بخود ختم ہو جائے گا ضرورت ہے تو صرف آپ مجھ سے رابطہ میں رہیں تحفہ روحانیات کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں سورۃ مزمل کا ورد ہر گز نہ چھوڑیں مگر اس کا طریقہ و ردادارہ سے لازمی رابطہ کر کے حاصل کریں۔ یاد رہے کہ آپ کی گزشتہ محنت بہت زیادہ ہے تسخیر ہمزاد نہیں چاہتے تو نہ سہی سورۃ مزمل کی روحانیت سے فائدہ اٹھانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ کے پاس لوح مزمل ہو۔

انتہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفحات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ ان قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ (ادارہ)

وقار و سلطان (کوٹ ادو) مسٹر عرفان ہاشمی (گجرات) حبیب اللہ (آزاد کشمیر) محمد سلطان (کراچی) ڈاکٹر شاہد سلطان (لاڑکانہ) حاجی امان اللہ (علی پور محمد) عبداللہ (گھوگئی) حبیب اللہ (ڈوگری سندھ) اخلاق احمد (لودھراں) محمد متین، فیصل رانا (فتح پور) ملک اعظم ایوب (سبیلہ بلوچستان) ملک رشید (کلی مروت سندھ) سیدہ مصباح الہدی (مردان) اعجاز احمد (ناسہرہ) نسرت اسلم (دزیر آباد) مسرت افضل (فیصل آباد) حاجی عبدالستار (خانپور) یاسر (جنگ) محمد کاشف (پور) فہد خورشید (سکھر) عبدالحمید (کوہاٹ) عرفان عمر (لاہور) فضل احمد (سیالکوٹ) منصور علی (سرگودھا) محمد حسین، زاہد محمود (پنڈی)

محسوس کرتے ہیں۔ آپ کا خط اتنا طویل تھا کہ بہت زیادہ مختصر کرنے کے بعد بھی طویل لگا۔

آپ نے ہمزاد کی تسخیر سے توبہ کی لیکن 90 فیصد کامیابی بھی ملی یقیناً کسی غلطی کی وجہ سے ہمزاد آپ سے بے قابو ہوا۔ جس کا ذکر آپ نے اسی خط میں چند الفاظ میں بھی کیا جو کہ شائع نہیں کیے جاسکتے۔ ہمزاد کی وجہ سے آپ کی زندگی کے اہم کاموں میں رکاوٹیں آئیں یعنی رجعت میں مبتلا ہوئے اللہ کا شکر ادا کریں کہ رجعت ہمزاد کے باوجود آپ کی ذہنی اور جسمانی صحت کسی حد تک بہتر رہی۔ رجعت ہمزاد سے بچنے کیلئے کپڑوں کا ایسا جوڑا جو کہ آپ نے ضائع کرنا ہو جمعہ کی صبح غسل کے بعد زیب تن کریں۔ اب 3 روز تک اپنے نام کے اسم اعظم کو اس طرح ورد کریں کہ سواکھو کچے سفید چنے لیں اور ہر دانے پر ایک بار اپنا اسم اعظم ورد کریں اب یہ چنے بچتے ہوئے پانی میں ڈالتے ہوئے 7 بار کلمات تسخیر ہمزاد ورد کر کے کہہ دیں کہ آج سے میرا اور تمہارا کوئی رابطہ نہیں ہوگا اگر اپنی مرضی سے چاہو کہ میرے دینی اور دنیاوی کاموں میں مدد کرو تو اجازت ہے ورنہ میں تمہیں کوئی کام خود سے نہ کہوگا۔ یہ کلمات کہنے کے بعد دریا یا نہر کے کنارے ان کپڑوں کو اس طرح اتاریں کہ اگلے ہوں جسم کے تمام اتار کر اس نہر یا دریا میں ڈال دیں جس میں پڑے ہوئے چنے بہائے تھے۔ عموماً نہر کے قریب ٹوب دیل ہوتا ہے اگر ایسا ممکن ہو تو اس پانی سے غسل کریں ورنہ نزدیک ترین جو بھی دریا یا نہر کے پانی کے علاوہ جو بھی پانی طے غسل کر لیں اور لباس تبدیل کر لیں۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے ہمزاد کی رجعت ختم ہوگی سورۃ مزمل کے آخری حصہ کی آخری آیت استغفار سوا لاکھ ورد کریں۔ یہ تسخیر ہمزاد کی رجعت کا طریقہ انتہائی مجرب ہے۔

اب آپ کا سوال کے صحت روحانی و جسمانی مطلوب ہے۔ کیا کوئی جادو بیماری یا کچھ اور معاملات تو نہیں۔ آپ کے اس سوال یہ ہے کہ آپ کے موجودہ حالات کی خرابی صرف اور صرف رجعت ہمزاد کی وجہ سے تھی جس کا طریقہ علاج آپ کو بتا دیا گیا ہے۔

مال و دولت کے حصول کیلئے سورۃ مزمل کا ورد رکھیں اور کوشش کریں کہ اسی ایک سورۃ مبارکہ کو اپنی زندگی کا اثاثہ بنالیں۔ آپ خود حیران ہو جائیں گے کہ مشکلات اور پریشانیاں کتنی تیزی سے آپ کا پیچھا چھوڑ کر کتنی دور جا چکی ہیں۔ سورۃ مزمل کے بیشمار فوائد اور روحانیت بارے روحانی مشاہدات کا سلسلہ آپ کے مطالعہ میں رہا۔ اللہ نے چاہا تو عزت مال اور دولت اس قدر حاصل ہوگا کہ سنبھال نہ جائیگا لیکن طریقہ و ردون پر ضرور معلوم کریں۔

کوین برائے راہنمائی عملیات

نام مع والدہ

سوال

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

(نوٹ) تفصیل کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ (ادارہ)

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس مٹی آرڈر کریں۔

نام مع والدہ

درست تاریخ پیدائش وقت پیدائش

مقام

مکمل ایڈریس

شرائط کوپن لکی نمبر

- 1:- رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرعہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔
- 2:- جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔
- 3:- کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔
- 4:- رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔
- 5:- کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔
- 6:- کوپن کی فوٹو اسٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

کوپن برائے لکی نمبر جون

نام مع ولدیت

تاریخ پیدائش یا عمر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

شرائط اجازت عمل

- (نوٹ) جس عمل کی اجازت درکار ہو اس عمل کی صاف فوٹو اسٹیٹ کا پی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔
- 1:- اجازت عمل صرف نورانی عمل کی دی جائیگی۔
 - 2:- کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر ضرور ارسال کریں۔
 - 3:- کوپن کی فوٹو اسٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔
 - 4:- کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔
 - 5:- کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہوگی

کوپن برائے اجازت عمل

نام مع ولدیت / والدہ

تاریخ پیدائش یا عمر

کاروبار / ملازمت / موبائل نمبر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

کوپن ارسال کرنے کا ایڈریس:- ادارہ روحانیت، نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ ادارہ روحانیت

روح منزل خاص

حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کا ورد کرے گا اس کی مصیبت کو دور کر دیا جائے گا۔

حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اس کی غربت اور مفلسی کو دور کرے گا، جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہوگی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ! 170 لڑائیوں میں فتح اسی سورۃ مبارکہ کی بدولت حاصل کی۔ اس سورۃ کی بدولت آپ کرم اللہ وجہہ نے خیبر کے دروازے کو اکھاڑ پھینکا۔

حضرت بصریؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو کوئی سورۃ منزل پڑھنے پر ہدایت رکھتا ہو اسے جس قدر حاسد ظالم جادوگر اور بدخوا نقصان پہنچانا چاہتے ہیں تو وہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے سب مغلوب ہو جائیں گے۔

اس لوح کی برکت سے امراض سے نجات، مصیبت، پریشانی سے چھٹکارا، غربت و افلاس کا خاتمہ، مشکلات میں آسانی، دشمنوں پر غلبہ، حاسد ظلم، جادو گروں، خطرناک حملوں سے بچا رہے گا۔ اس کے علاوہ بے شمار فضائل و برکات اس سورۃ مبارکہ کی ہیں۔ لوح منزل خاص کی برکت سے درج بالا تمام فیض آپ فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔

تمام لواحق ماہر روحانیت وقت خاص ورد کے بعد تیار فرماتے ہیں۔

ہدیہ / لوح 4200 روپے

لوح تحفظ معجزاتی

لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے جادو، سحر، جنات، ملیات، تعویذات کے اثرات دوبارہ نہیں ہوتے اس لوح کی برکت سے دشمن منہ کی کھاتا ہے اگر کوئی دشمن آپ پر مسلسل جادوئی حملے کر رہا ہے اور ان حملوں کی وجہ سے آپ تباہ و برباد ہوتے جا رہے ہیں یا ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی ایسی کراتی لوح ہے کہ اس کے پاس رکھنے سے دشمن کا کیا گیا وار ضائع ہو جاتا ہے یا وہ وار واپس دشمن کی طرف پلٹ جاتا ہے اور پھر دشمن اس عذاب میں خود مبتلا ہو جاتا ہے کہ جو عذاب تباہ و بربادی وہ آپ پر مسلط کرنا چاہتا تھا۔

وہ مایوس افراد جو کہ عالمین کے پاس جا کر مایوس ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے بے شمار لوگ اب زندگی بھر جادو، تعویذات، جنات کے اثرات کے بغیر خوشحال زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس لوح کے پاس رکھنے کے بعد دوبارہ تاحیات جادو کے اثرات نہیں ہوتے۔

ہدیہ لوح 4200 روپے

تبیخ نگینہ اسم اعظم

نگینہ کی مکمل تیج

ہر شخص کا اسم اعظم خاص ہوتا ہے جو کہ وہ جاننا بدیہ تیج کی نگینہ واسم اعظم چاہتا ہے۔ اسم اعظم خاص کی برکت سے بیشمار مسائل 7200 پڑے حل ہوتے ہیں اگر کسی شخص کو اسم اعظم خاص معلوم ہو جائے تو وہ شخص انقلابی زندگی بسر کرتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کے مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے اس کا لکی نگینہ پاتھر ہوتا ہے جس کے پہننے سے مثبت اثرات زندگی میں پیدا ہوتے ہیں ہر طرح کے مسائل اور حادثات پریشانیوں سے انسان محفوظ رہتا ہے نگینہ اور پتھر کا استعمال انبیاء کرام اور اہل بیت اطہار سے ہوتا آیا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا اسم اعظم کی نگینہ کی تیج پرورد کرے تو تصور کریں کہ اس سے زیادہ خوشحال اور کامیاب شخص دنیا میں کوئی اور ہو سکتا ہے۔ تبیخ لکی نگینہ واسم اعظم کی برکات سے ہر وہ خوشی جو اب تک خواہش رہی ہو فوری مل جاتی ہے۔ اپنی تیج لکی نگینہ واسم اعظم خاص ورد کے ساتھ منگوانے کیلئے ادارہ سے فوری رابطہ کریں یا بدیہ مئی آرڈر کریں۔

لوح رد سحر

یہ خاص لوح ان پریشان اور مایوس کن افراد کیلئے تیار کی جاتی ہے جو کہ جتنی اثرات تعویذات اور دشمنوں کے جادو واری وجہ سے آئے روز نئی مصیبتوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ زندگی میں ناکامیاں ان کا مقدر بن گئی ہوں ہر طرف بندرستہ نظر آتا ہے یا جسم میں جھٹکے لگتے ہیں یا حافظہ کمزور ہو گیا ہو دل و دماغ میں عجیب و غریب وسوسے اور وہمات جنم لیتے ہوں۔ گھر میں پر اسرار واقعات رونما ہوتے ہوں کبھی خون اور کبھی پانی کے چھینٹے پڑتے ہوں۔ گھر یا جسم سے بدبو آتی ہو یا دہشت خوف طاری رہتا ہو۔ غنودگی یا نیند کی حالت میں چونک کر اٹھ جاتے ہوں اولاد نافرمان ہو یا کاروبار کی بندش کا شکار ہیں یا نکاح کی بندش کر دی گئی ہو یا بیماری جان نہ چھوڑتی ہو زندگی میں سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ ہاتھ نہ آیا ہو ان تمام حالات میں لوح رد سحر آپ کیلئے قدرت کا ایک بہترین تحفہ ثابت ہوئی ہے۔ اس لوح کی برکت سے دشمن کا ہر حملہ ختم ہو جاتا ہے ناکامیاں کامیابیوں میں بدل جاتی ہیں۔ خوشیوں سے زندگی بھر جاتی ہے۔

ہدیہ لوح رد سحر 4200 روپے

بلڈ پریشر کا خاتمہ

بلڈ پریشر کے خاتمہ کیلئے ادارہ روحانیت میں ایک خاص رنگ ٹنکر (چھلا) تیار کی گئی ہے۔ جس کے استعمال سے بلڈ پریشر فوری ختم ہو جاتا ہے اور تاحیات یہ مرض دوبارہ نہیں پیدا ہوتا۔

ہدیہ 500 روپے

درست پیش گوئیاں

ماہر روحانیت محمد ایاز منزل حسین شاہ کی درست پیش گوئیاں جو کہ مختلف قومی اخبارات، جرائد، تحفہ روحانیت میں شائع ہو چکی ہیں۔

- | | |
|---|---|
| • بے نظیر بھٹو کا اقتدار میں آنا 1993ء | • اہم سیاسی رہنماؤں کا قتل 2010ء |
| • معزولی حکومت بے نظیر بھٹو 1996ء | • گورنر پنجاب سلمان تاثیر کا قتل 2011ء |
| • مسلم لیگ (ن) کا اقتدار میں آنا 1997ء | • توپانی کا بحران 2011ء |
| • معزولی حکومت نواز شریف 1999ء | • ڈراؤن حملے 2011ء |
| • صدر پرویز مشرف کی حکومت قائم ہونا 1999ء | • ریلوے بحران 2011ء |
| • وزیراعظم ظفر اللہ جمالی کا معزول ہونا 2004ء | • وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی معزولی 2012ء |
| • شوکت عزیز کا وزیراعظم بننا 2004ء | • نئے وزیراعظم کا سوس حکومت کو خلع 2012ء |
| • صدر شرف کا حادثہ میں پنا 2004ء | • مسلم لیگ (ن) کا اقتدار میں آنا 2013ء |
| • عدلیہ اور حکومت کی جنگ 2006ء | • میاں نواز شریف کا تیسری بار وزیراعظم بننا 2013ء |
| • ساختہ لال مسجد 2007ء | • تحریک انصاف کا بڑی سیاسی جماعت بننا 2013ء |
| • افتخار محمد چوہدری کی معزولی، بحالی، معزولی 2007ء | • پیپلز پارٹی کی مقبولیت میں کمی 2013ء |
| • وردی مسئلہ معاہدہ بے نظیر بھٹو 2007ء | • محرم انحرام کے موقع پر فرقہ وارانہ فساد کا خطرہ 2013ء |
| • ایمر جنسی کا نفاذ 2007ء | • سیاسی بحران 2014ء |
| • آکریلٹی کی ہلاکت 2007ء | • عمران خان اور طاہر القادری کا دھڑنا اگست 2014ء |
| • مستغنی عہدہ صدر پرویز مشرف 2007ء | • سبلا سے تباہ کاریاں ستمبر 2014ء |
| • علاقہ غیر میں حالات خراب 2008ء | • حکومتی اور اپوزیشن سیاسی جماعتوں کا متفق ہونا 2014ء |
| • الیکشن جنوری 2008ء کا ملٹوی ہونا 2008ء | • حکومت جماعت کا ایم کیو ایم سے وقتی اختلاف 2014ء |
| • الیکشن فروری 2008ء ہونا | • عسکری کاروائیاں، دہشت گردوں کے ٹھکانوں کا خاتمہ 2014ء |
| • اقتدار پیپلز پارٹی 2008ء | • سانحہ پشاور کیڈٹ اسکول 2014ء |
| • نواز شریف کا الیکشن میں شامل ہونا 2008ء | • عمران ریحان خان کی شادی 2015ء |
| • شہباز شریف کا وزیراعلیٰ پنجاب بننا 2008ء | • کراچی میں سیاسی جماعتوں کے خلاف آپریشن 2015ء |
| • آصف علی زرداری کا صدر مملکت بننا 2008ء | • ایم کیو ایم کی مقبولیت میں کمی 2015ء |
| • خاتمہ 17 دین ترمیم 2010ء | • سانحہ مکہ المکرمہ، سانحہ منی ستمبر 2015ء |
| • امریکی صدر اوباما کی شہرت میں کمی 2010ء | • اسپیکر ایاز صادق کی معزولی اسپیکر 2015ء |
| • سلاہی جاہ کاریاں 2010ء | • اسپیکر ایاز صادق کا تیسری بار جیت 2015ء |
| • عالمی معاشی بحران 2010ء | • زلزلہ پاکستان اکتوبر 2015ء |

چیف ایڈیٹروانی ادارہ روحانیت

محمد ایاز منزل حسین شاہ

مکتبہ روحانیت

نزد عزیز سرائے چوک، ملتان کینٹ

+92 300 6351192
+92 333 6158193

Ayyaz.muzammil@outlook.com

Tohfa_E_Rohaniyat

Ayyaz.Muzammil

Skype